بستانِ آصفیہ حصۂّ چہارم

(یعنی)

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

مولف اقوال بودہ۔ دستور حکمرانی۔ حالات و مقالات سقراط
و خیابانِ آصفی وغیرہ وغیرہ

حیدرآباد دکن
ماہ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ

سردار پریس
حیدرآباد دکن

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا ۵ عہ کاغذ کھرا للعہ علاوہ محصول ڈاک

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں
ॐ
بستانِ آصفیہ حصّہ چہارم
(یعنی)
سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع
(مؤلفہ)
مانک راؤ وٹھل راؤ
مولف اقوال بودھ - دستورِ حکمرانی - حالات و مقالات سقراط
وخیابانِ آصفی وغیرہ وغیرہ
حیدرآباد دکن
ماہ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ
سردار پریس
حیدرآباد دکن
قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا
کاغذ کھرا علاوہ محصول ڈاک

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ چہارم

اُومْ

عرض حال

بہت سے لوگون کو معمولی تاریخی واقعات یا انتظامی امور کی تحقیقات نہ صرف تحقیقات بلکہ تلاش و جستجو مین سرگردان دیکھ کر آپ سے (۱۷) سال پیشتر مجھے یہ ضرورت محسوس ہوئی تھی کہ اس قسم کی معلومات کا ایک ذخیرہ فراہم کیا جائے تاکہ ضرورت کے وقت کسی چھوٹے سے چھوٹے واقعہ کی جستجو مین میرے ابنائے ملک و وطن کو تکلیف مالایطاق اُٹھانی نہ پڑا کرے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیئے مین نے بستان آصفیہ کی تدوین کی دل مین ٹھانی تھی۔ گو یہ کام میرے حوصلہ اور میری طاقت سے باہر تھا لیکن پرمیشور کی تائید کے شامل حال ہونے سے مین گھبرایا نہین تھا اور برابر اس مین لگا رہا تھا یہان تک کہ مین اس کو پورا کر کے رہا۔

اول مرتبہ بستان آصفیہ دو حصون مین شایع کی گئی تھی اور یہ دونون حصے بجائے خود مکمل تھے۔ کیونکہ زمانۂ اشاعت تک کے حالات و واقعات کا ذخیرہ حدِ امکان تک ان مین جمع کر دیا گیا تھا۔

مجھے اس کا اعتراف ہے کہ میرے وہم و گمان سے بڑھکر سرکاری

غیر سرکاری طور پر اس کی قدر کی گئی۔ اور جب اس کے دونوں حصوں کی اشاعت کو
کافی زمانہ گذر چکا اور اوس کے اثناء میں حضرت غفران مکان رحمۃ اللہ علیہ کی
رحلت اور اعلیحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصف سابع خسرو دکن خلد اللہ ملکہ
کی سریر آرائی کے اہم واقعات سنصۂ ظہور میں آچکے تو میں نے اسے لازم سمجھا
کہ اُس وقت تک کے حالات و واقعات جن میں سے اکثر ایک خاص
تاریخی وقعت و اہمیت رکھتے تھے یکجا فراہم کیے جائیں۔ چنانچہ وہ فراہم
کیئے گیئے۔ اور بستان آصفیہ کے حصۂ سوم کی شکل میں پبلک کے سامنے
پیش کیئے گیئے۔ یہ میرے لیئے کچھ کم فخر و ناز کی بات نہیں ہے کہ بستان آصفیہ کے
حصۂ اول و دوم کی طرح حصۂ سوم کی بھی سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں میں
قدر فرمائی گئی۔ اور ان تینوں حصوں کے متعلق ارباب بصیرت اور نقادان
تالیف و تصنیف نے عمدہ رائیں ظاہر کر کے میری دل افزائی فرمائی۔
جس وقت مجھ کو یہ معلوم ہوا کہ بعض حضرات کو بوجہ کثرت مشاغل اور عدیم الفرصتی
کے بستان آصفیہ کے تینوں حصوں کا ملاحظہ فرمانا اور ان سے معلومات
مطلوبہ کا حاصل کرنا وقت طلب ہے تو میں نے اون کی سہولت کو مدنظر
رکھکر ان تینوں حصوں کے واقعات کا لُب لباب **خیابان آصفی** کے
نام سے شایع کرنے پر کمر ہمت باندھی اور پروردگار کا شکر ہے کہ میری یہ کوشش بھی
رائیگان نہیں گئی۔ اس کو بھی علم دوست احباب نے قدر و قبولیت کی نظر سے
دیکھکر مجھے سربلندی بخشی۔ پیاپے تحسین و آفرین کی ہمت افزا آوازسن کر
قدرتی طور پر میرے دل میں مزید چونپ پیدا ہوئی۔ اور باوجود اس کے کہ اس
عرصہ میں خرابی صحت کے باعث میری دماغی اور جسمانی قوت مجھے جواب دے چکی تھی
لیکن پھر بھی میں اپنی کوشش کو جاری رکھنے سے باز نہیں رہا۔ یعنی حصہ سوم کی

اشاعت کے وقت سے اس وقت تک جو واقعات اور انتظامات رونما ہوئے تھے اون کو ایک جگہ جمع کر کے مین بستان آصفیہ مین حصہ چہارم کا اضافہ کرنے کے درپے رہا۔ پرمیشور کی کرپا اور بعض احباب کی تائید سے مین اپنی اس کوشش مین مثل سابق کامیاب ہوا اور یہ اوس کامیابی کا نتیجہ ہے کہ اس وقت مین بستان آصفیہ کا حصہ چہارم پبلک کے سامنے نظر قبولیت کی امید پر پیش کر رہا ہون۔

"گر قبول افتد زہے عز و شرف"

آخر مین اس امر کا اظہار شاید بے موقع نہ سمجھا جائیگا کہ جس وقت مین نے حصہ چہارم کی ترتیب و تدوین کا کام شروع کیا ہے تو اس لحاظ سے کہ ملک مین تعلیم اور روشن خیالی کا چرچہ روز بروز ترقی پر ہے سمجھا یہ گیا تھا کہ فراہمی مواد مین پہلی سی وقت اور دشواری پیش نہ آئے گی۔ لیکن فراہمی مواد کی خاطر جب دریوزہ گری شروع کی گئی تب آنکھین کھلین اور معلوم ہوا کہ۔

"آن غلط بود آنچہ ما پنداشتیم"

بطریق شکایت نہین بلکہ بسبیل تذکرہ مین یہ کہنے پر مجبور ہون کہ بہت سی معلومات کے حاصل کرنے مین مجھے بہت سے دربار جھانکنے پڑے ہین اور بہت سے شیرین مقالون کو اور اندر کی سی شان رکھنے والون سے میرے کانون کو تلخ و ترش جواب سننے اور آنکھون کو اون کی جبین وقار پر ناگواری کی شکنین دیکھنی پڑی ہین۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اسپر بھی مین ہمت ہار کر نہین بیٹھا۔ اور "جوئندہ یابندہ" کا مصداق ہو کر رہا۔

اس موقع پر مین یہ بتا دینا بھی ضروری سمجھتا ہون کہ جو معلومات اس کتاب مین جمع کی گئی ہے وہ من گھڑت یا خیالی نہین ہے بلکہ اُس کا اکثر و بیشتر حصہ سرکاری مطبوعہ رپورٹون جرائد اعلامیہ۔ موازنون۔ سیول لسٹون اور مقامی اخبارون سے ماخوذ ہے۔ چنانچہ شہزادگان بلند اقبال کی فہرست تمام و کمال غیر معمولی جرائد پر ہی مبنی ہے۔ ایسے ہی

آمد و خرچ کی تعداد کلیتہً موازنون سے اور ملازمین کی تعداد و تفصیل سیول لسٹون سے اخذ و نقل کی گئی ہے۔

غرض مین نے اپنے امکان بھر اس ریاست ابدمدت کے متعلق بستان آصفیہ کے چارون حصون مین مفید و دلچسپ معلومات کے فراہم کرنے مین کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا ہے۔

جن اصحاب کو تالیف و تصنیف کا تجربہ ہوگا۔ وہ آسانی کے ساتھہ اس کا اندازہ کرسکین گے کہ مجھے دماغی محنت جلت بہرت کی تکلیف اور کثیر التعداد لوگون کی منت پذیری سے کس حدتک دوچار ہونا نہین پڑا ہوگا۔

آخر مین ایشور سے جس کے (وِدیا) علم کی کوئی تہا نہین ہے میری (پرارتہنا) التجا یہ ہے کہ مین نے اپنے جس (ویش باندہو) ملکی بھائیون کے (پریم) محبت مین اس کتاب کے تیار کرنے کی کٹھن منزلین طرح طرح کی سختیان جھیل کر اور صحت تج کر طے کی ہین اُن کو اس کتاب سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق اپنی دیا سے بخش کر میری محنت کو ٹھکانے لگائے۔

یہ ایک قسم کی ناسپاس گزاری ہوگی اگر مین اُن اصحاب کا (جنہون نے اس کتاب کے لیئے معلومات کے فراہم کرنے مین میری مدد فرمائی) شکریہ ادا نہ کرون۔ لہذا مین ادائے فرض کے طور پر ان جمیع اصحاب کا خصوصاً جناب مولوی مجیب احمد صاحب تمنائی اور جناب مولوی سید علی اصغر صاحب بلگرامی منصرم ناظم آثار قدیمہ علاقہ سرکار عالی کا خاص طور پر صمیم قلب کے ساتھہ شکریہ ادا کرتا ہون۔

محلہ حسینی علم حیدرآباد دکن
مرقوم ۷ ذیحجہ ۱۳۴۱ ھ

ویش سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
مولفہ بستانِ آصفیہ
علاقہ دار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم

حصہ چہارم

باب اوّل

بقیہ حالات محی الملتہ والدین اعلیحضرت حضور پرنور نواب میر عثمان علیخان بہادر خسرو دکن

فصل (۱)

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو ضمیمہ بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲

ـــــ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ شب مین اعلیحضرت قدرقدرت معہ محلات شاہی و اسٹاف وغیرہ بذریعہ اسپشل ٹرین بلدہ سے جانب گلبرگہ روانہ ہوئے - وہان جمیع عہدہ داران و رعایا برایا نے نذرین پیش کین بعد ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ وہان سے سواری مبارک رونق افروز بلدہ ہوئی -

ـــــ ۲۷ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ روز سشنبہ کو دن کے گیارہ بجے اعلیحضرت قدرقدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بسواری موٹر رونق افروز قصبہ ٹنچپ و ہوئے - جمیع رعایا و عہدہ دارون وغیرہ نے بارگاہ خسروی مین نذرین پیش کرنے کی عزت حاصل کی اور ۱۸ ماہ مذکور روز یکشنبہ کو وہان سے بلدہ کو مراجعت فرما ہوئے -

ـــــ ۵ صفر ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شام کے ساڑہے چار بجے اعلیحضرت قدرقدرت معہ محلات شاہی بذریعہ اسپشل ٹرین محبوب نگر تشریف فرما ہوئے - اثناء راہ مین بمقام اسٹیشن ٹچان پلی (شادنگر) جاگیر مہاراجہ بہادر پیشکار پر ٹرین ٹھرائی گئی مہاراجہ ممدوح اور اون کی رعایا وغیرہ کی جانب سے نذرین پیش ہوئین - بعدہٗ اسپشل محبوب نگر روانہ ہوئی - وہان بہی عہدہ دارون و رعایا نے نذرین پیش کین ۸ صفر ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کے شام مین سواری مبارک واپس بلدہ رونق افروز ہوئی -

ـــــ ۱۵ صفر ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ شام مین سواری مبارک اعلیحضرت قدرقدرت معہ زنانہ وغیرہ بلدہ سے بذریعہ اسپشل ٹرین

جانب رائچور تشریف فرما ہوئے۔ اور دوسرے روز بارہ بجے دن کے وہان داخل ہوئے۔ وہان کے عہدہ دارون اور رعایا وغیرہ کی جانب سے نذرین پیش ہوئین اور راجہ صاحب گدوال کے یہان بسواری موٹر رونق بخش ہوئے ۲۰ صفر ۱۳۳۹ھ روز سہ شنبہ کو وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۔۔۔ ۱۹ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ سہ پہر مین اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بلدہ سے ورنگل تشریف فرما ہوئے وہان کے عہدہ داران و رعایا وغیرہ نے نذرین پیش کین بعدہ ۲ ماہ مذکور کو وہان سے واپس بلدہ تشریف فرما ہوئے۔

۔۔۔ ۱۰ رجب ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ دن کے ایک بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بلدہ سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اثناء راہ مین مختلف مقامات پر سواری شہری وہان کے عہدہ داران اور رعایا کی جانب سے نذر پیش ہوئی۔ بعدہ ۲ رجب ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ دن کے گیارہ بجے بلدہ واپس داخل ہوئے۔

۔۔۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ دن کے گیارہ بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس گلبرگہ رونق افروز ہوئے۔ وہان کے عہدہ داران و رعایا وغیرہ نے نذرین پیش کین۔ بعد ۱۹ ماہ مذکور روز دوشنبہ کو ساڑھے گیارہ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۔۔۔ ۵ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ روز شنبہ قریب دن کے تین بجے سواری مبارک مع شاہزادگان بلند اقبال و شاہزادیان محلات مبارک و اسٹاف وغیرہ بسواری موٹر شادنگر جاگیر مہاراجہ سر یمین السلطنتہ بہادر پیشکار رونق بخش ہوئے۔ مہاراجہ بہادر نے نذر وغیرہ پیش کئے۔ بعد انفراغ اوسی روز شب مین آٹھ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئے۔

۔۔۔ جریدہ غیر معمولی ۱۶ اردی بہشت ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ ع ش سالگرہ مبارک کی تقریب مین نذرین پیش کرنیکی غرض سے اٹ ہوم قرار پایا۔ حسب جریدہ غیر معمولی ۲۹ رجب ۱۳۴۰ھ تقریب دربار سالگرہ مبارک کنگ کوٹھی مین جملہ عہدہ داران و عملہ دفاتر بلدہ وغیرہ نذرین پیش کین۔ اس کا کئی روز تک سلسلہ جاری رہا۔

۔۔۔ بتقریب عید الفطر عہدہ داران و عمال دفاتر وغیرہ سرکار عالی بارگاہ خسروی مین بمقام کنگ کوٹھی ۲ شوال ۱۳۴۰ھ سے نذرین پیش کرنیکا آغاز ہوا۔ کئی روز تک اس کا سلسلہ جاری رہا۔

۔۔۔ بتقریب عید الضحیٰ امراء و عہدہ داران و عمال دفاتر وغیرہ سرکار عالی بارگاہ خسروی مین بمقام کنگ کوٹھی

۱۱ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ سے نذرین پیش کرنے کا آغاز ہوا۔ اس کا سلسلہ آخر ماہ مذکور تک جاری رہا۔

ـــ اعلیحضرت قدر قدرت کی سالگرہ مبارک غرۂ رجب کو ہے۔ لہذا اوس موقع پر عہدہ داران و رعایا برایا بندگان خداوندی بین جو نذرین پیش کرینگے اُسکے بارے مین جو فرمان حضرت اقدس بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۶) شایع ہوا ہے اوس کی نقل درج ذیل ہے۔

فرمان

قطعہ

آسمانِ بروتدبیر تو ھمرآن بادا — یا جبین رفعت وشان تابع فرمان روا

جشن این سال بذاتِ تو مبارک عثمان — آنکه باشد ز اعدائے تو فرمان بادا

غرۂ رجب المرجب یوم یکشنبہ کو حسب عادت میری سالگرہ کی تقریب مین کنگ کوٹھی مین جو منلائی ڈنر سو اشخاص کا ہوگا اس مین جو جو اشخاص کہ مدعو ہونگے وہ نذرین پیش کرین گے اور اس کے بعد مختلف تاریخون مین (جن کی اطلاع ہر صیغہ کو متعاقب دیجائے گی۔ سرکاری گزیٹیڈ افسران مختلف محکمہ جات نذرین پیش کرین گے جو کہ اس کے متمنی ہون اور اس کے علاوہ خانگی اشخاص ہمہ مذہب و پیشہ جو نذرین پیش کرنے کے خواہشمند ہونگے اون کو بذریعہ فرمان ہذا عام اطلاع دیجاتی ہے کہ سالم ماہ رجب مین جب چاہین ڈیوڑھی پر حاضر ہو کر (روز صبح کے نو بجے سے شام کے چھ بجے تک) اپنی آرزو پوری کر سکتے ہین اور مین یہ بھی کہہ دینا ضروری خیال کرتا ہون کہ ماہ رجب گذرنے پر ماہ شعبان مین کسی کی نذر قبول نہین کیجائے گی۔ کیونکہ اس تقریب کا وقت متجاوز کر جاتا ہے۔

پس مرا بہ حکم پبلک کی اطلاع کی غرض سے جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے فقط

شرح دستخط مبارک

۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ (دوشنبہ) — اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

ـــ صاحبزادگان فرمانروایان آصفیہ کا ایک تختہ آیندہ درج ہے۔ جس مین اون کا اصلی نام مع خطاب تاریخ ولادت و وفات مع مقام ولادت و دفن بتلایا گیا ہے۔

تختہ صاحبزادگان فرمانروایان خاندان آصفیہ

نمبر	نام صاحبزادہ مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
(۱) اولاد حضرت نواب میر قمر الدین علیخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب فرمانروا اول سلطنت آصفیہ				
۱	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۸ محرم سنہ ۱۱۳۰ھ	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ ہمت خان کے ہاتھ شہید ہوئے اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب محمد پناہ خان المخاطب میر غازی الدین خان فیروز جنگ امیر الامرا۔	سنہ ۱۱۲۲ھ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۶۵ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ بشکایت ہیضہ اورنگ آباد میں فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ کے پائین مقبرہ فیروز جنگ اول دہلی میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر سید محمد خان صلابت جنگ آصف الدولہ امیر الممالک۔	سنہ [illegible]ھ	۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۱۷۷ھ	(۱۱) سال سلطنت کیے۔ ایک سال قلعہ میں قید رہے۔ بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ ملتانی بادشاہ رحمہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ ثانی۔	۴ شوال سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۸ھ	بلدہ حیدرآباد میں انتقال کئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر محمد شریف خان بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامرا	سنہ ۱۱۳۶ھ	۱۱ ذی الحجہ سنہ ۱۱۹۶ھ	قلعہ ادہونی (نزد رائچور) میں دفن ہوئے۔
۶	نواب میر [illegible] قلیچ خان المعروف [illegible] ناصر جنگ معتمد الدولہ ناصر الملک [illegible]	سنہ ۱۱۴۶ھ	سنہ ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

(۲) اولاد حضرت نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفران مآب فرمانروائے ثانی

۱	نواب میر احمد خان المخاطب عالیجاہ۔	۴ صفر سنہ ۱۱۷۰ھ	۲۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب سنہ ۱۱۸۵ھ	۱۷ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۴ھ	صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے۔
۳	نواب میر ذوالفقار علیخان جہاندار جاہ۔	غرۂ رجب سنہ ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۸ھ	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی خود احاطہ مین دفن ہوئے۔
۴	نواب میر انتظام علیخان جمشید جاہ۔	غرۂ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۲ھ	غرۂ رجب سنہ ۱۲۱۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۵	نواب میر سبحان علیخان فریدون جاہ	۱۸ ربیع الثانی سنہ ۱۱۸۶ھ	۱۸ جمادی الاول سنہ ۱۲۴۹ھ	بازار کسارٹہ عقب [illegible] دیوڑھی خود دفن ہوئے۔
۶	نواب میر تیمور علی خان اکبر جاہ۔	غرۂ شوال سنہ ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۸۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۷	نواب میر جہانگیر علی خان سلیمان جاہ	غرۂ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۷ھ	۱۰ ذیحجہ سنہ ۱۲۷۸ھ	چپا گوڑہ متصل کاروان ساہو نزد فرقی گنبد دفن ہوئے۔
۸	نواب کیوان جاہ۔	غرۂ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۴ھ	۴ شوال سنہ ۱۲۴۱ھ	بشکایت سیفیہ انتقال کئے بازو دیوڑھی خلوت عقب خزانہ عامرہ دفن ہوئے۔

(۳) اولاد حضرت نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل فرمانروائے ثالث

۱	نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصف جاہ رابع۔	۲۹ رمضان سنہ ۱۲۰۸ھ	۲۱ رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ	بیدر مین تولد پائے۔ بلدہ مین انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے۔
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان صمصام الدولہ صمصام الملک۔	۲۰ رمضان سنہ ۱۲۰۹ھ	۹ جمادی الاول سنہ ۱۲۹۳ھ	چھاؤنی نادعلی بیگ [illegible] خانہ مین دفن ہوئے

٣	نواب میر گوہر علی خان مبارز الدولہ۔	سنہ ١٢١٠ھ ٧ رمضان	سنہ ١٢٧٠ھ ٢٧ رمضان	قلعہ گولکنڈہ مین انتقال کیئے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ مین دفن ہوئے۔
٤	نواب میر تفضل علی خان عرف میر بادشاہ المخاطب سیف الملک۔	سنہ ١٢١٩ھ ٢٦ ذیحجہ	سنہ ١٢٧٣ھ ١٧ ذیحجہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ مین دفن ہوئے۔
٥	نواب میر منور علیخان منور الدولہ منور الملک	سنہ ١٢٢١ھ ١٤ ربیع الاول	سنہ ١٢٦٥ھ ٥ محرم	〃 〃 〃
٦	نواب میر فیاض علی خان ذوالفقار الدولہ ذوالفقار الملک۔	سنہ ١٢٢١ھ ١٧ رجب	سنہ ١٢٨٦ھ ١٢ جمادی الاولیٰ	〃 〃 〃
٧	نواب میر محمود علی خان المخاطب قطب الدولہ	سنہ ١٢٢٤ھ ١١ جمادی الثانی	سنہ ١٢٧٢ھ ٥ شعبان	〃 〃 〃
٨	نواب میر داور علیخان قمر الدولہ قمر الملک۔	سنہ ١٢٣٥ھ ١٥ ربیع الاول	سنہ ١٢٧٣ھ ٢٧ ربیع الثانی	〃 〃 〃
٩	نواب میر فتح علیخان مظفر الدولہ۔	سنہ ١٢٣٥ھ ٢٦ ربیع الاول	سنہ ١٢٧٧ھ ٤ ربیع الثانی	〃 〃 〃

(٤) اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفرانمنزل فرمانروا رابع۔

١	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان۔	سنہ ١٢٤٣ھ سلخ ربیع الثانی	سنہ ١٢٨٥ھ ١٣ ذیقعدہ	حویلی قدیم مین تولد ہوئے اور بلدہ مین انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے۔
٢	نواب میر جہانگیر علیخان روشن الدولہ۔	سنہ ١٢٤٣ھ ٢٠ رمضان	سنہ ١٢٨٧ھ ٢٧ ربیع الثانی	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

(٥) اولاد حضرت نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان آصفجاہ خامس فرمانروا خامس۔

١	نواسیہ میر محبوب علیخان غفرانمکان	سنہ ١٢٨٣ھ ٥ ربیع الثانی	سنہ ١٣٢٩ھ ٤ رمضان	ایوان فلک نما مین انتقال کیئے اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے۔

۲	نواب میر اقبال علیخان ۔	۲۳ شوال سنہ ۱۲۷۴ھ	۱۳ صفر سنہ ۱۲۷۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۳	نواب میر حفاظت علیخان ۔	۱۰ شوال سنہ ۱۲۷۶ھ	۱۲ ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۸ھ	〃 〃 〃
۴	نواب میر رضا علی خان ۔		۸ ربیع الاول سنہ ۱۲۷۸ھ	〃 〃 〃

(۶) اولاد حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان آصفجاہ فرمانروا سادس

۱	نواب میر فاروق علیخان ۔	۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ	یکم ذیقعدہ سنہ [illegible]ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۲	نواب میر عثمان علیخان بہادر (اعلحضرت خسرو دکن) ۔	سلخ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳ھ	موجود	
۳	نام نہین رکھا گیا ۔	۲۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۴ھ	۲۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے ۔
۴	نواب میر صدیق علیخان ۔	۸ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۸ھ	۱۱ رجب سنہ ۱۳۰۹ھ	〃 〃 〃
۵	نام نامعلوم ۔	۹ شعبان سنہ ۱۳۰۹ھ	۱۲ ذوالحجہ سنہ ۱۳۱۰ھ	〃 〃 〃
۶	〃 〃	۱۶ شعبان 〃	۲۳ رمضان سنہ ۱۳۰۹ھ	〃 〃 〃
۷	نواب میر قادر علیخان ۔	۲ رمضان سنہ ۱۳۱۲ھ	۸ رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	بمقام کوہ مولا انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے ۔
۸	نواب میر غلام محی الدین خان ۔	۱۳ صفر سنہ ۱۳۱۳ھ	۲۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے ۔
۹	نواب میر احمد محی الدینخان صلابت جاہ بہادر	۹ رجب سنہ ۱۳۲۵ھ	موجود	
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخان بسالت جاہ بہادر	۱۰ رمضان 〃	〃	

(۷) اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصفجاہ فرمانروا سابع

۱	نواب میر حمایت علیخان اعظم جاہ بہادر ۔	۸ محرم سنہ ۱۳۲۵ھ	موجود	

نمبر	نام	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۲	نواب میر شجاعت علیخان معظم جاہ بہادر	۲۵ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ	موجود	
۳	نواب میر نصرت علیخان۔	۲۵ محرم ۱۳۲۶ھ	یکم جمادی الثانی ۱۳۲۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر احمد علیخان۔	۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ	۲ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ	؍؍
۵	نواب میر کاظم علیخان۔	۵ شعبان ۱۳۳۰ھ	موجود	
۶	نواب میر رضا علیخان۔	۱۳ ذیحجہ سنہ ؍؍	۱ محرم ۱۳۴۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۷	نواب میر عابد علیخان۔	۸ صفر ۱۳۳۱ھ	موجود	
۸	نواب میر حیدر علیخان۔	۱۰ صفر سنہ ؍؍	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۹	نواب میر حشمت علیخان۔	۱۴ صفر ؍؍	موجود	
۱۰	نواب میر جعفر علیخان۔	۲۴ ربیع الاول ؍؍	۲۴ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۱	نواب میر ہاشم علیخان۔	۲۰ ربیع الثانی ؍؍	موجود	
۱۲	نواب میر جواد علیخان۔	۳ جمادی الاول ؍؍	۲۲ رجب ۱۳۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۳	نواب میر تقی علیخان۔	۳ رجب ؍؍	موجود	
۱۴	نواب میر تراب علیخان۔	۳ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ	۲۸ شوال ۱۳۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۱۵	نواب میر مظہر علیخان۔	۵ ؍؍ ؍؍ ؍؍	۸ شعبان ؍؍	؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۶	نواب میر شوکت علی خان۔	۱۳ محرم ۱۳۳۳ھ	۲۱ شعبان ۱۳۳۳ھ	؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۷	نواب میر امیر علی خان۔	۱۸ رجب ؍؍	۲ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ	؍؍ ؍؍ ؍؍
۱۸	نواب میر بشارت علیخان۔	؍؍ ؍؍ ؍؍	موجود	
۱۹	نواب میر نجم علیخان۔	۲۶ محرم ۱۳۳۴ھ	۹ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲۰	نواب میر رجب علیخان۔	۱۵ رجب ۱۳۳۵ھ	موجود	
۲۱	نواب میر سعادت علیخان۔	۷ صفر ۱۳۳۶ھ	؍؍	
۲۲	نواب میر فراست علیخان۔	۱۳ محرم ۱۳۳۷ھ	یکم ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

۲۳	نواب میر امجد علیخان۔	۴ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ	۲۷ شعبان ۱۳۳۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۲۴	نواب میر افتخار علیخان۔	۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ	۳ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ	" " "

فہرست تقسیم جواہرات از پیشگاہ اعلیٰحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۲۸

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۰ھ بارگاہ خسروی سے نواب عزیز یار جنگ بہادر ناظم عدالت ضلع اطراف بلدہ مرفخاص کو ایک تلوار و ایک مرصع دستی چھڑی سرفراز ہوئی۔

فہرست عطائی رقم ایک مشت از پیشگاہ اعلیٰحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم ضمیمہ صہ ۲

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م ماہ فبروری ۱۹۲۰ء ہزاکسلنسی لیڈی چمسفورڈ کی مجوزہ یتیم بچون اور ماؤنکی فلاح و بہبودی کے فنڈ مین ([illegible]) روپیہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۳۹ھ۔ بلاقی داس مالک مطبع میور پریس دہلی کو ([illegible]) روپیہ عطا ہوا اور اونکے مطبوعہ قرآن مجید کو لے کر سررشتۂ امور مذہبی کو اوس کے تقسیم کرنے کا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ فلسطین مین جنگی یادگار کے سرمایہ مین تین ہزار پونڈ چندہ عطا ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ۔ سید محمد علی صاحب نامی پروفیسر فارسی نظام کالج کو دو سال کی رخصت بعطائے تنخواہ کامل اس غرض سے دی گئی کہ وہ خاص ایران جاکر جس جگہہ چاہین اپنا مرکز قرار دے کر تدوین لغت فارسی کا کام انجام دین۔ سفر خرچ کے لئے ایکہزار ([illegible]) روپیہ عطا کیا گیا۔

— جریدہ ۱۴ آذر ۱۳۲۹ف۔ بھنڈارکر اورینٹل ایسرچ انسٹوٹیوٹ پونہ "آل انڈیا اورینٹل کانفرنس" کو مراعات کے طور پر ([illegible]) کلدار بطور امداد عطا ہوا۔

— جریدہ غیر معمولی مورخہ ۴ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۱۳) رعایا کے آرام و آسایش کے ذرایع مین واجبی سہولتین پیدا کرنے کی غرض سے مختلف مقامات ممالک محروسہ سرکار عالی کی مقامی ضروریات کی تکمیل کے واسطے

بطور یادگار دورہ بندگان حضرت بندگانعالی مدظلہم العالی مستقل انتظام کرنے کے لیئے (دس لاکھ) روپیہ حسب ذیل مخصوص کئے گئے۔

(۱) منجانب دیوانی (تین لاکھ) پانچ لاکھ۔ (۲) منجانب صرف خاص (ایک لاکھ)۔ (۳) منجانب (لوکلفنڈ نو لاکھ) روپیہ۔

— جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳ امرداد ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر ۱۶۔ مظلومین و بے خانمان اہل سمرنا وغیرہ کی امداد کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کلدار کا چندہ عطا ہوا۔

— ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ۔ حکم محکمہ فنانس۔ یاور علیخان صاحب مرحوم سابق امین کروڑگیری کی بیوہ کے نام (۱۲۴۲ سالانہ) روپیہ انعام رعایتی منظور ہوا۔

— حسب فرمان مزینہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ حسب تجویز سٹی امپرومنٹ بورڈ اجلاس سوم منعقدہ ۸ دسمبر ۱۹۲۰ء۔ مسٹر راج گوپال نائڈو متوفی سابق مددگار محاسب علاقہ ہذا کی والدہ کی پرورش کے لیئے مبلغ (۱۵۰) روپیہ رعایتی عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۰ھ۔ محکمہ صدارت العالیہ کی عرضداشت پر بارگاہ خسروی سے اہل خدمات شرعیہ کے بچوں کے لیئے جو مدرسہ نظامیہ میں زیر تعلیم ہیں (الکھ ۱۲ سالانہ) کے صرفہ سے جو لباس تیار کردیا گیا تھا اوس کی منظوری صادر ہوئی۔ اور آیندہ ہر سال چالیس بچوں کے لیئے (۱۲۸ سالانہ) شریک موازنہ کرنیکے لیئے بھی حکم صادر فرمایا گیا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ دواخانہ افضل گنج کے سابقہ مہتممہ میس کینیر کو پانچ ہزار چھ سو روپیہ انعام (۵۶۰۰) الیصال کرنے کی منظوری پیشگاہ خسروی سے صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ م ماہ ڈسمبر ۱۹۲۱ء۔ وکٹوریہ موریل کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کا چندہ ارسال فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۳۸ھ۔ مدارس نسوان کے لیئے کتاب رشک قمر کی (۵۲۵) جلدیں بحساب فی نسخہ یکروپیہ خریدنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ ۔ پیشگاہ خسروی سے منظوری صادر ہوئی کہ آگرہ کے مطبع اعجاز محمدی کے مطبوعہ کلام مجید کے تین ہزار پارے ایک ہزار روپیہ مین مطبع کے مالک سید محمد علی صاحب سے خرید ے جائین ۔ تاکہ غیر اقوام کے ہاتھ مین جاکر انکی بے حرمتی نہ ہو ۔

— وسط ماہ فروری ۱۹۲۲ء مین حضرت اقدس نے لیڈی ریڈنگ کے خواتین ہند کے فنڈ مین (۲۵ ہزار) پچیس ہزار روپیہ چندہ عطا فرمایا ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۰ھ ۔ فیض الدین صاحب ناظر مدارس سرکار عالی کو یورپ مین رہکر تین سال تک تعلیم پانے کی منظوری صادر ہوئی ۔ مصارف زادراہ کے لیئے دو ہزار روپیہ کلدار قیام و تعلیم انگلستان کے لیئے ۔ ایک ہزار تین سو پچاس پونڈ (تقریباً پچیس ہزار روپیہ کلدار) عطا کیا گیا ۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ مسلم ہائی اسکول کانپور کو بطور امداد پانچ ہزار روپیے کلدار ایکمشت دیجانے اور پچاس (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ ۔ شملہ مین ایک مسجد تعمیر کرنے کے لیئے تین ہزار (۳ ہزار) روپیہ کلدار عطا کرنیکی منظوری سرکار سے صادر ہوئی ۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ مصیبت زدگان مالا بار کی امداد مین حضرت اقدس واعلی نے از راہ کرم گستری پچاس ہزار (۵۰ ہزار) روپیے کا چندہ عطا فرمایا ۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ مین پیشگاہ سرکار سے رسالہ القریش امرتسر کو پانسو روپیہ کلدار بطور امداد اور دوسو روپیہ کلدار بابتہ خریدی رسالہ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ پیشگاہ خسروی سے شملہ کے مسلم قبرستان کی مسجد کی تکمیل اور برقی روشنی وغیرہ کے اخراجات کے لیئے تین ہزار روپیہ کا عطیہ منظور فرمایا گیا ۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ شیخ المشائخ سید حمزہ رفاعی کے فرزندون کو سفر خرچ مدینہ منورہ کے لیئے ایک ہزار روپیہ سرکار سے عطا کیا گیا ۔

فہرست اجرائی ماہوارات از پیشگاہ اعلیحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ضمیمہ صفحہ ۶

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ امرتسر کی انجمن ترقی تعلیم کے نام (۱۵۰) روپیہ کلدار ماہوار کی امداد سردست پانچ سال کے لیئے بدین شرط منظور فرمائی گئی کہ اس امداد کے منجملہ یک سو روپیہ ماہانہ عربی تعلیم مین صرف کیئے جائین۔

— ۱۰ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م یکم فیروری ۱۹۲۰ء فرنگی محل واقع لکھنو کے مدرسہ کی امداد کیلئے صرف دو سال کے لیئے یکسو روپیہ (۱۰۰) کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ سابق دوم تعلقدار کاویجی متوفی کی بیوہ کے نام اولاد کی تعلیم و پرورش کی شرط سے (۵۰) ماہوار رعایتی منظور ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ مدرسہ محمدی واقع مدراس کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد منظور فرمائی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ۔ اسلامی ہائی اسکول کٹک کے نام (۵۰) کلدار ماہانہ کی امداد جاری ہوئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ عبدالغفور صاحب مکی کے نام (۵۰) کلدار ماہوار جاری ہوئی اور (۱۵۰) کلدار بطور زاد راہ اون کو عطا ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ۔ مدرسہ اسلامیہ مراد آباد کے نام (۵۰) کلدار ماہانہ کی امداد منظور ہوئی۔

— دار العلوم دیوبند کی امداد مبلغ (۸۰۰) آٹھ سو روپیہ ماہانہ مین مزید (۲۰۰) دوسو روپیہ کا اضافہ یکم رجب ۱۳۳۸ھ سے منظور کیا گیا اور مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ مذکور کے وظیفہ مین یکسو روپیہ (۱۰۰) کا اضافہ کرکے ڈہائی سو روپیہ ماہانہ دئے جانے کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۳۸ھ سید صادق حسین صاحب غبار کے نام عدالت العالیہ کے قطعات وغیرہ

لکھنے کے صلہ میں (صہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی ۔

ــــ اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۸ھ سید حمزہ صاحب باقصہ مدنی کو خدمت فراشی مدینہ منورہ کے عوض جو سو (۱۰۰) روپیہ حالی ملتے تھے ۔آیندہ کے لیئے مدینہ منورہ کو جانے کے بعد تین سو روپیہ (۳۰۰) کلدار ماہانہ دئے جانے کی منظوری ہوئی ۔

ــــ حسب فرمان ۲۵ رمضان ۱۳۳۸ھ ۔عصمت النساء بیگم مولف کتاب تحفۂ عثمانی کو (صہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی ۔

ــــ وسط ماہ شوال ۱۳۳۸ھ ۔حبیب احمد صاحب فرزند نواب حبیب یار جنگ بہادر کے نام سالانہ تین سو پونڈ (للعہ کلدار) کا وظیفہ یوروپ اور حبیب الرحمن صاحب بی۔اے فرزند مولوی محی الدین صاحب مرحوم سابق منتظم پیشی نواب معین المہام بہادر عدالت کے نام ایک سو روپیہ کا وظیفہ ایشیاء بغرض تکمیل تعلیم ایم اے ۔منظور ہوا۔ اور ابتدائی مصارف سفر کی بابتہ بھی سو (۱۰۰) روپیہ منظور کیئے گئے ۔خیر النساء بیگم صاحبہ دختر ڈاکٹر سید احمد صاحب مرحوم کے نام بغرض تعلیم فن طبابت ۔میڈیکل کالج دہلی (۱صہ) کلدار ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

ــــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ ۔ ٹی۔اے اسٹریج سابق نائب ناظم جنگلات کی تاریخ وفات سے انکی ہمشیرہ کے نام (صہ) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی جاری ہوا ۔

ــــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ اسلامیہ اسکول کٹک کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد منظور ہوئی ۔

ــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ ۔محمد منور خان صاحب گوہر نائب خاندان کرناٹک کے نام (عہ) روپیہ ماہوار کی اجرائی ہوئی ۔

ــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ ۔محمد ابوبکر خان صاحب کے نام مبلغ (۱۰۰) یکسو روپیہ کلدار تعلیمی وظیفہ پانچ سال کے لیئے جاری ہوا ۔

ــــ ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ مس پیارٹ کے وظیفہ تعلیمی (صہ) روپیہ سکہ کلدار کی مدت میں تا ختم مدت

دو سال توسیع منظور ہوئی۔

— ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ - بشارت علی صاحب طالب العلم اسکول آف آرٹس مدراس کی مدت وظیفہ تعلیمی تعدادی (صہ) سکہ کلدار مین سابقہ مدت کے ختم سے دو سال کی توسیع منظور ہوئی۔

— اوائل ماہ محرم ۱۳۳۹ھ - عبدالکریم صاحب مدرس مدرسہ وسطانیہ دارالشفاء کے نام یکسو روپیہ کلدار ماہانہ وظیفہ تعلیمی دو سالہ مقرر کیا جاکر فن تجوید کی تکمیل کرنے کی غرض سے منظور ہوا - نیز خریدی کتب ولباس کے لئے سالانہ (مامہ) روپیہ منظور کیئے گئے۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ سابق کوتوال بلدہ عماد جنگ مرحوم کی دونون بیواؤن کے نام بحساب فی اسم ڈیڑہ سو روپیہ وظیفہ رعایتی ونیز چارون فرزندون کے نام فی اسم (صہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی اور چار دخترون کے نام مجملاً دو سو روپیہ ماہانہ وظیفہ اس طرح جملہ (لمعہ) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ - مدینہ منورہ والے حضرت شاہ محمد معصوم صاحب نقشبندی کے نام (سماو) روپیہ کلدار ماہوار رعایتی تاحیات منظور ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ میجر اے یٹامرٹ وظیفہ یاب ڈاکٹر علاقہ پلٹن سوم کی وفات کی تاریخ سے اون کی بیوہ کے نام (عسہ) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور ہوا۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ سابق اول تعلقدار مولوی سید محمد بلگرامی مرحوم کی بیوہ کے نام بطور حاشیہ (ماد) یکسو روپیہ کلدار ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— ماہ رجب ۱۳۳۹ھ حافظ سید عبدالمجید صاحب متوطن خیرآباد شریف کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات [illegible] ہوئی۔

— اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ - حکیم غلام احمد صاحب نابینا کے نام ایک سو روپیہ ماہوار دو سال قبل اجرا ہوئی تھی اب حکیم صاحب مذکور نے حمایت ساگر کی تعمیر کے متعلق تین مادہ تاریخ پیشگاہ مین پیش کیے تھے جسکی بنا پر بارگاہ خسروی سے فرمان صادر ہوا کہ حمایت ساگر جب تیار ہو جائے تو سنگ مرمر پر تینون مادہ تاریخ جو نہایت

عمدہ حسب موقع کندہ کرا کے نصب کر دئے جائیں اور اس کے معاوضہ میں حکیم غلام احمد صاحب نابینا کے نام ان کی موجودہ ایک سو روپیہ ماہوار میں اور پچیس روپیہ کا اضافہ ماہ رجب سنہ ۱۳۳۹ھ سے کیا جائے۔

— اوائل ماہ شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے بھوپال والے سید شاہ عثمان صاحب نقشبندی کے نام پچاس (صہ) روپیہ سکۂ عثمانیہ تنخواہ تاحیات اس شرط سے اجرا ہوئی کہ یہاں اقامت اختیار کر کے دینی خدمت انجام دیں۔

— اوائل ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے ڈاکٹر کیخسرو جیونجی سابق کارونر سرکار عالی کے نام (لعہ) ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۹ھ دار العلوم کے طالب العلم ظہیر الدین احمد کے نام (جو اس وقت مصر میں تعلیم پا رہے ہیں) صرف ایک سال کے واسطے وظیفہ منظورہ سابقہ کے علاوہ اور چھ مصری پونڈ ماہانہ کا وظیفہ منظور فرمایا گیا۔ نیز کالج کی فیس کے بابتہ پندرہ مصری پونڈ سالانہ ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے بے نظیر شاہ صاحب کی ماہوار موجودہ (صہ) پر تاریخ اجرائی سے (عہ) کا اضافہ کیا جا کر آیندہ سے ان کو (صہ) ماہوار عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے وقار الملک کے فرزند مشتاق احمد کے نام (جو ولایت میں تعلیم پا رہے ہیں) (مالعہ) کلدار ماہانہ کے عوض (سماو) پونڈ سالانہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ - بانکی پور والے مولوی محب الحق صاحب کی موجودہ ماہوار (ماصہ) سکۂ عثمانیہ آیندہ سے سکۂ کلدار میں ایصال کرنیکا حکم ہوا۔

— وسط ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے مرزا منیر الدین صاحب ضیاء کے نام ایک سو روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے بریلی کے مدرسہ اہل سنت کی امداد کے لئے (مالر) کلدار ماہانہ

جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے محمد ابو رضا صاحب مرحوم سابق ناظم عدالت فوجداری بلدہ کے چاروں لڑکوں کے موجودہ وظیفہ تعلیمی دس دس روپیہ میں مزید پندرہ پندرہ روپیہ کا اضافہ کرنے کی اور کوئی لڑکا بعد کامیابی میٹرک امتحان میں شریک یا کسی فن میں تعلیم پانا چاہے تو اس کا وظیفہ تعلیمی بڑھا کر ممالک محروسہ سرکار عالی میں تعلیم پانے کی صورت میں (صہ للعہ) حالی اور بیرون ممالک محروسہ تعلیم پانے کی حالت میں (صہ) کلدار کر دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے سابق مددگار صدر محاسب مولوی عبدالغنی مرحوم کے فرزند سید تقی الدین کے موجودہ وظیفہ تعلیمی میں دس روپیہ کا اضافہ کرکے آئندہ اور دو سال تک (صہ) روپیہ کلدار ماہانہ انہیں ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ شاہ محمد صاحب صدیقی کے نام (صہ) ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم پیشگاہ خسروی سے صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ۔ بابر مرزا صاحب فرزند عزیز مرزا صاحب مرحوم سابق معتمد عدالت و کوتوالی کے نام (صہ) روپیہ کا وظیفہ تعلیمی (۲۱) سال کی عمر تک جاری کیا گیا تھا۔ اب اس میں دو سال کی توسیع یف۔ اے کی ڈگری کے حصول کے لیئے منظوری فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے محمد مہدی حسن صاحب طالب العلم انسپاکو یکم جولائی ۱۹۲۱ء سے اور ایک سال تک ماہانہ ایک سو روپیہ کلدار وظیفہ بطور قرض ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے پروفیسر محمد سجاد مرزا بیگ صاحب دہلوی کے نام جو ماہوار کتب تصنیف کرنے کے لیئے پانچ سال کی مدت کے واسطے جاری کی گئی تھی وہ ان کے نام تاحیات بحال رکھنے کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ بارگاہ خسروی سے۔ مفتاح الحدیث کی تصنیف کے سلسلہ میں قاسم علی صاحب بیگم

واصف کے نام (ماعہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے اور کتاب مذکور منجانب سرکار طبع کیجانے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ - مولوی عبدالرحیم کے نام سرکاری واعظ کی حیثیت سے بطور مستقل (لعہ) ماہوار جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ قاری عبدالحق صاحب مکی کے پسماندگان بیوہ اور دو لڑکیوں میں سے خاص طور پر ایک کے نام ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ سے (صہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات اجرا فرمائی گئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ - پیشگاہ خداوندی سے مدرسۂ اٹاوہ کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہانہ ماہوار اس شرط سے مدامی کرنے کی منظوری صادر ہوئی کہ اس کی سالانہ رپورٹ سرکار عالی کی اطلاع کے لیئے پیش ہوا کرے اور مدرسہ کی حالت تعلیم قابل اطمینان رہے۔

— وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ - حکیم محمد شاکر صاحب مرحوم کے چار متعلقین کے نام جن کی عمر چار سال سے دس سال کی ہیں پچاس پچاس روپیہ سکۂ کلدار کا وظیفہ اس شرط سے کہ وہ سرکار عظمت مدار کے علاقہ میں جاکر تعلیم پائیں ہر ایک امتحان میں پہلی دفعہ کامیاب ہوں جاری کیا گیا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ - پیشگاہ خسروی سے مدرسۂ اسلامیہ بریلی کی امداد ماہانہ رقمی سو روپیہ کلدار کو اس شرط پہ دایمی کرنے کی منظوری صادر ہوئی ہے کہ مدرسہ کی حالت تعلیمی قابل اطمینان طور پر جاری رہے۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ - حکیم محمد یوسف صاحب ساکن شہر کے نام ایک سو روپیہ ماہانہ کی امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ - سرکار سے دین محمد صاحب ایڈیٹر میونسپل گزٹ کے نام یکسو روپیہ (ماعہ) کلدار ماہوار اجرا فرمائی گئی۔

— آخر ماہ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ محمد مخدوم حسین صاحب سادی کے نام برائے روانگی مدینۂ طیبہ پچاس روپیہ کلدار مسدود شدہ ماہوار کی اجرائی کے ضمن میں حکم ہوا کہ دو سو روپیہ کلدار اس شرط سے جاری کیئے گئے

کہ اون کی اہلیہ بھی اون کے ہمراہ ہون- اون کی اہلیہ کو اون کے بعد (صـ۵) پچاس روپیہ کلدار پانے کا حق ہوگا -

(۱۱)
— وسط ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ - دار العلوم کالج کے پروفیسر مولوی عبد الحی صاحب کے نام دوسو روپیہ ماہانہ کی امداد پانچ سال کے واسطے اس شرط سے جاری کی گئی کہ وہ ہر سال کتاب المحاورات کے پندرہ جزو مکمل کرکے محکمۂ تعلیمات مین داخل کیا کرین اگر وہ تشفی بخش ہون تو سال آیندہ کے واسطے اس طریقہ کی تجدید ہوگی ورنہ نہین -

— آخر ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ - مراد آباد کے مدرسہ اسلامیہ کے نام (صـ۵) کی امداد دوامی جاری رکھنے کی منظوری صادر ہوئی -

— آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ - مدرسہ تقویت الاسلام واقع فرخ آباد کو (صـ۲۵) کلدار ماہانہ کی امداد مین یکم سنہ ۱۹۲۲ء سے پچیس (صـ۲۵) روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور کیا گیا -

— آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ - خواجہ زین العابدین صاحب مرحوم سابق اہلکار دفتر ناظم ؒ کی بیوہ کے نام تاحیات (صـ۵) روپیہ کا وظیفہ منظور ہوا -

— وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ - محمد جلال الدین صاحب کے نام جو بمبئی مین تصویر کشی کی تعلیم پاتے ہین مزید دو سال تک (صـ۵) روپیہ کلدار ماہانہ وظیفہ جاری رکھنے کی منظوری دی گئی -

— وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ - محمد قمر الدین حیدر صاحب کے نام تاحیات (ماہ) روپیئے جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

— آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ - نواب مقتدر الدولہ مرحوم کی دو بیویون کے نام بغرض پرورش پچاس پچاس روپیے اور دختر کے نام (صـ۵) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا -

— آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ - مولوی بشیر احمد صاحب واعظ کے نام بشرط وعظ گوئی (صـ۵) روپیئے ماہانہ کا اور حاجی مشتاق احمد صاحب دہلوی کے نام (صـ۵) روپیئے کلدار کی ماہوار جاری کی گئی -

— آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ خواجہ ہدایت علی شاہ صاحب کے نام تاحیات (صـ۵) روپیئے کلدار

جاری کرنے کی منظوری عطا ہوئی۔

— وسط ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ سید شاہ علی حسین صاحب سجادہ نشین حضرت سید اشرف جہانگیر کے نام (ما) روپیہ کلدار کی اجرائی منظور ہوئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے مرزا محمد شجاع گورگانی کے نام تاحیات (صـہ) روپیہ کلدار ماہوار اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

— آخر ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مسلمانان تلیچری کی تعلیم و اصلاح کے لئے مولوی سید عبدالرحمن صاحب کے نام تاحیات (ما عـہ) روپیہ ماہوار جاری کی گئی۔

— وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ فیروز شاہ پسٹن جی سابق نائب ناظم آبکاری کی بیوہ کے نام تاریخ وفات (۲۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف) سے (ما صـہ) روپیہ وظیفہ ماہانہ رعایتی تاحیات۔ مولوی سید مجتبیٰ علی بلگرامی مرحوم سابق مہتمم تعمیرات ضلع محبوب نگر کی تاریخ وفات سے بیوہ کے نام (عـہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور لڑکے کے نام (سـہ) روپیہ وظیفہ (۲۲) سالہ عمر تک وظیفہ رعایتی اجرا ہوا۔

— اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۱ھ سید محمد حمزہ رفاعی صاحب مدنی شیخ المشائخ کے نام پچاس (صـہ) روپیہ سکۂ کلدار اور سید شاہ عبدالحفیظ صاحب نقشبندی کے نام (صـہ) پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۴۱ھ مدرسہ ناگپور کے نام ماہانہ (ما صـہ) روپیہ کلدار کی امداد جاری کی گئی۔

— اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ۔ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب مرحوم کی بیوہ کے منظورہ وظیفہ میں اضافہ کرکے آیندہ کے لیے دوسو روپیہ تاحیات اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

— اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ۔ محمد رفیع صاحب مرحوم کے فرزندوں سید عثمان وغیرہ کے نام (صـہ) پچاس روپیہ رعایتی ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ ـ انجمن عید البلاد و مدارس کے نام (مادعـــہ) کلدار سالانہ اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ـ

ـــــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۱ھ ـ قمر الدین حیدر صاحب مرحوم منتظم صدر محاسبی سرکار عالی کی بیوہ کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ـ

ـــــ وسط ماہ آذر ۱۳۳۲ف ـ مسٹر بی ـ دی نائڈو متوفی سابق مددگار معتمد فنانس کی بیوہ کے نام بطور خاص (لہ لـــہ) روپیہ ماہانہ تاحیات وظیفہ رعایتی سرکار سے منظور ہوئی ـ

ـــــ ایضاً ـ مولوی عبد العزیز صاحب مرحوم وظیفہ یاب مددگار معتمد سیاسیات کے پسماندوں کے نام دو سو روپیہ (ماہ) ماہانہ کا وظیفہ رعایتی منظور ہوا ـ

ـــــ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ـ لیڈی ہارڈنگ مڈیکل کالج دہلی کو دو ہزار روپیہ کلدار سالانہ کی امداد سرکار سے منظور ہوئی ـ

ـــــ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ـ میر یسین علی نظامی مرحوم کی بیوہ کا موجودہ وظیفہ پچاس روپیہ کر دینے کی منظوری دی گئی ـ

ـــــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ـ نوشابہ خاتون کے نام دو سال کے لیئے رعایتی وظیفہ ایک سو روپیہ ماہوار اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ـ

ـــــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ـ مرزا سلیمان شاہ صاحب کے نام (صـــہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات منظوری فرمائی گئی ـ

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ـ سید منظور احمد صاحب ارکانی واعظ اورنگ آباد مولف جنتری عثمانیہ کے نام تاحیات پچاس روپیہ اجرا کرنے اور ایک مشت پانسو روپیہ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ـ

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ ـ سکندرآباد کی مجلس میلاد النبی کے لیئے پیشگاہ خسروی سے سالانہ تین سو روپیہ کی امداد جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ـ

— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ۔ نواب خدیو جنگ مرحوم کی دختروں کے نام تا کتخدائی ایک ایک سو روپیہ ماہوار تاریخ وفات (۷ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ) سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(اللعہ)
— وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ۔ محمد سراج الحسین صاحب طالب علم علیگڑھ کالج کے نام چالیس روپیہ کا وظیفہ علمی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(صہ)
— اوائل ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ میں اقبال احمد صاحب صدیقی کے نام پچاس روپیے کا وظیفہ تا کامیابی بی۔اے یا دو سال یا جو صورت پہلے واقع ہو۔ سرکار سے اجرا ہوا۔

— اوایل ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ میں سرکار سے حکم ہوا کہ سہارنپور میں مولوی حبیب الرحمن صاحب سہارنپوری کے زیر اہتمام جو مدرسہ دینیات جاری ہے اسے (مالی) دو سو روپیے کلدار ماہانہ کی امداد دیا جائے۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ فرمان خسروی شرف صدور لایا کہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ لطفیہ علی گڈہ کے نام سو روپیہ ماہانہ کی امداد جاری کی جائے۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ۔ نواب احمد نواز جنگ کے فرزندوں کے نام دس سال تک وظیفہ تعلیمی جاری رکھنے اور محمد ابراہیم صاحب بساطی کے نام (صہ) پچاس روپیے کلدار تا حیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ۔ پیشگاہ خسروی سے شیخ العبادات سید حمزہ رفاعی ساکن مدینہ منورہ کے نام پچاس روپیہ ماہانہ کے عیوض ڈیڑہ سو روپیہ اور ان کے تین فرزندوں کے نام تیس روپیہ کے عیوض پچاس پچاس روپیہ ماہانہ کے وظایف رعایتی جاری کرنے کی منظوری ہوئی۔

صرف خاص مبارک

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ

فصل (۲)

— گشتی دفتر محاسبی صرفخاص نشان $\frac{۲۲}{}$۔

بحوالہ مراسلہ معزز کمیٹی صرفخاص نشان $\frac{۱۲۲۷}{}$ مورخہ یکم مہر سنہ ۱۳۲۹ف پیشگاہ خداوندی سے حکم ترفیع صدور ہوا کہ

ایک (بعض) روپیہ جو گرانی کے نام سے دیا جا رہا ہے وہ بالکلیہ مسدود کر دیا جائے۔ لہذا بر آورد ات ماہ مہر ۱۳۲۹ف میں قطعاً کسی کے نام مدو خرچ شریک نہ کیا جائے۔

۔۔۔ ۱۷ر آذر دی ۱۳۳۳ف کو راجہ فتح نواز ونت بہادر بوجہ پیرانہ سالی خدمت صدر المہامی صرفخاص مبارک سے سبکدوش کئے گئے اور سر رشتہ مذکور کا کام صاحب زادہ نواب تلاوت جنگ بہادر معتمد صرف خاص سے متعلق کیا گیا۔ بعدہ ۱ر مہر ۱۳۳۳ف کو راجہ صاحب موصوف خدمت صدر المہامی صرف خاص پر تیسرے مرتبہ بدستور سابق بحال کئے گئے۔

۔۔۔ ۲۹ر خورداد ۱۳۳۳ف کو نواب قادر نواز جنگ بہادر مہتمم محلات مبارک علاقہ صرف خاص خدمت مہتممی سے سبکدوش کئے گئے۔ اور مددگار اول دفتر موصوف نے اون سے خدمت مہتممی کا جائزہ حاصل کیا۔ اس کے تیسرے روز اعلیحضرت قدر قدرت نے براحم خسروانہ نواب صاحب کو سابق کے خدمت پر بحال فرمایا۔

۔۔۔ ۱۶ر مہر ۱۳۳۳ف روز دوشنبہ کو نواب تلاوت جنگ بہادر خدمت معتمدی صرف خاص سے سبکدوش کئے گئے۔ (۱۶ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف کو خدمت مذکور پر آپکا تقرر ہو چکا تھا) اور رکن کمیٹی صرف خاص بدستور سابق رہے۔

باب حکومت

مختصر حالات نواب سید علی امام صاحب مؤید الملک صدر اعظم باب حکومت زمانہ تعلق ملازمت علاقہ سرکار عالی۔

۔۔۔ ۱۳ر مہر ۱۳۲۹ف م ۲۰ر اگست ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ صبح کے دس بجے بجواڑہ لائن سے آپ بلدہ تشریف لائے۔ ان کی سواری کے لیئے سرکار عالی کی جانب سے بجواڑہ کو ریلوے سلون بھیجا گیا تھا۔ آپ کے استقبال کے لیئے حیدر آباد کی ریلوے اسٹیشن پر چند عہدہ دار علاقہ سرکار عالی

موجود تھے۔ آپ سرکاری گیسٹ ہوس مین قیام فرما ہوئے۔ اور ۱۱ رمہر ۱۳۲۸ف م ۱۸ راگسٹ ۱۹۱۹ء کو
آپ کا تقرر علاوہ سرکار عالی مین صدارت عظمی پر ہوا۔ آپ کے لیئے جو تنخواہ و دیگر اخراجات سرکار سے
منظور ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) تنخواہ۔ [illegible] سکۂ کلدار۔

(۲) الونس برائے اخراجات معمولی ماہانہ۔ [illegible] کلدار۔

(۳) دو موٹر کار الونس فی موٹر [illegible] ماہانہ۔

(۴) تنخواہ دو موٹر ڈرایور فی اسم [illegible]۔ [illegible] ماہانہ۔

(۵) تنخواہ معتمد اوّل۔ [illegible] تا [illegible] ماہانہ۔

(۶) تنخواہ معتمد دوم [illegible] تا [illegible] ماہانہ۔

(۷) تنخواہ پرسنل اسسٹنٹ [illegible] تا [illegible]۔

(۸) " مختصر نویس۔ [illegible] تا [illegible]۔

(۹) برائے دیگر اخراجات [illegible] کلدار۔

(۱۰) اخراجات صادر۔ [illegible] سالانہ۔

جملہ

میزان ماہانہ علاوہ سالانہ گریڈ کے سکۂ عثمانیہ
[illegible] سکہ کلدار ([illegible])

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۸ف جلد (۵۰) بہ شکست کبینٹ کونسل
باب حکومت (اگزکٹیو کونسل) کا انعقاد ہوا۔ اس باب حکومت کے صدر اعظم آپ قرار پائے۔
بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردے ۱۳۲۹ف کو باب حکومت کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔
بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۸ رفروردی ۱۳۳۰ف تبقریب سالگرہ مبارک آپکو تیسیکا خسروی سے
"مؤید الملک بہادر" کا خطاب سرفراز ہوا۔

— بعض وجوہ کی بناء پر آپ نے اپنے کو اپنی موجودہ خدمت سے سبکدوش کرنے کی استدعاء کی جس کی بناء پر بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ آبان ۱۳۳۱ف اون کا استعفاء منظور کر لیا گیا۔ پانچ سال مین سے دو سال جو آپ کے ختم مدت ملازمت کے باقی رہگئے تھے اوس کی بابت (معمہ ۱۰ ر) کلدار ماہانہ کے حساب سے بذریعہ بنک آف بنگال ایصال کرنے کا حکم ہوا۔

— یکم آبان ۱۳۳۱ف م ۱۳ ستمبر ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ شب کے آٹھ بجے بجواڑہ لائن سے آپ راہی کلکتہ ہوئے۔ اسٹیشن سکندرآباد پر سوار ہوئے۔ آپکا تعلق بحیثیت ملازمت سرکار عالی ۲ سال ۱۰ ماہ (۱۸) یوم رہا۔

— بکار سرکاری و خانگی اس عرصہ مین جو آپ کی سفر و سیاحت و دورہ ہوا اوس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

— ۲۵ آبان ۱۳۲۹ف م یکم اکتوبر ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ کو آپ بغرض ملاقات نواب وائسرائے ہند شملہ تشریف فرما ہوئے۔ اور بعد ملاقات ۸ آذر ۱۳۲۹ف م ۱۴ اکتوبر ۱۹۱۹ء روز سہ شنبہ کو وہانسے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۵ بہمن ۱۳۲۹ف م ۱۹ ڈسمبر ۱۹۱۹ء روز جمعہ کو آپ کلکتہ تشریف فرما ہوئے۔ بعد وہان سے بانکی پور تشریف لے گئے۔ اور ۲۷ بہمن ۱۳۲۹ف م ۳۱ ڈسمبر ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ کو وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۲ شہریور ۱۳۲۹ف م ۸ جولائی ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ آپ اپنے وطن تشریف فرما ہوئے اور اپنا مفوضہ سرکاری کام آپ وہین سے انجام دیتے رہے اور ۲۵ شہریور ۱۳۲۹ف م ۳۱ جولائی ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ کو آپ وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۱ مہر ۱۳۲۹ف م ۱۷ اگسٹ ۱۹۲۰ء روز سہ شنبہ شب مین آپ بغرض دورہ اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ اور بعد انفراغ دورہ ۱۷ مہر ۱۳۲۹ف م ۲۳ اگسٹ ۱۹۲۰ء روز دوشنبہ وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۸ آبان ۱۳۲۹ف م ۳۰ ستمبر ۱۹۲۰ء روز دوشنبہ آپ بلدہ سے راہی شملہ ہوئے اور ۲۸ آبان الف م ۳ اکتوبر الف روز یکشنبہ آپ وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— لیگ آف نیشنز میں منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے آپ مع لیڈی صاحبہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو بلدہ سے یورپ روانہ ہوئے۔ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳ آذر ۱۳۳۰ف نواب فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم کام کو انجام دیتے رہے اور نواب صدر اعظم حدوح بعد انفراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۴ خورداد ۱۳۳۰ف م ۱۸ اپریل ۱۹۲۱ء روز دوشنبہ آپ بغرض دورہ جانب اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ اور اثنائے دورہ میں مختلف مقامات پر تنقیح دفاتر اور انتظام قحط کا کام ملاحظہ فرمائے اور ۲۲ خورداد الف م ۲۶ اپریل الف کو دورہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۲۵ مہر ۱۳۳۰ف م ۳۱ اگست ۱۹۲۱ء روز چہارشنبہ آپ بلدہ سے شملہ تشریف فرما ہوئے اخراجات سفر کے لیے منجانب سرکار دس ہزار (عـــہ) روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔ شملہ میں بیس روز قیام رہا۔ بعد پٹنہ۔ دہلی و لکھنؤ سے ہوتے ہوئے ۷ آذر ۱۳۳۱ف م ۱۲ اکتوبر الف روز چہارشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— بہ سبب ناسازی مزاج آپ کے بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۱۹ دے ۱۳۳۱ف بہ منصری نواب فریدون الملک بہادر دو ماہ کی رخصت سرکار سے منظور ہوئی۔ ۲۷ دے ۱۳۳۱ف م یکم ڈسمبر ۱۹۲۱ء روز پنجشنبہ آپ بلدہ سے وطن تشریف لے گئے اور بعد صحت مزاج ۱۶ اسفندار الف م ۱۸ جنوری ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۵ فروردی ۱۳۳۱ف م ۱۶ فبروری ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ آپ بغرض شکار محبوب نگر تشریف فرما ہوئے اور ۲۱ فروردی الف روز چہارشنبہ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۵ اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۹ مارچ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ آپ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ وہاں سے دہلی وغیرہ جا کر ۲۹ اردی بہشت الف م ۲ اپریل الف روز یکشنبہ کو

مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ سرکاری کام آپ وہین سے انجام دیتے رہے۔

— ۱۶ ر تیر سنہ ۱۳۳۱ف م ۲۱ مئی سنہ ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ شب کے ساڑے سات بجے کی ٹرین مین آپ بغرض دورہ وچ پلی تشریف فرما ہوئے۔ نظام آباد وغیرہ سے ۱۲ ر تیر سنہ مذکور روز جمعہ کو فایز بلدہ ہوئے اور اسٹیشن سکندرآباد پر اُترے۔

— ۲۵ ر تیر سنہ ۱۳۳۱ف م ۳۰ مئی سنہ ۱۹۲۲ء روز سہ شنبہ شب مین بغرض دورہ آپ قاضی پیٹہ تشریف فرما ہوئے۔ منتھنی۔ مانکوٹہ۔ تالاب پاکھال معائنہ فرمائے۔ یہ دورہ نوآبادیات کے انتظام کی غرض سے ہوا۔ اس دورہ کی غرض یہ تہی کہ جنگلات کٹوائے جائین اور بڑے تالاب رامپا۔ لکھنارم اور پاکھال کے ذریعہ سے آبپاشی کا معقول انتظام کیا جائے۔ بعد انفراغ دورہ ۳۰ ر تیر سنہ مذکور روز یکشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۴ ر مہر سنہ ۱۳۳۱ف م ۱۰ ر اگست سنہ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو سوا گیارہ بجے آپ بذریعہ اسپشل ٹرین بغرض معائنہ زمینات چھوٹی لائن سے اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ کنڑ وغیرہ کا جنگل اور زمینات ملاحظ فرمانے کے بعد ۱۸ ر مہر سنہ مذکور روز پنجشنبہ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— نواب موئد الملک سر سید علی امام صاحب کا استعفا بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے منظور اور نواب سر فریدون الملک بہادر منصرم صدر اعظم باب حکومت مقرر ہوئے۔ اور یکم آبان سنہ ۱۳۳۱ف م ۶ ر ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ شب کے آٹھ بجے سر سید علی امام صاحب اسٹیشن سکندرآباد سے بذریعہ میل ٹرین براہ بجواڑہ اپنے وطن پٹنہ روانہ ہوئے۔

پرائیوٹ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ (محکمۂ سیاسیات) علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۸۶

فصل (۵)

— نواب فریدون الملک بہادر صدر المہام سیاسیات نے (جنکا تقرر ابتداً خدمت معتمدی پرائیوٹ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ پر ۱۶ ر دے سنہ ۱۲۹۵ف کو ہوا تہا) ۹ ر فروردی سنہ ۱۳۲۷ف کو وظیفہ حسن خدمت

حاصل کیا اور نواب نظامت جنگ بہادر معتمد سیاسیات بحیثیت صدرالمہام اوس خدمت کا جائزہ حاصل کرکے کارگزار ہین۔

— حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ مولوی سید مہدی حسین صاحب بلگرامی المخاطب بہ نواب مہدی یار جنگ بہادر کا تقرر ۱۴ اسفندار ۱۳۲۹ف سے معتمدی پولٹیکل ڈپارٹمنٹ پر عمل مین آیا۔

— حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ امردادے ۱۳۲۹ف مجلس صفائی اندرون و بیرون بلدہ مجلس آرائش بلدہ و باغ عامہ کا تعلق پولٹیکل یعنی سیاسیات محکمہ سے کیا گیا۔

باب (۲)

محکمۂ فنانس

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۸۶

فصل (۱) — مسٹر گلانسی صدرالمہام فنانس (جنکا تقرر ۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف کو خدمت صدرالمہامی فنانس پر ہوا تھا) اون کی مدت ملازمت ۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو ختم ہونے کے باعث حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ امرداد ۱۳۳۰ف مسٹر موصوف نے خدمت صدرالمہامی کا جائزہ مسٹر حیدری المخاطب نواب حیدر نواز جنگ بہادر سابق معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ کو دیا اور ۲۴ جولائی ۱۹۲۱ء م ۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو بلدہ سے رخصت ہوئے۔ مسٹر حیدری بحیثیت صدرالمہام فنانس خدمت پر مقرر ہوئے۔

سیلری کمیشن

فصل (۲) عہدہ دارون و عمال دفاتر علاقہ سرکار عالی کے تنخواہ کا معیار قایم کرنے کی غرض سے دو علیحدہ کمیشن قایم ہوئے اور حسب الحکم سرکار اوس کے اراکین حسب ذیل اصحاب مقرر ہوئے۔

۱— برائے کمیشن عہدہ داران۔ مسٹر گلانسی۔ نواب عقیل جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔
۲— برائے کمیشن عمال۔ مولوی محمد فخرالدین احمد خان صاحب معتمد فنانس۔ نواب مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات

صدر محاسبی سرکار عالی

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۹۲

فصل (۳) — صیغۂ فنانس نشان ۳۲۴ تا ۳۲۵ – ۱۸ ر بہمن ۱۳۳۱ف۔

حسب الحکم سرکار۔ اس امر کا تصفیہ ہو چکا ہے کہ خزائن اضلاع عہدہ داران فنانس کے تحت رہینگے اور مددگاران مال اس خدمت سے سبکدوش کردیے جائینگے۔ چنانچہ بعمدورفرمان خداوندی مزینہ ۱۹ محرم ۱۳۴۰ھ (۱۰) مہتممان خزائن کی جائدادیں مواجبی (ماہانہ ۵ – ۵ – ۵) منظور ہو چکے ہیں۔ (جریدہ ۳۰ ر بہمن ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۱۳) جزو اول صہ ۸۸)۔

خزانہ عامرہ سرکار عالی

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۹۳

فصل (۴) — مولوی شیخ فضل کریم صاحب مہتمم خزانہ عامرہ نے (جن کا تقرر ۱۲ ر فروردی ۱۳۲۷ف کو خدمت مہتممی خزانۂ عامرہ پر ہوا تھا) اپنی خدمت کا جائزہ پنڈت ہنمنت راؤ صاحب مددگار مہتمم خزانۂ عامرہ کو دیا اور پنڈت صاحب موصوف مہتمم خزانہ عامرہ ہوئے۔ خدمت مددگاری کا جائزہ مولوی عنایت الرحمن صاحب نے حاصل کیا۔ اور مولوی شیخ فضل کریم صاحب سابق مہتمم خزانہ مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔

سکہ

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۹۴

فصل (۵) — سکہ ایک آنہ نکل۔

۱ امرداد ی بہشت ۱۳۲۹ف قانون ترمیم سکہ جات سرکار عالی نشان ۳ – ۱۳۲۹ف جن کی منظوری پیشگاہ اقدس سے ۳۰ ر اسفندار ۱۳۲۹ف کو حاصل ہوئی۔ ۴ ر شہریور ۱۳۲۹ف کو یہ سکہ عام طور پر رائج ہوا۔

— اعلان صیغۂ قانونی ۲۸ ر دے ۱۳۳۰ف

بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ حکم صادر ہوا کہ قانون سکہ جات کی دفعات (۱۰) و (۱۱) مین سکہ جات کے لیئے جو نقش مقرر کیا گیا ہے اوس مین بجائے حرف "م" حرف "ع" درج کیا جائے۔ (جریدہ ۳ بہمن ۱۳۳۱ف جلد (۵۲) نمبر (۹) صفحہ ۸۶ جزو اول)۔

سکۂ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۹۸

مثل (۶) — اعلان نمبر (۱۳) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۲۹ف بہ ترمیم اعلان ۱۲/نشان مورخہ ۲۲ آذر ۱۳۲۹ف تاحکم ثانی کرنسی نوٹون کی مجموعی رقم جو دفتر سکۂ قرطاس سے جاری کیئے جاسکتے ہین دو کروڑ سکہ عثمانیہ ہوگی۔ (جریدہ ۷ فروردی ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۲۶)

— مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۱ شہریور ۱۳۲۹ف ۴۶۲/نشان۔

بتوثیق مراسلہ محکمۂ فنانس ۱۶۹۶ع مورخہ ۲۶ جون سنہ ۱۹۲۰ع کرنسی نوٹ رقمی (عصہ) جو خزانہ سے جاری ہوچکے ہین اگر وہ پھر خزانہ سرکار مین واپس وصول ہون تو اوس کی اجرائی مکرر نہ ہوا کرے بلکہ نوٹ مذکور ہمراہ ارسال نقدی خزانہ عامرہ سرکار عالی مین بالالتزام واپس بھیجدیا کرین (جریدہ ۳ مہر ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۶۲) صفحہ ۲۱۷ جزو ثانی)۔

پرامیسری نوٹ سرکار عالی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۹۹

مثل (۱) — نوٹس قلیل المدتی اجراشدہ یکم دے ۱۳۲۷ف جن کی ختم مدت ۳۰ آذر سنہ ۱۳۳۰ف تھی حسب قرارداد سرکار نے اون اجراشدہ نوٹس کو واپس لے کر خریدار نوٹ کو خزائن سرکار سے نقد روپیہ ادا کیئے گئے۔

— برائے اجرائی پرامیسری نوٹ قرضہ پنجاہ لک (صہ للعہ) شرح سود فیصدی (لے) چھ روپیہ سالانہ میعادی من ابتدائے ۱۳۳۰ف لغایتہ ۱۵ بہمن ۱۳۶۱ف کا اعلان بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ

۱۹ آبان ۱۳۳۰ ف جلد (۵۲) شایع ہوا - ۲۶ آبان ۱۳۳۰ ف سے قرضہ کی درخواست لینا شروع ہوئی اور ۲۶ اردی ۱۳۳۱ ف کو بند کردی گئی -

ریلوے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صد ۱۰۱

فصل (۸)

— گوداوری ویلی ریلوے (چھوٹی پٹڑی) کی تمام گاڑیوں کا ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء م ۱۶ محرم ۱۳۱۹ھ سے اسٹیشن نام پلی حیدرآباد سے براہ اورنگ آباد منماڑ تک افتتاح ہوا - اس کے بعد ۱۱ اکٹوبر ۱۹۲۰ء م ۲۸ محرم ۱۳۳۹ھ سے سوائے مال گاڑی کے دیگر تمام مسافر گاڑیوں کی آمدورفت اسٹیشن کاچی گوڑہ حیدرآباد سے شروع ہوئی -

— ۲۲ مئی ۱۹۰۵ء سے چھوٹی پٹڑی کی لوکل ٹرین اسٹیشن حیدرآباد سے بلوارم تک چند گھنٹہ کے فاصلہ سے جاری ہوئی تھی - لیکن چھوٹی ریلوے لائن کے لئے اسٹیشن کاچی گوڑہ کھولا گیا - اس لئے ان لوکل ٹرینوں کی آمدورفت اسٹیشن حیدرآباد سے منقطع کردی گئی - اور ۱۱ اکٹوبر ۱۹۲۰ء م ۲۸ محرم ۱۳۳۹ھ سے اسٹیشن کاچی گوڑہ سے لوکل ٹرین بھی جاری ہوئی - اور تاریخ مذکور سے بڑی لائن کی لوکل ٹرین اسٹیشن حیدرآباد سے سکندرآباد تک جاری ہوئی -

— یکم جولائی ۱۹۲۲ء سے سکندرآباد گدوال سکشن پر مسافروں اور مال و اسباب کے آمدورفت کے لئے گدوال اسٹیشن کا افتتاح کیا گیا -

تعمیرات و آبپاشی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صد ۱۰۳

فصل (۹)

— بذریعہ فرمان خداوندی مرقومہ یکم جمادی الثانی ۱۳۳۴ھ بارگاہ خسروی سے صیغہ تعمیرات شاخ عام میں دو حلقے قایم کر کے حلقہ غربی کے لئے ایک سپرنٹنڈنگ انجنیر مولوی سید عطا حسین صاحب ایم اے - سی - ای - بماہوار (الصما) اور حلقہ شرقی کے لئے ایک سپرنٹنڈنگ انجنیر مولوی خواجہ الدین صاحب

بی ۔ اے ۔ سی ۔ ای ماہوار (دالـ) مقرر کرنے اور دونون سپرنٹنڈنگ انجنیرون کا مستقر حیدرآباد
رہنے کی منظوری صادر ہوئی ۔ (جریدہ ۲ ار دی بہشت ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۲۲)

ـــــ تالاب میر عالم مین پانی کی کمی ہونے کے باعث ۲۰ ار دی بہشت ۱۳۳۰ف سے پانی کا نل صبح کے دس بجے سے تین بجے تک بند رکھا جانا شروع ہوا ۔ اور پہر شب مین آٹھہ بجے بعد صبح تک بند رکھنا شروع ہوا ۔ یہ طریقہ کچہ عرصہ تک جاری رہا ۔ من بعد عثمان ساگر کا پانی (گنڈی پیٹھ) جدید خزانۂ آب اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ م ماہ تیر ۱۳۳۱ف سے شبانہ روز بذریعہ نل پہونچایا جانا آغاز ہوا ۔

آرائش بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صـ ۱۰۴

ـــــ حسب فرمان خسروی مترشدہ یکم صفر ۱۳۳۸ھ حسب ذیل منظوری صادر ہوئی کہ

(۱) غربا کم استطاعت و متوسط طبقہ کے مسافرون کی سکونت کے لئے مکانات کی تعمیر کے لئے پانچ سال تک ہر سال کم از کم دو لاکھہ روپیہ صرف ہوا کرین ۔

(۲) ایرناگٹہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکین جو حدود صفائی مین واقع ہین محکمۂ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے ۔ اور ان سڑکون کو " اعظم جاہی ۔ معظم جاہی " کے نام سے موسوم کئے جانے کی منظوری صادر ہوئی
(جریدہ ۲۶ ار دے ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) عـ ۱۱)

ـــــ حسب جریدہ غیر معمولی ۱۶ ار دے ۱۳۲۹ف مجلس آرائش بلدہ کا تعلق صیغہ سیاسیات سے کر دیا گیا ۔

باب (۳)

معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۵۸

نصل (۱)

مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ علاقہ سرکار عالی (جن کا تقرر اس خدمت پر ۲۵ ر امرداد ۱۳۲۰ف کو ہوا تھا) نے بعد مدت ۶ ر فروردی ۱۳۲۹ف کو معتمد عدالت وکوتوالی وٹپہ وغیرہ کا جائزہ مسٹر مہدی حسن بلگرامی (مہدی یار جنگ بہادر) کو دیا اور مسٹر راس مسعود ناظم تعلیمات اپنی سابقہ خدمت کے علاوہ صیغۂ تعلیمات اور رصد خانہ کی معتمدی کا کام بھی تا حکم ثانی انجام دیتے رہے - مسٹر حیدری یہاں سے قطع تعلق کرکے ۶ ر فروردی سنہ الله کو جانب بمبئی روانہ ہوئے اور جو خدمات صاحب موصوف نے ملازمت سرکار عالی میں انجام دے اوس کے متعلق حسب فرمان خسروی منتشرشدہ ۱۱ ر جمادی الاول ۱۳۳۸ھ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۹ف اظہار خوشنودی کیا گیا - بعد ۲۲ ر خورداد سنہ الله کو صاحب موصوف نے دوبارہ بلدہ تشریف لاکر ۲۵ ر خورداد سنہ الله کو اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت وغیرہ کا جائزہ حاصل کیا - اس کے بعد مسٹر گلانسی صدر المہام فنانس کی مدت ملازمت ۲۹ ر امرداد ۱۳۳۰ف کو ختم ہونیکی وجہ سے خدمت صدر المہامی فنانس پر مسٹر حیدری کا تقرر کیا گیا اور مسٹر گلانسی سے آپ نے صدر المہامی فنانس کا اوسی تاریخ کو جائزہ حاصل کیا اور سابقہ خدمت معتمدی عدالت کا جائزہ نواب ذوالقدر جنگ بہادر کو دیا - بعد حسب فرمان خسروی ۴ ر آبان ۱۳۳۱ف سے معتمدی مذکور کا کام بجائے نواب ذوالقدر جنگ بہادر کے ہر چہار مددگار صاحبان دفتر انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے - بعد ازاں حسب فرمان خسروی مرتبہ ۹ ر جمادی الاول ۱۳۴۱ھ مولوی غلام اکبر خان صاحب رکن عدالت العالیہ کا منصرمانہ تقرر تا حکم ثانی خدمت معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ پر اور اونکے بجائے رکنیت عدالت العالیہ پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر کا بیافت موجودہ تقرر کیا گیا اور ۲۶ ر بہمن ۱۳۳۲ف کو ہر دو اصحاب نے

اپنی اپنی خدمت کا جائزہ لیا -

نقشہ معتمدین عدالت و کوتوالی و امور عامہ

نمبر شمار	نام معتمد	تاریخ ماموری	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام معتمد	تاریخ ماموری	تاریخ علحدگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	مسٹر حیدری المخاطب نواب حیدر نواز جنگ بہادر	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف ۱	۳	مولوی غلام اکبر خاں المخاطب حسب نصاب اکبر یار جنگ	۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۲ف	
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر ۲	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف	۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۲ف				

۱ - تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی فنانس پر مقرر ہوئے حسب الحکم سرکار ۲ آبان سنہ ۱۳۳۱ف سے ۲۶ بہمن سنہ ۱۳۳۲ف تک آپ خانہ نشین رہے بعدہ رکنیت عدالت العالیہ پر مقرر ہوئے -

مجلس وضع قوانین

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۵ آبان سنہ ۱۲۹۴ف جلد (۴) صفحہ (۵۷۳) مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی (لجسلیٹو کونسل) کا تقرر ہوا - بعدہ اوس کی توسیع اور اصلاحات کے بارے مین فرمان خسروی مرقومہ ۲۲ صفر سنہ ۱۳۳۸ھ بذریعہ جریدہ معمولی مورخہ ۶ فروری سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۲۵) شایع ہوا جسکی بنا پر ایک دفتر بنام توسیع مجلس وضع قوانین قایم ہوا اور بر بنائے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف رائے بالمکند صاحب بی - اے سابق رکن مجلس عدالت العالیہ حال وظیفہ یاب اس خدمت پر بطور افسر خاص کے مقرر ہوئے اور ماہانہ (۱۲۵۰) تنخواہ مقرر ہوئی اور عملہ بھی رکھا گیا - مواد فراہم کرنیکا کام شروع ہوا - دفاتر بلدہ و اضلاع سے اور حسب رائے صاحب موصوف نے اضلاع مین

دورہ کرکے نہایت جانفشانی سے بہت سے معلومات فراہم کئے اور رزازین اس کی ایک رپورٹ مرتب کرکے سرکار مین پیش کی۔ محکمۂ مذکور برخاست کردینے کے بارے مین ۱۰ رخورداد ۱۳۳۱ف کو حکم ہوا۔ رائے صاحب نے محکمۂ مذکور مین جو خدمات انجام دئے اوس کے بارے مین بذریعہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ رشہریور ۱۳۳۱ف منجانب سرکار عالی اعتراف کیا گیا۔

عدالت

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱۶۲

(۲) محل — عظیم الشان سلطنت حیدرآباد کے شایان شان (ہائی کورٹ) عدالت العالیہ کے لیئے کوئی عمارت یہان موجود نہ تھی۔ لہذا بصرف کثیر ایک سنگ بستہ عمارت کنارہ رود موسیٰ پر چار پانچ سال کے عرصہ مین تعمیر کرائی گئی۔ اور بعد ختم تعمیر ۱۱ رخورداد ۱۳۲۹ف م ۲۵ ررجب ۱۳۳۸ھ بوقت مغرب اعلیحضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے نہایت شاندار طریقہ سے اوس عالیشان عمارت کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس موقع پر حکامان عدالت و وکلا رعلاقہ سرکار عالی نے بارگاہ خسروی مین نذرین پیش کرنے کا افتخار حاصل کیا۔ بعد ازان ۱۴ رماہ مذکور سے دفتر ہائی کورٹ سیف آباد سے برخاست کرکے اس جدید عمارت مین منتقل ہونا شروع ہوا۔

— عدالتی اختیارات کو انتظامی عہدہ دارون سے علیحدہ کردینے کے بارے مین جو فرمان خداوندی مرقومۂ ۲۹ رشعبان ۱۳۳۹ھ عز ورود لایا وہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۴ رتیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) مین شایع ہوا ہے۔

— **اعلان** سررشتۂ عدالت نمبر (۱) تا نمبر (۶) جس کا نفاذ یکم خورداد ۱۳۳۱ف ہوا۔ عبارت اعلان مندرجۂ ذیل ہے۔

عہدہ داران مال علاقہ دیوانی کو باختیار عہدہ یا ذاتی حیثیت سے جو اختیارات فوجداری سرکار عالی سے عطا ہوئے تھے وہ سبکدوش کئے جاتے ہین اور آیندہ کوئی عہدہ دار مال کوئی فوجداری اختیار سوائے اون اختیارات کے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے تحت عطا کئے جائیں

استعمال نہ کر سکیگا۔ (جریدہ ۶ ہر اردی بہشت ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۲۴)۔

—— علاقہ سرکار عالی مین سابق سے تحت عدالت چند منصفیان موجود تھے۔ لیکن عہدہ داران مال سے عدالتی اختیارات مسترد ہو جانے کی وجہ سے علاوہ تعداد سابقہ کے یکم خورداد ۱۳۳۱ف سے (۸۷) جدید منصفیان ہر تعلقہ پر قایم کیے گئین۔

—— مولوی محمد احمد صاحب متوطن دیوبند کو ماہ بہمن ۱۳۳۱ف مطابق ماہ ڈسمبر ۱۹۲۱ء مین خدمت مفتی پر محکمۂ عدالت العالیہ مین تین سال کے لیئے مقرر کیا گیا اور ان کی تنخواہ ماہانہ ایک ہزار روپیہ کلدار قرار دی گئی اور ہر قسم کی دعوت انگریزی و مغلائی سے اعلیحضرت نے اون کو معاف فرمائے۔ آپ کی پیرانہ سالی کے مدنظر اعلیحضرت کا فرمان بدین مضمون صادر ہوا کہ مفتی صاحب مذکور کی سہولت کے لئے ایوان عدالت کی منزل تحتانی مین آپ کے اجلاس کا مقام بنا دیا جائے۔ کیونکہ عمارت کے بلند زینون کا ہر روز طے کرنا خالی از دقت نہین ہے۔

—— رائے بالمکند صاحب ہندو جج محکمۂ عدالت العالیہ ۷ ہر ماہ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے علیحدہ ہوئے تھے اوس کے بعد وہان کسی ہندو جج کا تقرر نہین ہوا تھا۔ بعد ازان حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۲ ہر امرداد ۱۳۳۱ف پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل ہائیکورٹ کا تقرر رکنیت مجلس عالیہ پر بطور ہندو جج کے فرمایا گیا اور ۱۴ ہر ماہ مذکور کو پنڈت صاحب ممدوح نے اپنے مفوضہ خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

—— ۲۶ ہر بہمن ۱۳۳۲ف کو نواب ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ کو رکنیت مجلس عدالت العالیہ پر واپسی کا حکم ہوا۔ اور خدمت معتمدی مذکور پر مولوی غلام اکبر خان صاحب رکن مجلس عدالت العالیہ مقرر کیے گئے۔

—— ملک مین آپس کی بے اعتمادی و بدمعاملگی۔ نفسانیت و عدم دوراندیشی کے باعث دستاویزات قرضہ۔ فیس رجسٹریشن۔ رسوم عدالت و مقدمہ بازی وغیرہ مین کاغذ مہر وغیرہ پر رعایا کا جس قدر روپیہ صرف ہوا ہے اوس کا ایک تختہ نمبر (۲) من ابتدائے ۱۲۹۸ف لغایتہ ۱۳۳۱ف درج ذیل ہے۔

تختہ تعداد وکلاء کامیاب شدہ و سند دوامی حاصل شدہ علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۲ف درج ذیل ہے۔

نمبر (۱) تختہ تعداد وکلاء کامیاب شدہ علاقہ سرکار عالی

سنہ ف	مدارج مع تعداد - اول	مدارج مع تعداد - دوم	مدارج مع تعداد - سوم	تعداد سند دوامی	جملہ میزان از خانہ ۳ تا ۶	کیفیت
۲	۳	۴	۵	۶	۷	
سنہ ۱۳۲۹ف	۲	۲	۳۲	۹	۴۵	
سنہ ۱۳۳۰ف	۱	۰	۳۸	۱۱	۵۰	
سنہ ۱۳۳۱ف	۲	۸	۷۳	۲	۸۵	
سنہ ۱۳۳۲ف	۰	۴	۹۳			

(۲) تختہ آمدنی کاغذ مہر و فیس رجسٹریشن و تعداد مالیت دعویٰ ہائے مرجوعہ عدالتہائے صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۲۹۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف۔

سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد مالیت دعوی دیوانی	کیفیت
۲	۳	۴	۵	۶	۷	
سنہ ۱۲۹۸ف	[illegible]	ہزار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

کوتوالی بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۶۶

نمبر (۳) — یکم رجب ۱۳۳۶ھ۔ روز دوشنبہ دن کے چار بجے نواب عماد جنگ کوتوال بلدہ کا مرض طاعون سے اپنے بنگلہ واقع نارائن گوڑہ میں انتقال ہوا اور اوسی شب میں گجراتی شاہ کے تکیہ میں دفن ہوئے۔ (۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ کو خدمت کوتوالی بلدہ پر آپ کا تقرر ہوا تھا۔)

— یکم رجب ۱۳۳۶ھ۔ روز شنبہ وینکٹ راما ریڈی صاحب مددگار اول کو کوتوالی بلدہ کے فرائض بطور افسر انچارج انجام دینے کا حکم ہوا۔

— اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ۔ پیشگاہ خسروی سے لفٹننٹ امیر سلطان صاحب اول سرگروہ کوتوالی بلدہ کو کپتان کا رینک (درجہ) عطا ہوا۔

کوتوالی اضلاع

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱

— مسٹر گیر مددگار ناظم کوتوالی اضلاع نے ۲۷ آذر ۱۳۲۹ف کو مسٹر ہنکن سے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ حاصل کیا۔ (مسٹر ہنکن نے ۲۷ آذر ۱۳۰۶ف کو خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کر چکے تھے) بعد ختم مدت ملازمت ۲۸ آذر ۱۳۳۰ف کو صاحب موصوف نے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ مولوی محمد علی صاحب کو دیا اور یہاں سے رخصت ہوئے۔

— ۲۸ آذر ۱۳۳۰ف کو مسٹر گوڈ جداگانہ طور پر خفیہ پولیس اضلاع کی نظامت کے عہدہ پر مامور ہوئے اور بعد ختم مدت ۷ فروردی ۱۳۳۱ف کو وہ یہاں کی ملازمت سے علیحدہ ہوئے۔ حسب فرمان خسروی مورخہ ۴ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ مسٹر کرافرڈ کا تقرر خدمت خفیہ پولیس اضلاع پر بجائے مولوی محمد علی صاحب ناظم کوتوالی امتحاناً دو سال کے لئے اسی تنخواہ اعلماء پر جو مسٹر گوڈ کو ملا کرتی تھی ہوا اور

صاحب موصوف نے ۶ر فروردی ۱۳۳۱ف کو مسٹر گوڈ سے خدمت خفیہ پولیس اضلاع کا جائزہ حاصل کیا۔

— فرمان خسروی مرتبہ ۱۵ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ مولوی محمد یوسف حسین خانصاحب اول مددگار ناظم کوتوالی اضلاع کے عہدہ کا نام باہوا موجودہ نائب ناظم کوتوالی اضلاع قرار دیا گیا۔

— یکم مہر ۱۳۲۹ف سے ملازمین علاقہ کوتوالی بلدہ و اضلاع کے نام الونس جاری ہوا۔

محبس

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۶۱

— بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کے حدود علاقہ جات صرف خاص و دیوانی مین قانونی نظر سے جن جرایم کا ارتکاب ہوا اور اوس کی نسبت عدالت مین مقدمات دایر ہو کر بعد تحقیقات عدالت کی نظر مین جو مجرم ثابت ہو کر سزایاب ہوئے اون کے دو تختے نمبر (۱) و نمبر (۲) بین من ابتدائے ۱۳۰۲ف لغایتہ ۱۳۳۱ف درج ذیل ہین۔ تختہ نمبر (۱) مین سزایابان ذکور و اناث داخل محبس بلدہ و اضلاع و اخراجات پولیس سالانہ کی تعداد درج کی گئی ہے۔ تختہ نمبر (۲) مین سزایابان پیشہ وران و مستورات کی تعداد بصراحت اقوام درج ہے۔ مختلف اقوام کی اخلاقی حالت کا فوری امتیاز ہونے کی غرض سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ۲-۳-۴-۵ مردم شماری کے اعداد قوم واری درج کئے گئے ہین تاکہ اوس کے ملاحظہ کے بعد تعداد مردم شماری و تعداد سزایابان کے اوسط کے لحاظ سے اوس قوم کی اخلاقی پستی یا عروج کا صحیح اندازہ ناظرین قایم کر سکین۔ انسداد جرایم و حفظ امن کی غرض سے مدپولیس مین جو سالانہ اخراجات ہوئے تھے اون کی تفصیل تختہ نمبر (۱) مین درج کی گئی ہے۔

نمبر(۲) تختہ تعداد سزایابان قید از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ وغیرہ من ابتدائے سنہ ۱۳۰۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۱۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمین سرکاری	ملازمین اشخاص	متعلقین زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	صنعت و کاریگران	متفرق اشخاص وغیرہ	جملہ	بیاہی	نابیاہی	بیوہ	[illegible]	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۰۲ف	۱۸۰	۲۵۸	۷۷۷	۱۶۲	۴۰۲	۱۸۶۴	۳۴۴۳					۱۳۶					۳۲۴۳	۳۲۴۳	۳۱۰۷	۱۳۶
۲	سنہ ۱۳۰۳ف	۲۱۳	۳۰۱	۸۵۵	۱۶۴	۳۲۹	۱۸۶۵	۳۷۲۷					۲۲۳	۷۵۳	۲۸۷۷	۹	۸۸	۳۷۲۷	۳۷۲۷	۳۵۰۴	۲۲۳
۳	سنہ ۱۳۰۴ف	۱۷۷	۳۲۶	۲۷۴	۱۸۹	۳۴۸	۱۷۱۶	۳۴۴۰	۱۶۶	۸	۴۰	۱۰	۲۲۷					۳۴۴۰	۳۴۴۰	۳۲۱۳	۲۲۷
۴	سنہ ۱۳۰۵ف	۱۷۸	۲۲۵	۷۴۰	۱۶۴	۳۰۴	۱۳۰۵	۲۹۱۶	۱۱۹	۵	۳۴	۷	۱۶۵					۲۹۱۶	۲۹۱۶	۲۷۵۱	۱۶۵
۵	سنہ ۱۳۰۶ف	۴۱۷	۳۴۰	۱۴۲۸	۳۸۴	۶۳۰	۳۸۴۶	۶۸۳۵	۱۵۱	۳	۷۳	۳	۲۳۰					۶۸۳۵	۶۸۳۵	۶۶۰۵	۲۳۰
۶	سنہ ۱۳۰۷ف	۲۶۴	۳۷۳	۹۱۸	۱۹۹	۶۱۷	۳۲۱۵	۵۵۸۶	۱۲۳	۲	۳۶	۸	۱۶۹					۵۵۸۶	۵۵۸۶	۵۴۱۷	۱۶۹
۷	سنہ ۱۳۰۸ف	۲۶۰	۳۰۱	۸۶۲	۱۸۶	۲۹۶	۲۶۳۰	۴۰۸۵	۱۳۸	۵	۵۰	۴	۱۹۷	۸۰۷	۲۵۰۷	۲	۷۶۹	۴۰۸۵	۴۰۸۵	۳۸۸۸	۱۹۷
۸	سنہ ۱۳۰۹ف	۱۰۹	۳۳۱	۲۳۹۳	۲۹۸	۵۳۴	۷۲۸۳	۱۱۰۱۸	۲۴۶	۱۹	۵۵	۵	۳۷۰	۱۲۴۱	۷۰۱۹	۱	۲۸۵۷	۱۱۱۱۸	۱۱۱۱۸	۱۰۷۴۸	۳۷۰
۹	سنہ ۱۳۱۰ف	۲۰۱	۲۸۷	۹۴۴	۱۶۹	۵۲۷	۳۳۲۳	۵۴۵۱	۱۸۶	۴	۶۱	۳	۲۵۴	۱۰۵۰	۳۲۰۴	۸	۱۱۸۹	۵۴۵۱	۵۴۵۱	۵۱۹۷	۲۵۴

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمین سرکاری	ملازمین خانگی	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	صنعتکاران	متفرق اطباء وکلاء وغیرہ	جملہ	منکوحہ	نامنکوحہ	بیوہ	طوائف	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	سنہ ۱۳۱۱ف	۱۸۳	۲۷۸	۵۶۲	۱۵۰	۳۲۸	۲۱۹۰	۳۶۹۱	۱۲۲	۲۳	۴۲	۱۱	۱۹۸	۴۹۳	۱۷۸۴	۵	۱۲۰۷	۳۶۹۱	۳۶۹۱	۳۴۹۳	۱۹۸
۱۱	سنہ ۱۳۱۲ف	۱۳۵	۲۰۰	۳۸۰	۱۳۴	۴۰۰	۱۴۵۸	۲۷۰۷	۹۲	۶	۲۴	۰	۱۲۲	۵۶۶	۱۲۹۰	۷	۸۴۴	۲۷۰۷	۲۷۰۷	۲۵۸۵	۱۲۲
۱۲	سنہ ۱۳۱۳ف	۱۱۳	۲۱۳	۴۰۴	۱۳۱	۲۴۸	۱۵۱۱	۲۶۲۸	۱۰۲	۹	۲۶	۸	۱۴۵	۵۵۰	۱۴۰۳	۸	۶۶۶	۲۶۲۸	۲۶۲۸	۲۴۸۳	۱۴۵
۱۳	سنہ ۱۳۱۴ف	۱۳۲	۱۸۴	۳۹۷	۱۷۱	۳۳۱	۱۴۸۱	۲۶۹۷	۸۶	۵	۱۷	۸	۹۲	۵۴۱	۱۳۹۹	۳	۷۵۴	۲۶۹۷	۲۶۹۷	۲۶۰۵	۹۲
۱۴	سنہ ۱۳۱۵ف	۱۰۶	۲۸۹	۳۸۹	۱۲۹	۲۱۳	۱۷۰۴	۲۸۳۰	۹۲	۵	۲۱	۳	۱۲۱	۵۶۰	۱۵۰۱	۵	۷۶۴	۲۸۳۰	۲۸۳۰	۲۷۰۹	۱۲۱
۱۵	سنہ ۱۳۱۶ف	۷۲	۱۸۸	۴۷۱	۱۱۶	۱۷۲	۱۴۹۶	۲۷۱۵	۶۹	۱۹	۲۷	۲	۱۱۷	۵۵۲	۱۴۰۸	۳	۷۵۲	۲۷۱۵	۲۷۱۵	۲۵۹۸	۱۱۷
۱۶	سنہ ۱۳۱۷ف	۸۶	۲۶۱	۵۳۸	۱۶۶	۱۴۷	۱۳۷۹	۲۵۷۷	۷۶	۱۰	۳۱	۸	۱۲۵	۵۶۲	۱۳۳۷	۱۰	۶۶۸	۲۵۷۷	۲۵۷۷	۲۴۵۲	۱۲۵
۱۷	سنہ ۱۳۱۸ف	۱۱۶	۲۳۲	۵۱۳	۲۳۱	۰	۱۵۷۸	۲۶۷۰	۱۳۰	۲	۱۶	۲	۱۵۰	۴۰۳	۱۱۷۶	۱۷	۸۷۴	۲۶۷۰	۲۶۷۰	۲۵۲۰	۱۵۰
۱۸	سنہ ۱۳۱۹ف	۶۹	۲۰۸	۴۳۵	۱۷۰	۰	۱۴۳۶	۲۳۱۸	۸۳	۴	۲۲	۲	۱۱۱	۴۱۷	۱۰۷۲	۱۸	۸۱۲	۲۳۱۸	۲۳۱۸	۲۲۰۷	۱۱۱
۱۹	سنہ ۱۳۲۰ف	۸۵	۲۱۲	۴۶۴	۳۰۵	۰	۱۸۳۸	۲۸۷۴	۸۵	۱۰	۱۵	۴	۱۴۴	۴۵۵	۱۴۲۷	۰	۹۹۲	۲۸۷۴	۲۸۷۴	۲۷۳۰	۱۴۴

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمین سرکاری	ملازمین پائیگاہ	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	دستکاران و اہل صنعت	مزدوران و متفرق پیشہ	جملہ	منکحہ	نامنکحہ	بیوہ	[illegible]	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۰	سنہ ۱۳۲۱ف	۷۸	۲۰۱	۵۱۷	۱۹۵	۰	۱۲۶۹	۲۶۵۰	۱۰۲	۱	۱۲	۵	۱۳۰	۶۰۴	۱۲۸۸	۱۶	۷۴۲	۲۶۵۰	۲۶۵۰	۲۵۳۰	۱۲۰
۲۱	سنہ ۱۳۲۲ف	۸۱	۲۸۸	۶۰۲	۱۴۶	۱۴۴	۱۸۶۳	۳۱۲۴	۱۰۸	۸	۱۹	۵	۱۴۰	۵۷۳	۱۴۱۲	۱۷	۱۲۶۲	۳۲۶۴	۳۲۶۴	۳۱۲۴	۱۴۰
۲۲	سنہ ۱۳۲۳ف	۸۰	۳۴۳	۷۴۸	۱۱۵	۳۳۷	۱۹۴۴	۳۵۶۹	۱۴۹	۶	۹	۴	۱۶۸	۷۷۵	۱۵۷۴	۱۸	۱۳۷۰	۳۷۳۷	۳۷۳۷	۳۵۶۹	۱۶۸
۲۳	سنہ ۱۳۲۴ف	۱۰۵	۲۲۱	۹۵۷	۱۰۷	۵۲	۲۱۰۷	۳۵۴۹	۱۵۳	۸	۹	۴	۱۷۴	۶۸۸	۱۳۵۵	۲۳	۱۴۵۷	۳۷۲۳	۳۷۲۳	۳۵۴۹	۱۷۴
۲۴	سنہ ۱۳۲۵ف	۱۱۳	۲۵۱	۷۳۸	۱۵۰	۵۲	۱۸۲۷	۳۱۳۱	۱۱۹	۵	۱۱	۷	۱۴۲	۵۶۱	۱۴۰۰	۸	۱۳۰۴	۳۲۷۳	۳۲۷۳	۳۱۳۱	۱۴۲
۲۵	سنہ ۱۳۲۶ف	۱۰۵	۲۴۲	۷۸۰	۱۳۷	۶۳	۲۱۲۳	۳۴۵۰	۱۲۸	۱	۱۰	۷	۱۴۶	۵۲۱	۲۲۹۷	۶	۷۷۲	۳۵۹۶	۳۵۹۶	۳۴۵۰	۱۴۶
۲۶	سنہ ۱۳۲۷ف	۱۳۵	۳۰۲	۱۰۰۵	۱۳۴	۱۰۱	۲۳۸۵	۴۰۶۲	۱۸۱	۳	۲۰	۵	۲۰۹	۵۷۷	۲۹۵۵	۱۲	۷۲۷	۴۲۷۱	۴۲۷۱	۴۰۶۲	۲۰۹
۲۷	سنہ ۱۳۲۸ف	۲۲۳	۳۴۳	۱۱۵۱	۳۰۰	۱۰۰	۳۴۳۵	۵۴۵۲	۲۱۲	۵	۱۸	۸	۲۴۳	۶۷۹	۲۶۰۸	۱۸	۲۳۹۰	۵۶۹۵	۵۶۹۵	۵۴۵۲	۲۴۳
۲۸	سنہ ۱۳۲۹ف	۱۴۹	۲۱۵	۱۴۶۸	۱۳۳	۱۲۴	۳۱۰۲	۵۱۹۱	۱۴۸	۶	۲۵	۵	۱۸۴	۶۸۵	۲۴۳۴	۶	۲۲۵۰	۵۳۷۵	۵۳۷۵	۵۱۹۱	۱۸۴
۲۹	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۱۹	۲۹۴	۱۰۳۷	۱۳۴	۷۷	۲۸۲۹	۴۴۹۰	۱۲۶	۲	۲۸	۸	۱۶۴	۶۳۱	۲۲۹۹	۳۶	۱۶۸۸	۴۶۵۴	۴۶۵۴	۴۴۹۰	۱۶۴
۳۰	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۳۴	۲۸۶	۸۲۵	۱۵۷	۷۶	۱۷۵۴	۳۲۳۱	۱۱۵	۱	۲۶	۷	۱۴۹	۶۱۷	۱۵۹۳	۵	۱۱۶۶	۳۳۸۰	۳۳۸۰	۳۲۳۱	۱۴۹

نقشہ تعداد مردم شماری جملہ اقوام ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۹۱ءم سنہ ۱۳۰۰ف لغایتہ سنہ ۱۹۲۱ءم سنہ ۱۳۳۰ف

نشان مردم شماری	سنہ مردم شماری عیسوی و فصلی	تعداد اہل ہنود		تعداد اہل اسلام		تعداد عیسائی		تعداد جملہ دیگر اقوام		جملہ تعداد مردم شماری		
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۲	۱۸۹۱ء	۵۲۴۴۶۹۷۱	۵۰۶۸۲۷۸	۵۸۱۴۹۶	۵۵۷۱۷۰	۱۱۶۳۰	۸۷۹۹	۳۳۰۳۲	۲۹۶۴۴	۱۱۵۳۷۰۴۰	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۶۳۹۱۱
۳	۱۹۰۱ء	۵۰۲۴۲۰۳	۴۸۲۶۶۳۷	۵۹۰۲۳۰	۵۶۵۵۲۰	۱۲۸۳۲	۱۰۱۶۴	۴۶۳۶۵	۴۵۲۳۲	۱۱۱۴۱۱۴۲	۵۶۷۳۶۲۹	۵۴۶۷۵۱۳
۴	۱۹۱۱ء	۵۸۹۷۱۵۸	۵۷۲۸۹۸۸	۷۰۶۸۲۱	۶۷۴۱۶۹	۲۹۴۹۵	۲۴۸۰۱	۶۳۶۴۴	۱۴۹۶۰۰	۱۳۳۷۴۷۶ ۶	۶۷۹۷۱۱۸	۶۵۷۷۵۵۸
۵	۱۹۲۱ء	۵۴۰۶۵۹۳	۵۲۳۹۸۶۰	۶۶۴۰۲۲	۶۳۴۹۵۵	۳۳۱۳۹	۲۹۵۱۷	۹۹۳۳۶۴	۲۱۳۶۶۷	۱۲۴۷۱۷۷۰	۶۳۴۵۰۷۱	۶۱۲۶۶۹۹

کاغذ مہور

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۶۹

فصل (۵)

۔ برخاست امتیاز کاغذ مہور علاقہ دیوانی و صرف خاص کے متعلق مراسلہ صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۶ اردی سنہ ۱۳۳۰ ف نشان مجاریہ (۱۰۳) شاخ تدوین بابتہ سنہ ۱۳۲۵ ف جاری ہوا۔ (جریدہ ۳ بہمن سنہ ۱۳۳۰ ف جلد (۵۲) نمبر (۹) جزو ثانی)۔

۔ ۲۰ دے سنہ ۱۳۲۹ ف کو مسٹر جارج نندی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کی مدت ملازمت ختم ہونے سے آپ نے وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ اور اوس خدمت مذکور پر مولوی فیض الرحمان صاحب مددگار محکمہ فنانس کا تقرر کیا گیا۔

صفائی بلدہ حیدرآباد

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۷۱

فصل (۶)

۔ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ دے سنہ ۱۳۲۹ ف شاخ صفائی بلدہ کا تعلق تعمیرات عامہ سے علیحدہ کر کے محکمہ سیاسیات (پولٹیکل ڈپارٹمنٹ) سے کر دیا گیا۔

۔ مسٹر وارنر مہتمم و معتمد صفائی بلدہ بعد ختم مدت ملازمت اوائل ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۹ ف مین خدمت سے کنارہ کش ہوئے۔ اور حسب الحکم سرکار ڈاکٹر عبد الغنی صاحب پلیگ کمشنر و نائب معتمد صفائی کا تقرر خدمت مہتممی صفائی پر کیا گیا۔ اور ۲۶ خورداد سنہ ۱۳۳۰ ف کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔ لہذا اس خدمت پر ۳ تیر سنہ ۱۳۳۰ ف کو ڈاکٹر حامد علی صاحب ڈپٹی کمشنر کا منصرمانہ طور پر تقرر کیا گیا۔ ۲۹ شہریور سنہ ۱۳۳۰ ف کو مولوی سید زین العابدین صاحب بگرامی مخاطب بہ علی نواز جنگ بہادر کا خدمت کمشنری صفائی پر تقرر کیا گیا۔

۔ حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مین جو مکنہ واقع ہین اون کا سالانہ کرایہ سرکار نے

مشخص کرکے اوس مکان کی تعمیر و ترمیم کے لیئے آمدنی کرایہ مکان مین سالانہ فی صدی دس روپیہ عـــہ منہا کرکے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ف سے فیصدی تین روپیہ ٹکس صفائی نے قایم کیا تھا۔ بعدہ ۱۳۲۸ف مین صفائی نے اون مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کرکے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا۔ اوس پر ٹکس مین اضافہ کیا۔ بعد حسب فرمان خسروی مرقومہ ۶ ربیع صفر ۱۳۴۱ھ م ۱۳۳۲ف امکنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعوض تین روپیہ کے پانچ روپیہ وصول کرنے کا حکم صادر ہوا (جریدہ ۱۸ آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۳) جزواول)۔

۳ اندرون حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ کے گاڑی گھوڑون پر ۱۳۰۴ف سے حسب شرح ذیل ہرششماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

۱ گاڑی چارکمان دار۔ عہ ۸ ر ۲ گاڑی دوکمان دار۔ عہ ۸ ر ۳ گھوڑا (۱۳) ناپ۔ عہ ر۔

بعد یکم آذر ۱۳۲۹ف سے اوس سابق ٹکس مین اضافہ ہوکر مندرجۂ شرح ذیل ٹکس لینا شروع ہوا

۱ گاڑی چارکمان دار۔ للعہ۔ ۲ گاڑی دوکمان دار۔ عہ ۸ ر۔ ۳ گھوڑا (۱۳) ناپ تک۔ عہ ۸ ر۔

۴ اشتہار مجریہ دفتر کمشنر و معتمد مجلس صفائی حیدرآباد واقع ۱۶ خورداد ۱۳۳۱ف۔ رقبہ صفائی حیدرآباد مین سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل یک روپیہ عـــہ سالانہ جاری کرنیکی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ شرف وصدور لایا۔ اور یہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰ امرداد ۱۳۳۱ف تک ٹکس دفتر صفائی مین داخل کرین۔

۵ حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ سڑک از پل افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروے ہائی کورٹ کا نام آصف جاہی سڑک رکھنے کی و نیز سڑک مذکور محکمۂ صفائی کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۱۱ تیر ۱۳۳۰ف)۔

— اعلان سررشتۂ صفائی ۱۲ر خورداد سنہ ۱۳۳۳ف ـ حسب منظوری حضرت اقدس ـ صفائی حیدرآباد کے حدود میں بجانب بیگم پیٹھ توسیع عمل میں آئی ـ اور توسیع شدہ رقبہ کو بنام حلقہ (۱۱) موسوم کیا گیا ـ (جریدہ ۱۲ر خورداد سنہ ۱۳۳۳ف) ـ

— غیر مستطیع لڑکون کو بلا فیس تعلیم دینے کی غرض سے مختلف محلہ جات بلدہ مین زیر نگرانی صفائی بلدہ ماہ تیر سنہ ۱۳۲۸ف مین آٹھ مدارس قایم کیے گئے ـ جس کا سالانہ خرچ (عہ۱۵۰۰۰) پندرہ ہزار تھا ـ حسب تحریک صیغۂ تعلیمات حسب الحکم سرکار ماہ آبان سنہ ۱۳۳۳ف مین اون مدارس کو صیغۂ تعلیمات کے تحت کیا گیا ـ

— اوائل ماہ آبان سنہ ۱۳۳۱ف مین مجلس صفائی بلدہ کے جملہ غیر سرکاری اراکین بعض وجوہات سے رکنیت مذکورہ سے مستعفی ہوگئے اور اوس کو سرکار نے منظور کرلیا ـ اس تصفیہ پر اظہار ناپسندیدگی کی غرض سے بلدہ کی پبلک کی جانب سے ۸ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف کو بمقام وکٹوریہ وردھنی تھیٹر ایک جلسہ منعقد ہوا تھا ـ جس مین تقریباً دو ہزار لوگ شریک تھے ـ بعدہٗ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۳ف مین دس جدید غیر سرکاری اراکین کا انتخاب ہوا ـ

تختہ مویشی وگوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد ـ

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ		نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۳۲۸ف	۱۶۹۳۰	۲۰۷۴۵۵	۳	۱۳۳۰ف	۱۲۶۴۹	۳۸۸۱۶۴
۲	۱۳۲۹ف	۱۴۹۷۹	۱۸۶۰۶۱	۴	۱۳۳۱ف	۱۲۶۲۳	۲۹۷۹۹۰

صدارت العالیہ و امور مذہبی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۷۵

(۷) وصل

— فرمان خسروی مؤرخہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ مین ترقیم ہے کہ امور مذہبی کی جملہ کارروائی کا تعلق جناب صدر الصدور صاحب سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیئے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵ اسفندار ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۷)

— فرمان خسروی مؤرخہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ کہ مسجدین آیندہ سے جنازون اور عورتون کے آنے کی ممانعت کی گئی۔ جنازہ لانے کے لیئے سرکار سے قبل ازوقت اجازت کی ضرورت ہے۔

— ماہ محرم ۱۳۴۰ھ ۔ مولود پڑہنے والون کے لیئے چند قواعد حسب تحریک محکمۂ صدارت العالیہ سرکار عالی سے منظوری حاصل ہوئی ہے۔

— مدرسہ غسالان متعلقہ صدارالعالیہ کا افتتاح ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ کو جناب صدرالصدور صاحب کے ہاتہہ ہوا۔

— جب تک کہ مسجدون مین خاص طور پر مستورات کا انتظام نہ ہو وہان انکا داخلہ ممنوع قرار دینے کے بارے مین بذریعہ جریدہ غیرمعمولی مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۶) صفحہ (۱۵) حکم سرکار شایع ہوا۔

— ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ ۔ حسب فرمان خسروی۔ مدرسہ نظامیہ صدر الصدور صاحب کے عیوض مولوی محمد احمد صاحب مفتی عدالت العالیہ کے تفویض کیا گیا اور حکم ہوا کہ مفتی صاحب بمشورہ مولوی رکن الدین صاحب اتالیق شہزادگان بلند اقبال و ایک رکن دیگر جسے خود انتخاب فرمائین مدرسہ کا کاروبار انجام دین۔

— سکندرآباد جیمس اسٹریٹ مین ایک جدید آتشکدہ (عبادتخانہ پارسیان) کا ۲ اگسٹ ۱۹۲۱ع کو افتتاحی رسم ادا ہوا

سے ۲۵ رجنوری سنہ ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ صبح کے آٹھ بجے ہنومان ٹیکڑی پر تھیوسوفیکل ہال کے قریب برہمو سماج مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کا رسم مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت کے دست مبارک سے انجام پذیر ہوا - اوس موقع پر مختلف مذاہب اور مدارج کے لوگ شریک جلسہ تھے -

گاؤکشی

امتناع گاؤکشی کے بارہ مین اعلیحضرت قدر قدرت فرمانروائے دکن نے بذریعہ جریدہ غیر معمولی جو حکم شایع فرمایا ہے اور اس بارے مین دیگر ممالک کے فرمانروایان سابق وحال نے جو احکام اجرا کئے ہین اون کی نقل درج ہے - جریدہ ۲۷ رشہریور سنہ ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) صفحہ (۷۸۸) -

ممنوع قرار دادہ شدن گاؤکشی در عید الضحیٰ اندرون حدود ممالک محروسہ سرکار عالی - حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت -

۲۶ رشہریور سنہ ۱۳۲۹ ف

نقل فرمان مبارک مرقومہ ۱۴ رذیقعدہ سنہ ۱۳۳۸ھ بغرض اطلاع عوام شایع کیجاتی ہے -

فرمان

چونکہ بقرعید کا زمانہ بہت قریب ہے اس لئے مناسب ہوگا بذریعہ جریدہ غیر معمولی اس امر کا اعلان ممالک محروسہ سرکار عالی مین کرا دیا جائے کہ آیندہ سے بجز بھیڑ و بکری کے گائے یا اونٹ کی قربانی نہ کیجائے بلکہ اس کو ممنوع قرار دیا جائے نہ کہ اس وجہ سے کہ ہمارے مذہب مین ناجائز ہے بلکہ اس خیال سے کہ ان ہر دو جانور کا گوشت مزیدار نہین ہوتا اور آجکل گرانی کی وجہ سے ان کی قیمت بہت گران ہے - لہذا مناسب ہوگا کہ قبل از قبل اس کا انتظام فوری عمل مین آئے تاکہ بروقت تعویق سے کافی ہرج کا رہو -

(شرحہ دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی)

سید احمد معتمد صدر اعظم - سید نثار احمد رجسٹرار -

۱۴ رذیقعدہ سنہ ۱۳۳۸ھ -

انسداد گاؤ کشی کے متعلق مسلمان بادشاہ کا فرمان بحوالہ امرت بازار پترکہ کلکتہ اخبار مطبوعہ مشیر دکن ۱۲ اگسٹ ۱۹۲۰ء - روز پنجشنبہ جلد (۳۳) نمبر (۱۹۱) مین شایع ہوچکا ہے - اوس کی نقل درج ذیل ہے -

فرمان ۱۲۳۰ھ م ۱۸۱۴ء کا ہے اور اس پر خاندان مغلیہ کے آخری دور کے ایک فرمانروا محمد شاہ غازی شاہ عالم کی مہر اور اس کے پانچ مشیرون سید عطاءاللہ خان و سید عبداللہ خان و قاضی محمد رفیع غلام احمد - مولانا محمد محفوظ اللہ اور قاضی میان اصغر حسین ابن قاضی الہی خان کے دستخط ثبت ہین - فرمان کا ترجمہ حسب ذیل ہے -

ہماری حکومت کے منتظمون ہمارے ملک کے گورنرون معزز رئیسون و کلرکون اور اون لوگونکو جن کے سپرد اس ملک کی (جسے اللہ ہمیشہ محفوظ رکھے) حکومت ہے واضح ہوکہ انصاف و مساوات کا اس عہد مین یہ فرمان نافذ کیا جاتا ہے کہ بے زبان و بے سمجھ عالم حیوانات مین گائے اور بیل بے شمار فوائد کا منبع ہین چونکہ حیات انسانی کا دارومدار پہلون اور غلون پر ہے اور یہ چیزین زمین کی کاشت کے بغیر پیدا نہین ہوسکتین اور کاشت کا دارومدار بیلون پر ہے - اس لیئے اس وسیع ملک کی آبادی کے خیال سے ایسے مفید حیوانات کا ذبح کیا جانا قابل ملامت ہے - اس فرمان کی اشاعت کے ساتھ ہی اس سلطنت مین گاؤکشی کی قطعی ممانعت کیجاتی ہے - اگر کوئی شخص اس فرمان کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے گا تو اوس پر ہماری حکومت کا عتاب ہوگا اور مستوجب سزا ہوگا -

ظہیرالدین بابر بادشاہ کا فرمان متعلق امتناع قربانی گاؤ و احترام ہندو مناد ر

ناقل اخبار وکیل - (اخبار مشیر دکن ۱۲ اگسٹ ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۱۹۸) -

نقل فرمان

ظہیرالدین بابر بادشاہ غازی کا فرمان شہزادہ نورالدین ہمایون (طول عمرہ) کے نام

اے فرزند حکومت ہند مختلف مذاہب پر مشتمل ہے۔ الحمدللہ کہ اوس نے اس مملکت کی حکمرانی تمہین سونپی ہے۔ تمکو چاہیئے کہ اپنے لوح دل کو تمام مذہبی معصبیات کی آلائشون سے پاک و صاف رکھو اور ہر ایک مذہب کے اصولون کے مطابق انصاف کرو۔ تمکو خاص طور پر گاؤکشی سے پرہیز کرنا چاہیئے کہ اہل ہند کے تسخیر قلوب کا یہی ایک طریقہ ہے۔ رعایائے ہند کو شاہی الطاف واکرام سے رام کرلو۔ دیگر مذاہب کے مندرون اور عبادت گاہون کو جو شاہی اقتدار مین ہون خراب نہ کرو۔

انصاف و عدالت کا ایسا طریقہ اختیار کرو کہ راعی و رعایا دونون ایک دوسرے سے خوش رہین واشاعت اسلام کا فرض شمشیر ظلم کے بجائے مہربانی کی تلوار سے بہتر طور پر انجام دیا جاسکے گا۔ شیعہ سنی کے جھگڑون کو نظر انداز کردو کہ اس سے اسلام کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔ مختلف طبایع کی ترتیب تنظیم اربعہ عناصر کی طرح عمل مین آنی چاہیئے تاکہ سلطنت کا جسم مختلف امراض سے محفوظ رہے۔ امور سلطنت مین امیر تیمور صاحبقران کے کارہائے نمایان کو اپنا رہنما بناؤ۔ یکم جمادی الاول ۹۳۵ھ۔

مشیر دکن ۱۵ر ستمبر ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۲۱۹)۔

معاصر ہندوستان لکھنو رقمطراز ہے کہ صوبہ جات متوسط کے مجوزہ ذبیح خانہ کے خلاف پروٹسٹ کرنے کے لیئے اہل لاہور کا جو جلسہ اتوار کو بریڈلا ہال مین منعقد ہوا اُس مین جلسہ کے پردہان شیخ عمر بخش وکیل ہائیکورٹ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ جو اسطرح پر ہے۔ اونہون نے کہا کہ میرا ایک حاجی دوست مکہ شریف کا ذبح خانہ دیکھنے گیا تو اوس نے اس امر کو نہایت تعجب سے دیکھا کہ وہان پر ذبح کرنیکے لیئے اور تو سب جانور موجود تھے لیکن گائے ایک بھی نہ تھی۔ چنانچہ حاجی مذکور کے سوال کرنے پر اس عرب نے حیرانی سے جواب دیا کہ کیا دنیا مین ایسے بھی لوگ ہین جو گائے کو ذبح کرتے ہین۔

اخبار بندے ماترم ۳۰ر جولائی ۱۹۲۲ء نمبر (۱۷۵) صــ۔

امیر کابل کا فرمان گائے کی قربانی بند کرنے کی متعلق۔

یہ تو ناظرین کو معلوم ہے کہ امیر افغانستان نے اپنی قلمرو مین گائے کی قربانی کو بند کردیا ہے۔ ابنشی محمد یوسف صاحب نے

دہلی سے ہمین اس اعلان کا ترجمہ ارسال کیا ہے جو امیر ممدوح نے ... اور فرمایا تھا اور جس پر افغانستان کے قاضی القضاۃ اور دیگر تمام علماء کے دستخط تھے ہم اسکو ناظرین کی دلچسپی کے لیئے ذیل مین درج کرتے ہین -

اطراف عالم کے مسلمانون سے پوشیدہ نہین ہے کہ اسلام کے دشمن رات دن ہر وقت بلکہ ہر گھڑی دین اسلام اور مسلمانون کے مٹانے اور تباہ کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہین اور اب بھی کر رہے ہین ہم مسلمان خواب غفلت مین اونگھ رہے ہین اور دشمن کے مکر و فریب سے بے خبر ہوکر اپنے آپکو محفوظ سمجھتے ہین - آخر کیا بات ہوئی کہ مسلمان شروع شروع مین تو دن بدن ترقی پر تھے اور اب برعکس زوال کی طرف رخ ہے - اور کسی کو اتنی توفیق نہین ہوئی کہ زوال کے اسباب معلوم کرے - اور اوس کے علاج مین کوشش کرتے - جو ترقیان قدیم مسلمانون نے کی ہین اس کا باعث آپس کا اتفاق تھا - اب جبکہ اس زمانہ مین ایک دوسرے کے خلاف بن گئے تو ہم سب لوگون کی ملامت انگشت نمائی کے مستحق کیون نہ ٹھرتے - پس ہمین لازم ہے کہ مسلمانون اور اسلام کے مددگارون کے درمیان سے ہر قسم کا اختلاف دور کرنے کی سخت کوشش کرین تاکہ اتفاق کی ذریعہ ہم اپنے مقصد مین کامیاب ہوجائین - لہذا اس نازک زمانہ مین ہم علمائے دولت افغانستان مصلحت وقت کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ کہتے ہین کہ اگر مسلمان اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے کہ ہندو مسلمانون کے مددگار نبجائینگے -

"بکرے کی قربانی کو گائے کی قربانی پر ترجیح دین"

تاکہ اس فرقہ کی دلی محبت حاصل ہوجائے - یہ بات شرع کی رو سے افضل اور بہتر ہے - اور مسلمان گنہگار بھی نہ ہونگے -

اے مسلمانو - ! اور اے اسلام کے مددگار ہندو بھائیو ! ہمارے اور تمہارے اتفاق دونون کی نجات ہے - غفلت کی روئی کو اپنے کانون سے دور کرو - خداوند تعالیٰ ہم کو اور ہمارے مددگارون کو ایک دوسرے کے ساتھ اتفاق اور یگانگت کی توفیق رسول مقبول اور اون کی بزرگ اولاد کے طفیل عطا فرمائے - اور اتفاق کی نعمت بخشے -"

اس اعلان پر امیر ممدوح نے حسب ذیل حکم چڑھایا تھا۔

"تمام ملازمان اور وفادار رعایاے سلطنت افغانستان کو ما بدولت حکم دیتے ہین کہ قاضی القضاۃ اور علماے کرام کے فتوے کے مطابق بکرے کی قربانی گاے کی قربانی سے افضل اور بہتر ہے لہذا اس فتوے کے مطابق گاے کی قربانی ہمارے یہان سے حکماً موقوف کر دیگئی ہے۔ اس وجہ سے ما بدولت کو دو اہم فوائد دکھائی دیتے ہین۔ (۱) ہندوستان کے ہندوؤن نے مسلمانون کے اہم مسائل مین اتفاق کی صدا بلند کی ہے۔ اور ہمدردی ظاہر کی ہے (۲) زراعت اور رعایا کی خوشحالی مین گاے کی قربانی سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ لہذا اس فتوے اور ان دو باتون کی وجہ سے کوئی شخص گاے کی قربانی کی جرأت نہ کرے۔ شرحد ستخط

(امیر امان اللہ خان)

امیر کابل

ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار۔

سلسلہ کے لیۓ ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۱۸

فصل (۸)

— بسبب ختم مدت مستعار مسٹر ناکس ہومن ناظم ٹپہ خانہ سرکار عالی نے ۸ امرداد ۱۳۲۸ ف کو اپنی خدمت نظامت کا جائزہ رستم جی صاحب ڈپٹی ناظم ٹپہ کو دیکر بلدہ سے واپس روانہ ہوئے۔ ۹ امرداد سنہ ۱۳۲۸ ف سے ۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ ف تک مسٹر رستم جی منصرم ناظم ٹپہ کی حیثیت سے کارگذار رہے اور ۲۸ ماہ مذکور کو مسٹر مظہر الدین بی۔ اے جن کے خدمات دو سال کے لیۓ مستعار حاصل کیۓ گۓ تھے۔ آپ سے حاصل کیا۔ بعد ختم مدت ۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ ف م یکم اپریل سنہ ۱۹۲۰ء کو آپ نے نظامت ٹپہ خانہ کا جائزہ مسٹر رستم جی چینائی نائب ناظم ٹپہ کو دیا اور علاقہ سرکار عظمت مدار مین واپس ہوۓ۔ مسٹر رستم جی چینائی بحیثیت منصرم ناظم ٹپہ ۱۶ تیر سنہ ۱۳۳۱ ف تک کارگذار رہے اور ۱۷ تیر سنہ ۱۳۳۱ ف کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے بوجہ تخفیف خدمت صوبہ داری نظامت ٹپہ خانہ کا آپ سے جائزہ حاصل کیا۔

— حسب فرمان مصدرۂ ۱۱ شوال سنہ ۱۳۳۷ھ محصول خطوط علاقہ سرکار عالی حسب ذیل

اضافہ کیا گیا۔ (جریدہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۰)۔

خط جس کا وزن۔ . . . . ایک تولہ سے زاید نہ ہو ۔ نیم آنہ ۔

خط جس کا وزن ۔ . . . . ایک تولہ سے زاید مگر ڈہائی تولے کے اندر۔ ایک آنہ ۔

خط جس کا وزن ۔ . . . . ہر زائد ڈہائی تولہ یا اسکے کسر پر ۔ ایک آنہ ۔

— سرکار عالی مین شرح محصول ٹپہ برٹش انڈیا کے شرح کے مماثل رہتی ہے۔ اور حال مین برٹش انڈیا مین اس کے محصول مین ترمیم ہوئی ہے بلحاظ اس تحریک کے حسب فرمان ۲۴ محرم ۱۳۳۸ھ حسب ذیل حکم صادر ہوا۔ حکم علاقہ سرکار عالی مین شرح محصول بہنگیات حسب ذیل قرار دیے گئے ۔

بہنگیات جن کا وزن (۴۰۴۰) تولے کے اندر ہو (۲۰ تولہ) تک (۲ر) (۴۰) تولہ تک (۴ر) ہر مزید (۴۰) تولہ یا اس کے کسی حصۂ وزن پر (۴۰۴۰) تولہ تک (۳ر) بہنگیات جن کا وزن (۴۰۴۰) سے زیادہ اور (۴۸۰) تولہ کے اندر ہو تین روپیہ۔ ہر مزید (۴۰) تولہ یا اس کے کسی حصہ وزن کے لیئے (۴ر)۔ (جریدہ ۳۰ شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۵۹)۔

— ترمیم در شرح محصول ٹپہ سرکار عالی ۔

رزولیوشن محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ ٹپہ)۔

نشان ۷۶ واقع ۱۹ ارخورداد ۱۳۳۱ف م ۲۴ شعبان ۱۳۴۰ھ ۔

حسب فرمان خسروی ۱۳ رجمادی الاول ۱۳۴۰ھ ۔

(شرح محصول منظور شدہ) خطوط جن کا وزن نیم تولہ سے زاید نہ ہو (نیم آنہ) نیم تولہ سے زاید مگر ایک تولے سے زایدنہ ہو (نو پائی) ایک تولہ سے زاید مگر ڈہائی تولہ سے زیادہ نہ ہو یا اوس کے جزو پر (ایک آنہ)۔ (رجسٹر شدہ اخبارات پر) جس کا وزن (۸) تولہ سے زیادہ نہ ہو (۳) پائی۔ آٹھہ تولہ سے زیادہ مگر (۲۰) تولہ سے زیادہ نہ ہو (۶ پائی) ہر مزید (۲۰) تولہ اس کے کسی جزو کے بابتہ (۶ پائی)۔

(کمر بند معمولی و کمر بند نمونہ) ہر (پانچ تولہ) یا اوس کے کسی جزو کی بابتہ (۶ پائی)۔

(کمیشن منی آرڈر) (۱۰ عہ) سے زیادہ نہ ہو تو (۲ر) (۱۰ عہ) سے زیادہ مگر (۲۵ عہ) سے زیادہ

(۲ر) (۵عـہ) سے زیادہ ہو تو ہر (۵عـہ) کی بابتہ (۲ر) اور بقیہ رقم کی بابتہ (۲ر) بشرطیکہ بقیہ رقم (۵عـہ) سے متجاوز ہو لیکن (۵عـہ) کے لئے دو آنہ لئے جائیں گے۔

(کمیشن وی۔پی۔) ہر ایسی واجب الوصول رقم کی بابتہ جو (۵عـہ) روپیہ سے زیادہ نہ ہو (۳ر) دس روپیہ سے زیادہ مگر (۵عـہ) سے زیادہ نہ ہو (۴ر) پچیس سے زیادہ ہو تو حسب شرح کمیشن منی آرڈر متذکرہ بالا۔ یکم آذر ۱۳۳۲ف سے اس کا عمل شروع ہوا۔

—— ماہ تیر ۱۳۳۱ف حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر۔

حسب تحریک نظامت۔ رجسٹر شدہ اخبارات کو بادائی محصول مقررہ اخبار فیس رجسٹری بمماثلت برٹش انڈیا سہولت پبلک کے واسطے ٹپہ خانہ جات موقوعہ ممالک محروسہ سے اندرون ملک سرکار عالی میں بطور وی۔پی کمر مبدا اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

—— رزولیوشن محکمۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغۂ (ٹپہ) مورخہ ۱۸ر اسفندار ۱۳۳۰ف ٹپہ خانہ جات علاقہ سرکار عالی میں طریقہ محصول دیر رسید (لیٹ فی) حسب اشتہار نافذ کیا گیا۔ (جریدہ ۲۸ر خورداد ۱۳۳۰ف جزو اول)۔

—— یکم اسفندار ۱۳۳۲ف م ۴ر جنوری ۱۹۲۳ء سے طریقہ سیونگ بنک ٹپہ خانہ سرکار عالی میں جاری ہوا۔ اور ابتداً صدر ٹپہ خانہ بلدہ پتھر گٹی۔ سکندرآباد و نیز ٹپہ خانہ جات مستقر اضلاع (ہیڈ آفیس) میں سررشت جاری کیا گیا۔

—— (۱۲) ربیع الاول کو مثل دیگر تعطیلات عیدین و عشرہ (جن میں باستثناء روانگی و وصول ٹپہ معمولی یا بیکار (ٹپہ ملتوی رہتا ہے) تمام ٹپہ خانہ جات سرکار عالی میں ایک یوم کی تعطیل کی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۵ر بہمن ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۶))۔

تختہ آمدنی و اخراجات و تعداد پبلک کتب خانہ جات ممالک محروسۂ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ١٣٢٨ف لغایتہ سنہ ١٣٣١ف

نشان سلسلہ	سنہ	نام ناظم کتب خانہ	تعداد کتب خانہ جات	آمدنی سالانہ	اخراجات	نشان سلسلہ	سنہ	نام ناظم کتب خانہ	تعداد کتب خانہ جات	آمدنی سالانہ	اخراجات
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
١	سنہ ١٣٢٨ف	خانبہادر مسٹر اے در رستم جی چینائی	٦٤٥	[illegible]	[illegible]	٣	سنہ ١٣٣٠ف	مسٹر مظہر الحق	٦٦٧	[illegible]	[illegible]
٢	سنہ ١٣٢٩ف	"	٦٦١	[illegible]	[illegible]	٤	سنہ ١٣٣١ف	نواب سردار نواز جنگ بہادر	٦٩٨	[illegible]	[illegible]

تعلیمات

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ١٩٤

فصل (٩) — ١٢ مہر سنہ ١٣٢٨ف کو عثمانیہ کالج کا افتتاح عمل مین آیا۔

— ٢٤ بہمن سنہ ١٣٢٩ف پیشگاہ خسروی سے عثمانیہ یونیورسٹی کے چانسلر (امیر جامعہ) عالیجناب صاحب اعظم صاحب مقرر فرمائے گئے۔ (جریدہ ٩ - اسفندار سنہ ١٣٢٩ف جلد (٥١) عدد ١٨)۔

اعلان - ٣١ اردی بہشت سنہ ١٣٢٩ف ۔ جامعہ عثمانیہ کے جملہ امتحانات مثلاً میٹرک - انٹرمیڈیٹ بی اے وغیرہ کا درجہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین حصول ملازمت و داخلۂ امتحانات سررشتہ و عطائے وظایف تعلیمی وغیرہ کے لیئے ہندوستان کے یونیورسٹیون کے امتحانات کے مساوی قرار دیا گیا۔ (جریدۂ ١٥ خورداد سنہ ١٣٢٩ف جلد ٥٠ عدد ٣٠)۔

— تبدیلی نام مدرسہ فوقانیہ مشرقیہ بہ فوقانیہ عثمانیہ کی منظوری بذریعہ مراسلہ محکمۂ سرکار (صیغہ تعلیمات) نشان ۱۳۱/۸ واقع ۲۰ر آذر ۱۳۳۰ف صادر ہوئی۔ (جریدہ یکم اسفندار ۱۳۳۰ف جلد (۵۳) نمبر

— سیول سرویس کلاس۔ حیدرآباد کے خاص معزز نوجوانون کی تعلیم کی غرض سے ۲۱ رذیحجہ ۱۳۰۲ھ ۲۲ر آبان ۱۲۹۴ف کو چادرگھاٹ مین قایم ہوا اور ۱۳۱۰ف مین وہ برخاست کردیا گیا۔ پھر ۱۲ر اردی بہشت ۱۳۲۲ف کو حسب الحکم سرکار مکرر قایم ہوکر حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۰ر شعبان ۱۳۳۸ھ ۸ار خورداد ۱۳۲۹ف کو ناظم ثانی اوٹھا دیا گیا۔

— حسب مراسلہ محکمۂ فنانس نشان ۱۳۹۰/۱۳۹۱ واقع ۳ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف مدرسہ منصبداران علاقہ صرفخاص مبارک علاقہ دیوانی کے تفویض فرمایا گیا۔ اور یہ طے پایا کہ علاقہ موصوف سے صرف بطور امداد پانچ ہزار روپیہ سالانہ دیے جائینگے۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۳۸ھ مدرسۂ اعزہ علاقہ صرف خاص کو علاقہ دیوانی مین منتقل کرنے کا فرمان صادر ہوا۔ اور وہان کے طلبا دارالعلوم مین منتقل کردیے گئے۔ مدرسہ اعزہ مین جو مرشدزادے تعلیم پاتے تھے انھین تیس روپیہ کس بابتہ تعلیم ملتے تھے اور اون کی نگرانی کے لیئے ایک ادب آموز ماہرہ دو سو روپیہ مقرر تھے۔ اب بہ حسب فرمان۔ مرشدزادے دارالعلوم مین تعلیم پائین گے اور انھین تیس روپیہ کے عوض آیندہ بیس روپیہ ملینگے۔ کیونکہ مدرسۂ اعزہ مین فی کس دس روپیہ جو بابتہ فیس تعلیم لیئے جاتے تھے۔ اس خرچ کی ضرورت نہ رہے گی۔ ادب آموز کی جائداد تخفیف کردی گئی۔

— فرمان خداوندی مورخہ یکم جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ۔ دربارۂ قیام «صیغہ تالیف و تصنیف کتب قدیمہ» جاری ہوا۔ اس کے مصارف کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری عطا ہوئی۔

— مولوی سید راس مسعود صاحب ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی نے بغرض حصول معلومات طریقہ تعلیم جاپان جانے کے ارادہ سے سرکار سے رخصت حاصل کی۔ اور ۳ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف کو آپ نے اپنی خدمت کا جائزہ مولوی خان فضل محمد خان ایم۔ اے نائب ناظم تعلیمات کو دیا۔ اور ۵ر ماہ مذکور کو

بارادہ سفر جاپان بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے۔ ماہانہ پانسو روپیہ سکہ کلدار بطور ڈپوٹیشن الاونس سرکار سے آپ کو ملنے کی منظوری حاصل ہوئی۔ بعد انفراغ سیاحت ۲۲ مہر ۱۳۳۱ف کو بلدہ واپس داخل ہوئے۔ اور اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اوترے۔

— ایجوکیشنل کانفرنس۔ اس کا پانچوان سالانہ جلسہ زیر صدارت مولوی سید مہدی حسین صاحب بلگرامی المخاطب بہ نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۲۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو بمقام لاتور آغاز ہوا۔ اور ۲۴ ماہ مذکور کو ختم ہوا۔ بعدہٗ اس کا چھٹوان سالانہ جلسہ زیر صدارت مولوی نور الضیاء الدین صاحب مفتی مجلس عدالت العالیہ حال رکن مجلس [illegible] ۱۳۳۰ف کو بمقام پربہنی منعقد ہوا۔ پانچ اجلاس ہوئے۔ بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ اکثر حضرات نے تقریرین کین ۲۳ ماہ مذکور کو کانفرنس مذکور کی کارروائی ختم ہوئی۔ [illegible] دوسرے روز تعلیمی نمائش ہوئی۔

— مدرسہ نظامیہ کو سرکار سے ماہانہ دو ہزار پانسو روپیہ کی امداد ملا کرتی تھی۔ ماہ شوال ۱۳۴۰ھ سے اوس سابق امداد مین اور ایک ہزار روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— مدرسہ اعزہ کو سرکار سے ماہانہ سات سو روپیہ کی امداد ملا کرتی تھی آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ مین سابقہ امداد مین اور آٹھ سو روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

— ۷ بردے ۱۳۳۰ف روز پنجشنبہ دن کے ساڑھے نو بجے انجمن جیبور کشا کے زیر اہتمام بمقام اسٹیشن روڈ ور بنگلہ میسرس لال جی میگھ جی فری ریڈنگ روم اور لائبریری کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

— ۲۵ آبان ۱۳۳۰ف م ۳۰ ستمبر ۱۹۲۱ء روز جمعہ مغرب کے پانچ بجے جدید تعمیر شدہ مکان واقع متصل مارکٹ رزیڈنسی تلنگی دار المطالعہ سری کرشنا دیورا کا میور کے ایک کوتوال سابق راما لنگم ریڈی ایر کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اوس وقت حاضرین کی تعداد چار پانسو تھی۔

— وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف مین محلہ گولی گوڑہ مین ایک دار المطالعہ کرناٹک واچنالیہ کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

نقشہ سررشتہ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۱ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مدارس ذکور			تعداد طلباء			[illegible]	[illegible]	تعداد مدارس اناث			تعداد طلبا اناث		
		تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس خانہ ۳ و ۴	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ۶ و ۷			تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد مدارس خانہ ۱۱ و ۱۲	طلبا مدارس سرکاری	طلبا مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ۱۴ و ۱۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	۱۲۶۱	۱۶۸۹	۲۹۵۰	۱۰۵۰۴۳	۵۲۶۵۲	۱۵۷۶۹۵	دو لاکھ [illegible]	[illegible]	۲۹۹	۳۰۷	۶۰۶	۱۵۹۰۸	۱۲۳۲۶	۲۸۲۳۴
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	۱۴۶۵	۱۸۳۶	۳۳۰۱	۱۲۵۸۰۵	۵۸۶۹۳	۱۸۴۴۹۸	دو لاکھ [illegible]	[illegible]	۲۷۸	۳۰۷	۵۸۵	۱۹۸۳۳	۱۲۲۵۲	۳۲۰۸۵
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۷۰۵	۱۸۰۸	۳۵۱۳	۱۴۲۵۶۳	۵۴۹۴۶	۱۹۷۵۰۹	دو لاکھ [illegible]	[illegible]	۴۳۴	۳۴۰	۷۷۴	۲۴۲۵۹	۱۲۷۳۷	۳۶۹۹۶
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۷۶۶	۱۸۱۱	۳۵۷۷	۱۵۲۳۱۱	۵۸۲۸۱	۲۱۰۵۹۲	یک لکھ [illegible]	[illegible]	۴۴۲	۳۴۶	۷۸۸	۲۳۹۲۵	۱۲۷۱۱	۳۶۶۳۶

تختہ طلباء شریک امتحان و کامیاب امتحان مڈل ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ انٹرمیڈیٹ میاٹریکیولیشن ایف۔اے بی۔اے مدارس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نشان سلسلہ	سنہ عیسوی و فصلی	مدراس یونیورسٹی — مڈل — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	مڈل — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ — تعداد امیدوار شریک الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ — تعداد امیدوار کامیاب الامتحان — ذکور	اناث	جملہ	انٹرمیڈیٹ — تعداد امیدوار شریک امتحان	انٹرمیڈیٹ — تعداد طلبا کامیاب	بی۔اے — تعداد امیدوار شریک امتحان	بی۔اے — تعداد طلبا کامیاب	عثمانیہ یونیورسٹی — میاٹریکیولیشن — تعداد امیدوار شریک امتحان — ذکور	اناث	جملہ	میاٹریکیولیشن — تعداد امیدوار کامیاب امتحان — ذکور	اناث	جملہ	ایف۔اے — تعداد امیدوار شریک امتحان	ایف۔اے — تعداد طلبا کامیاب	بی۔اے — تعداد امیدوار شریک امتحان	بی۔اے — تعداد طلبا کامیاب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۱	۱۹۲۰ء ۱۳۲۹ف	۲۵۸۹	۴۳	۳۰۲۳	۱۳۴۸	۱۶	۱۳۸۵	۲۳۹	۱۴	۲۵۳	۱۳۵	۸	۱۵۲	۳۱	۱۰	۱۸	۴	۳۶۴	×	×	۱۲۹	×	×	×	×	×	×
۲	۱۹۲۱ء ۱۳۳۰ف	۳۴۶۵	۲۰	۳۶۱۵	۱۳۸۳	۲۱	۱۵۰۴	۲۶۰	۱۳	۲۸۳	۱۶۲	۶	۱۸۰	۲۸	۱۶	۲۴	۴	۵۶۸	۱	۵۶۷	۱۱۴	۱	۱۱۶	۱۱۴	۷۷	×	×
۳	۱۹۲۲ء ۱۳۳۱ف	۳۴۶۵	۴۰	۳۸۳۵	۱۳۶۰	۳۴	۱۳۰۴	۲۴۳	۱۹	۲۸۲	۱۹۸	۱۲	۲۱۰														
۴	۱۹۲۳ء ۱۳۳۲ف							۳۲۵			۱۲۶										۹۴	۲	۹۶				

نقشہ طلبا کامیاب شدہ منجانب یونیورسٹی مدرسہ دار العلوم بلدہ و مدارس اضلاع علاقہ سرکار عالی

نشان سلسلہ	سنہ ف	کامل: تعداد شریک امتحان	کامل: تعداد کامیاب	فاضل: تعداد شریک امتحان	فاضل: تعداد کامیاب	عالم: تعداد شریک امتحان	عالم: تعداد کامیاب	مولوی: تعداد شریک امتحان	مولوی: تعداد کامیاب	منشی فاضل: تعداد شریک امتحان	منشی فاضل: تعداد کامیاب	منشی عالم: تعداد شریک امتحان	منشی عالم: تعداد کامیاب	منشی: تعداد شریک امتحان	منشی: تعداد کامیاب	رشیدیہ: تعداد شریک امتحان	رشیدیہ: تعداد کامیاب	ابتدائی منشی: تعداد شریک امتحان	ابتدائی منشی: تعداد کامیاب	ادیب: تعداد شریک امتحان	ادیب: تعداد کامیاب	دبیر: تعداد شریک امتحان	دبیر: تعداد کامیاب	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱	سنہ ۱۳۲۹ف	۰	۰	۳	۲	۱۲	۴	۵۷	۱۵	۰	۰	۰	۰	۴۱۹	۷۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۹	
۲	سنہ ۱۳۳۰ف	۰	۰	۲	۰	۷	۱	۵۳	۲۱	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۱۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۹	۱۹	
۳	سنہ ۱۳۳۱ف	۰	۰	۷	۲	۱۱	۲	۵۴	۱۴	۰	۰	۰	۰	۲۵۴	۱۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۵	۱۴	
۴	سنہ ۱۳۳۲ف	۰	۰	۷	۵	۰	۰	۵۹	۱۰	۰	۰	۰	۰	۴۳۷	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

طبابت

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ (۱۹۶)

فصل (۱۰)

بموجب حکم سرکار ۲۸ دے ۱۳۲۹ف بضمن تنظیم باب حکومت علیہ سررشتہ طبابت انگریزی و یونانی کا تعلق معتمدی عدالت سے منقطع ہوکر اور علاج حیوانات کا تعلق محکمہ فنانس سے علاحدہ ہوکر محکمہ صدر طب سے کیا گیا (جریدہ ۱۸ بہمن ۱۳۲۹ف جلد (۱۵) نمبر (۵۰)۔

— حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۱ رجب ۱۳۳۸ھ ۔ ڈاکٹر لنکاسٹر ناظم طبابت سرکار عالی مدت سال کی اختتام پر سبکدوش کر دئے گئے ۔ اور تا اخذ جائزہ لفٹنٹ کرنل باباجیون سنگھ سی۔ ائی۔ ای۔ ایم ایس ڈاکٹر میجر نواب خدیو جنگ بہادر نائب ناظم طبابت و حفظان صحت منصرمانہ طور پر ناظم طبابت وغیرہ مقرر کئے گئے ۔ اور آپ نے ۹ خورداد ۱۳۲۹ف م ۱۴ اپریل ۱۹۲۰ء کو مسٹر لنکاسٹر سے خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کئے ۔ بعد تشریف آوری باباجیون سنگھ مستقل ناظم ۲۳ خورداد ۱۳۲۹ف کو آپ نے نائب ناظم صاحب سے خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کیا ۔ ۱۵۰۰ روپیہ کلدار ماہانہ تنخواہ مقرر ہوئی ۔ ۲۰ اپریل ۱۹۱۹ء کو ڈاکٹر لنکاسٹر ناظم طبابت سابق بلدہ سے رخصت ہوئے ۔

— ۴ مہر ۱۳۳۰ف ۔ بہ تعمیل فرمان مصدرہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ ۔ میڈیکل اسکول دفتر طبابت سرکار عالی (عثمانیہ میڈیکل کالج) اور ادس کے تعلیم دینے والوں کو بجائے لکچرار کے پروفیسر کے نام سے موسوم کرنے کی منظوری دیگئی ۔ (جریدہ ۲۳ مہر ۱۳۳۰ف جلد ۲ نمبر (۴۵)۔

— میڈیکل اسکول جو افضل گنج ہاسپٹل میں ۱۸۹۵ء سے قایم تھا وہ آخر ماہ جون ۱۹۲۱ء میں سیفآباد میں منتقل کیا گیا ۔

— حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ ۔ سررشتہ طبابت یونانی افسر کا لقب بجائے افسر الاطباء صدر مہتمم مقرر کیا گیا ۔ (جریدہ ۸ مہر ۱۳۳۱ف جلد ۳ نمبر ۱۴)۔

— حسب فرمان خداوندی مورخہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ ۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب افندی کو کمیشن کا

اعزاز عطا کیا گیا۔

— حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ لفٹننٹ شمشیر مرزا مہتمم سررشتۂ علاج حیوانات کو کپتان کا اعزازی درجہ عطا کیا گیا۔

— ماہ آبان سنہ ۱۳۳۱ف۔ ڈاکٹر ارسطو یار جنگ مہتمم دواخانہ افضل گنج کا وظیفہ حسن خدمت منظور فرمایا گیا۔ اور انکی جگہ دواخانہ افضل گنج کی مہتممی پر ڈاکٹر کورلا والا کے مقرر رکھی منظوری صادر ہوئی۔

تختہ نظماء طبابت علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	ڈاکٹر اے لنکاسٹر ایم۔ڈی۔لنڈن	۱۸ اپریل سنہ ۱۹۱۷ء	۱۴ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء	۲	لفٹننٹ کرنل باباجیون سنگھ سی۔آئی۔ای۔ایم ایس۔	یکم مئی سنہ ۱۹۲۰ء	

سنہ بعد ختم مدت ڈاکٹر میجر نواب خدیو جنگ نائب ناظم طبابت کو اپنی خدمت کا جائزہ دیکر یہاں سے واپس روانہ ہوئے۔ اور باباجیون سنگھ جی تشریف لانے تک آپ خدمت نظامت طبابت کو منصرمانہ طریقہ کام انجام دیتے رہے۔

باب ۴

مالگزاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستانِ آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۰

فصل (۱) — حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم مہر سنہ ۱۳۳۰ف۔ مسٹر عبداللہ یوسف علی آئی۔سی۔ایس صیغہ مالگزاری کے صدر المہامی کا جائزہ ۲ مہر سنہ ۱۳۳۰ف کو راجہ فتح نواز ونت بہادر سے لئے۔ بعد حسب الحکم سرکار

بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۹ مرآبان ۱۳۳۱ف نمبر (۲۰) خدمت مذکور کا جائزہ مسٹر موصوف سے راجہ صاحب موصوف کو دلوایا گیا۔ اور مسٹر موصوف کا تقرر خدمت صدرالمہامی صیغۂ صنعت وحرفت پر کیا گیا۔ اور تاریخ مذکور کو وہ اوس خدمت کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر سے حاصل کئے۔

سے مولوی محمد علی صاحب کا تقرر ۲۸ مرآذر ۱۳۳۰ف کو صدر نظامت کوتوالی اضلاع کی خدمت پر ہوا لہذا انسپکٹر جنرل مال اور نظامت قہرا تخفیف کی گئی۔ (۲۱ مر دی ۱۳۲۹ف کو آپ انسپکٹر جنرل مال کے عہدہ پر مقرر ہوئے تھے)۔

سے مولوی سعادت خان صاحب شریک معتمد مال کی مدت توسیع ۱۵ مردے ۱۳۳۰ف کو ختم ہونے پر خدمت شریک معتمدی مال بہ تعمیل فرمان ۲۳ محرم ۱۳۳۹ھ تخفیف کی گئی۔ ۱۷ مردے ۱۳۳۰ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔ (۱۵ مرفروردی ۱۳۲۵ف کو آپ کا اس خدمت پر تقرر ہوا تھا۔)

سے صیغۂ مالگزاری حسب الحکم نواب صدراعظم بہادر باب حکومت۔ نظر بشرف صدور فرمان مترشدہ غرہ رمضان ۱۳۴۰ھ بوجہ قیام صیغہ ترقیات عامہ (ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ) صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد اور ورنگل کی دو جائدادوں میں تخفیف کی گئیں۔

حسب الحکم جناب صدراعظم بہادر۔

ذریعہ حکم نشان (۱۷۲) مورخہ ۱۰ مرتیر ۱۳۳۱ف جیسا کہ اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داریاں برخاست کردی گئی ہیں۔ اب بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ مررمضان ۱۳۴۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک وگلبرگہ کے صوبہ داریاں بھی برخاست کردی گئیں۔

ان اضلاع میں حسب گشتی نشان (۵۳) واقع ۵ مرتیر ۱۳۳۱ف صوبہ داروں کے اختیارات اول تعلقداروں کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقداروں کا تعلق راست محکمہ معتمدی سرکار صیغۂ مال سے رہیگا۔

سے حسب فرمان خسروی مورخہ ۶ مر ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ سررشتہ مال میں دو جائدادیں اسپیشل انسپکٹنگ افسر کی منظوری ہوئی ہیں۔ ایک جائداد انسپکٹنگ انسپکٹر مال پر گوبند نایک صاحب اول تعلقدار نظام آباد

ایک سال کے لیئے مقرر کیئے جاتے ہیں۔ اور دوسری جائداد اش بیکنگ افسری پر غلام احمد صاحب ناظم لوکلفنڈ مقرر کیئے گیئے۔

سے مولوی فصیح الدین احمد صاحب المخاطب بہ نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مال چونکہ علیل رہنے سے رخصت بیماری حاصل کرچکے تھے۔ لہذا ۵ ۲ مرداد ۱۳۳۱ف کو راجہ اندر کرن منصرم معتمد مال مقرر کیئے گیئے۔ اور راجہ صاحب موصوف نے اوسی روز جائزہ لے کر کام شروع کیا۔ ختم تعطیل عشرہ تک وہ اوس پر کارگزار رہے۔

سے وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں محکمۂ ترقیات عامہ کا تعلق صدر المہام صاحب مال سے کیا گیا اور سررشتہ آبکاری محکمۂ صنعت و حرفت سے علٰحدہ کرکے محکمۂ مال کے تحت حسب سابق دے دیا گیا۔

سے وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں سررشتہ جنگلات جو محکمۂ ترقیات عامہ سے متعلق کیا گیا تھا وہ حسب فرمان خسروی صدر المہام مال کے تحت کر دیا گیا۔ اور جو امور ترقیات عامہ میں تعمیر سڑک ہائے وغیرہ کے متعلق ہونگے۔ وہ صدر المہام تعمیرات کے تحت کر دیئے گیئے۔

تختہ صدر المہام علاقہ مال سرکار عالی

نمبر	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی	نمبر	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	راجہ فتح نواز ونت بہادر	۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۷ف	۲ مہر ۱۳۳۰ف	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر	۹ آبان ۱۳۳۱ف [۵۲]	
۲	مسٹر عبد اللہ یوسف	۲ مہر ۱۳۳۰ف	۹ آبان ۱۳۳۱ف [۵۱]				

[۵۱] تاریخ مذکور کو صدر المہامی صنعت و حرفت و تجارت پر آپکا تبادلہ کیا گیا۔

[۵۲] آپکا دوسرے مرتبہ خدمت صدر المہامی پر تقرر ہوا۔

مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۸ف

نمبر سلسلہ	نوعیت موضع	تعداد سنہ ۱۳۰۳ف	تعداد سنہ ۱۳۰۷ف	تعداد سنہ ۱۳۲۳ف	تعداد سنہ ۱۳۲۸ف	نمبر سلسلہ	نوعیت موضع	تعداد سنہ ۱۳۰۳ف	تعداد سنہ ۱۳۰۷ف	تعداد سنہ ۱۳۲۲ف	تعداد سنہ ۱۳۲۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	رعیت داری	۱۲۶۲۲	۱۳۱۷۹	۱۳۴۷۱	۱۳۵۵۲		جاگیرات				
۲	سربستہ بن مقطعہ	۱۰۹۱	۸۱۶	۶۸۰	۶۸۰	۱	ذات	۱۷۴۸	۲۶۳۸	۲۷۴۸	۲۵۷۷
۳	اجارہ	۴۲۸	۴۳۱	۸۵	۵۳	۲	تنخواہ	۵۴	۵۱	۴۱	۱۰۸
۴	اگرہار۔	۴۱۶	۲۴۰	۱۴۱	۱۴۴	۳	دیگر مشروطی	۱۱۶۵	۳۱۰	۲۲۵	۲۱۵
۵	مکاسہ پیشکش	۲۴۹	۴۲۲	۷۰۵	۷۱۴		میزان جاگیر	۲۹۶۷	۲۸۹۹	۳۰۰۹	۲۹۰۰
۶	بیچراغ	۱۳۵۳	۱۰۱۹	۸۱۱	۷۸۳		جملہ میزان مواضع	۱۹۲۲۷	۱۹۳۰۶	۱۹۳۲۵	۱۹۳۵۴
	جملہ	۱۶۲۵۹	۱۶۴۰۷	۱۶۳۱۶	۱۶۴۵۴						

سنہ ۱۳۲۸ف مین تعداد پٹہ دار (۷۲۸۵۷۴) شرکیب پٹہ دار (۱۱۲۰۹۰) قلکمی دار (۱۶۶۴۵۲) تھے جن کی جملہ تعداد (۱۰۰۷۱۱۶) تھی۔

کروڑگیری

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۰۳

فصل (۲) نواب سہراب نواز جنگ بہادر ناظم کروڑگیری وماکولات (۲۸ فروری سنہ ۱۳۲۵ف کو نظامت کروڑگیری پرآپکا تقرر ہوا تھا) نے بمنفری مولوی احمد علی خان صاحب اول ڈپٹی کمشنر کروڑگیری دو ہفتہ کی رخصت اتفاقی حاصل کیئے بعد ختم مدت رخصت آپ نے وظیفہ کی درخواست سرکار مین

پیش کئے اور اوس کی منظوری سرکار سے حاصل ہوئی ۔ خدمت نظامت مذکور پر مولوی عزیزاللہ حسب منشا سی ۔ ائی ۔ او ۔ سی ۔ آئی ۔ ای کا تین سال کے لیئے مواجبی ماہانہ (الصماء) کلدار پر تقرر کیا گیا ۔ اور ۲۲ ؍ امرداد ۱۳۲۹ف کو آپ نے مفوضہ خدمت نظامت کروڑگیری کا جائزہ حاصل کیا ۔ بعد حسب الحکم سرکار ۱۵ ؍ امرداد ۱۳۳۱ف کو آپ نے اپنی مفوضہ خدمت نظامت کروڑگیری و اکونات کا جائزہ نواب محی الدین یار جنگ بہادر عرف ہنٹر صاحب کو دیا ۔ اور ۱۸ ؍ آذر ۱۳۳۱ف کو اپنے وطن کو واپس روانہ ہوئے ۔ اور نواب محی الدین یار جنگ موصوف نے یکم دے ۱۳۳۲ف کو اپنی مدت ملازمت ختم کر کے وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا ۔ اور خدمت نظامت کروڑگیری کا جائزہ راجہ اندر کرن بہادر جدید ناظم کو دیا ۔

۔۔۔ حسب مراسلہ نشان ۵ مورخہ ۲۲ ؍ آذر ۱۳۳۳ف ۔ وزریعہ حکم نشان (۴۲) مورخہ ۶ ؍ بہمن ۱۳۲۹ف ۔ دیگر اجناس کے اضافہ کے ساتھ گوسفندان کا محصول بھی فیصد راس (سمار) قیمت قرار دے کر فیصدی (صعـہ) روپیہ محصول کروڑگیری مقرر کیا گیا تھا ۔ بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۸ ؍ محرم ۱۳۳۹ھ ۔ آئندہ سے برآمد گوسفندان کی قیمت فیصد راس (للعہ) قرار دیکر فیصدی (صسہ) روپیہ محصول کروڑگیری برآمد پر مقرر کیا گیا ۔

۔۔۔ حسب فرمان خسروی متبر شدہ ۱۰ ؍ شعبان ۱۳۳۴ھ ۔ اشیاء ذیل کے برآمد پر فی راس یعنی یک پلہ حسب ذیل محصول مقرر کیا گیا اور اس کا نفاذ فوراً کیا گیا ۔ (جریدہ ۷ ؍ خورداد ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) ۔

نشان سلسلہ	نام اجناس	محصول سابق فی راس	محصول مجوزہ فی راس	نشان سلسلہ	نام اجناس	محصول سابق فی راس	محصول مجوزہ فی راس
۱	چانول باریک	عـصہ ۸	ـــے ۸ ر	۵	جوار زرد ۔	۸ ر	۱۰ ر
۲	موٹے چانول ۔	۱۲ ر	عـصہ ۴ ر	۶	چا یعنی نخود ۔	۱۲ ر	عـصہ ۲
۳	گیہوں ۔	۱۲ ر	عـصہ ۱۰ ر	۷	روغن زرد	اعـہ ۸ ر	عـسہ ۵
۴	جوار سفید ۔	۸ ر	۱۲ ر	۰	۰	۰	۰

— حسب فرمان خسروی مترشدہ ۵؍محرم ۱۳۴۰ھ۔ حیدرآباد۔ سکندرآباد میں جو ملکی کاغذ درآمد ہو اوس پر محصول کروڑگیری معاف کیا گیا۔ (جریدہ ۲۶؍آذر ۱۳۳۱ف جلد (۵۳)۔

— بشرف الصدور فرمان مترشدہ ۱۳؍رمضان ۱۳۴۰ھ۔ بہ نظر فائدہ کاشت رعایا کھاد کی درآمد پر محصول کروڑگیری معاف کیا گیا۔ (جریدہ ۲۸؍امرداد ۱۳۳۱ف جلد (۵۳)۔

تختہ کمشنران کروڑگیری

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	۲	۳	۴		۵	۶	۷
۱	نواب سہراب نواز جنگ بہادر	۱۸؍فروردی ۱۳۲۵ف	۲۷؍اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۴	نواب محی الدین یار جنگ بہادر [۲]	۱۵؍آذر ۱۳۳۱ف	۳۰؍آذر ۱۳۳۲ف
۲	مولوی سید محمد علیخان [۱]	۲۷؍اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۲۲؍امرداد ۱۳۲۹ف	۵	راجہ اندر کرن بہادر	۳۰؍آذر ۱۳۳۲ف	
۳	مولوی عزیز الدین صاحب	۲۲؍امرداد ۱۳۲۵ف	۱۵؍آذر ۱۳۳۱ف				

[۱] خدمت نظامت کروڑگیری کو آپ منصرمانہ طور پر انجام دیتے رہے۔ [۲] آپ ابعد ختم مدت ملازمت وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔

انعام

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ اول صفحہ ۳۸۵

(۳) فصل

نواب سالار جنگ اول مدارالمہام کے زمانہ سے پیشتر انعام کا کوئی محکمہ نہیں تھا۔ ۱۲۷۵ف سے معاش ہائے عطیہ سلطانی کی دریافت آغاز ہوئی اور اس کے متعلق کارروائی سررشتہ مال کے تفویض

کی گئی - لیکن اس سررشتہ کا کام اس قدر بڑھ گیا کہ اوس کے لیئے سنہ ۱۳۱۵ف مین ایک خاص محکمہ زیر نگرانی مہتمم دریافت انعام قایم ہوا - بعد ہر مدار المہام کے زمانہ مین اس کے انتظام مین رد و بدل ہوتا رہا جس کا مفصل ذکر کتاب بستان آصفیہ حصۂ اول صفحہ (۱۰۴) کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا -

مولوی سعادت خان صاحب شریک معتمد مال کی مدت توسیع ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو ختم ہونے پر خدمت شریک معتمدی مال بہ تعمیل فرمان ۲۴ محرم سنہ ۱۳۳۹ھ تخفیف کی گئی - اور اس خدمت کے عیوض عطیات کے فیصلہ جات کے لیئے ناظم عطیات کے لقب سے ایک جدید خدمت بذریعہ مراسلہ نشان ۱۷ واقع ۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف منظور کی گئی - جس پر بہ تعمیل فرمان منشرشدہ ۲۸ محرم سنہ ۱۳۳۹ھ نواب رفعت یار جنگ صوبہ دار صوبۂ اورنگ آباد کا تقرر عمل مین آیا - اور ان سے صرف عطیات کا کام متعلق کیا گیا - چنانچہ نواب صاحب موصوف نے ۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو اپنی جدید خدمت کا جائزہ حاصل کیا -

ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ تخفیف صوبہ داریان مین نواب رحیم یار جنگ بہادر صوبہ دار بھی تخفیف مین آئے لہذا نواب صاحب موصوف حسب رائے باب حکومت بہادر و الوس موجودہ زاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کیئے گئے - اس تقرر سے ان کی یافت مین کوئی کمی نہ ہوئی - بارگاہ خداوندی سے بذریعہ فرمان مزینہ ۲۵ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ ناظم و زاید ناظم صاحبان عطیات کے کام کے متعلق حسب ذیل حکم شرف صدور لایا -

حال مین رحیم یار جنگ بہادر زاید ناظم عطیات کی خدمت پر مقرر ہوئے - اون کے کامون کی تقسیم حسب ذیل ہے - ابتدائی کام ایک شخص کے سپرد رہے - اور مرافعہ کا کام دوسرے شخص کے تفویض ہو - پس ایسی صورت مین ابتدائی کام رحیم یار جنگ بہادر کے اور مرافعہ کا کام رفعت یار جنگ بہادر کے سپرد ہوا -

بعد تحقیقات انعامی جس قدر جاگیرات - مقطعہ جات - اراضی انعام - سیری - رسوم نقدی دیوملیجات وغیرہ مین ابتدائے سنہ ۱۲۸۵ف لغایت سنہ ۱۳۳۰ف ضبط اور بحال کئے گئے - اون کا ایک سالانہ تختہ معہ تعداد رقم درج ذیل ہے -

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت	نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت
۱	۲	۳		۴	۵
۳۶	سنہ ۱۳۲۸ف	صما لعہ	۳۸	سنہ ۱۳۳۰ف	سمہ صمامہ
۳۷	سنہ ۱۳۲۹ف	سمہ المہ عہ			

آبکاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۳۴

۱۔ حسب مراسلہ معتمدی سرکار عالی صیغہ آبکاری نمبر ۲۶۷۴ مورخہ ۱۵ امرداد سنہ ۱۳۲۹ف آغاز سال سنہ ۱۳۳۰ف سے محصول گانجہ بجائے (عہ) روپیہ کے (عہ) سکہ عثمانیہ لینے کی منظوری صادر ہوئی۔ اوراس اضافہ محصول کا عمل آغاز سال سنہ ۱۳۳۰ف سے ہوا۔

۲۔ سٹی جنرل ڈسٹلری علاقہ نہتو پرشاد وغیرہ اور سنٹرل ڈسٹلری و سٹار ڈسٹلری جو مختلف سنون مین بمقام نارائن گوڑہ تعمیر ہوئی ہین اورجن کا ذکر تاریخ بستان آصفیہ حصہ سوم مضمون آبکاری صفحہ (۲۱۶ و ۲۱۷) مین درج ہے اون کی تعمیر وغیرہ مین جو لاگت ہوئی اوس کا تختہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مالک کارخانہ و ڈسٹلری	[illegible] وغیرہ	[illegible]	تعداد ملازمین اخراجات ماہانہ		کیفیت
				تعداد ملازمین ڈسٹلری	اخراجات ماہوار بابت ماہانہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سٹی جنرل ڈسٹلری علاقہ نتھوپر شاد وغیرہ	[illegible]	[illegible] گھوہ	۵۶	[illegible]	
۲	سنٹرل ڈسٹلری علاقہ میدبس سید عبدالرزاق کمپنی۔	[illegible]	”	۱۰۴	[illegible] ۱۳ر ۹ر	
۳	اسٹار ڈسٹلری ”	[illegible]				
	میزان	[illegible]	×	۱۴۰	[illegible] ۱۳ر ۹ر	

ـــ تختہ عـ۲ـ مندرجہ ذیل سے ظاہر ہوگا کہ اضلاع علاقہ سرکار عالی مین ۱۳۲۰ف (۱۹۱۱ء) و ۱۳۳۰ف (۱۹۲۱ء) میں اس دس سال کے عرصہ مین ہر ضلع کی تعداد مردم شماری و خواندہ ناخواندہ و آمدنی ابکاری و بلحاظ مردم شماری اوسط فی کس و تعداد سزا یابان از عدالت کا کیا تناسب قایم رہا۔ کمی تعلیم سے جہالت مین ترقی ہونا اور اس جہالت سے آبکاری کی آمدنی مین اضافہ ہوا۔ جس سے بدکاری و جرایم مین ترقی ہو کر عدالت سے تعداد سزا یابان مین ترقی ہوئی۔ اس سے ناظرین اندازہ کر سکتے ہین کہ ان سب باتون کا ایک دوسرے سے کیسا گہرا تعلق ہے۔ بظاہر ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ دس سال کے عرصہ مین خواندون کی تعداد مین قدرے اضافہ ہوا۔ لیکن دوسری جانب اخلاقی نظر سے مد آبکاری اور تعداد

جرایم مین کیسا معقول اضافہ ہوا ہے ۔ یہ تمام امور ایسے ہین جن پر ہم باشندگان ملک کو غور کرنا چاہئے اس مرض کا علاج حقیقتاً سوائے ہمارے اور کون کرسکتا ہے۔ باقی تمام اطلاعات تکمیل ضابطہ کرنیوالے ہین بقول کسے " جا تن لاگے سو وہی جانے دوجا جانے نا کوئی۔

اور تو سکھ کے ساتھی ہین دکھ کا وہی ہے ۔

اوس کا خمیازہ اوسی ملک کے باشندون کو بھگتنا ہوگا ۔

— تختہ عـ۲ـ مین بتلایا گیا ہے کہ جملہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ محاصل آبکاری و افیون وغیرہ مین ابتدائے ۱۳۲۷ف لغایتہ ۱۳۳۰ف درج ہے ۔

— ملک سرکار عالی مین شراب ولایتی سالانہ کس مالیت کی درآمد ہوا کرتی ہے ۔ اس معلومات کو بستان آصفیہ حصہ سوم مین درج کرنے کے خیال سے سابق مین جناب نواب سہراب نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑگیری سابق کی خدمت مین بدین مضمون مین ایک درخواست پیش کیا کہ من ابتدائے ۱۲۸۶ف لغایتہ ۱۳۲۷ف شراب ولایتی ملک سرکار عالی مین سالانہ کس مالیت کی درآمد ہو چکی ہے یہ معلومات عطا ہون ۔ اس پر نواب صاحب موصوف نے بلحاظ علمی ہمدردی و تاریخی معلومات مین اضافہ کرنے کے خیال کو پیش نظر رکھکر میری درخواست پر خاص طور پر توجہ فرمائے ۔ اور سابقہ معلومات دفتر سے برآمد کرا کر چند ہی روز کے عرصہ مین مجھکو وہ معلومات عطا فرمائے ۔ اس بارہ مین مین جناب نواب صاحب موصوف کا نہایت مشکور ہون ۔ کتاب ہذا مین اوسی سابقہ معلومات کا سلسلہ ۱۳۳۱ف تک قایم کرنے کی غرض سے معلومات مذکورالصدر و دیگر معلومات بھی عطا ہونے کی غرض سے جناب راجہ اندر کرن بہادر کمشنر کروڑگیری حال کی خدمت مین مین ایک درخواست دست بدست پیش کیا ۔ لیکن افسوس وہ معلومات مجھکو ہدست نہ ہوسکے ۔ لہذا مجبوراً اوس کا سلسلہ کتاب ہذا مین درج کرنے سے قاصر رہا ۔

نشان سلسلہ	۱	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
نام ضلع و مقام و ابواب	۲	کریم نگر	حدود بلدہ بشمول اطراف بلدہ -	سکندرآباد و بلوارم -	بانبہ شراب ولایتی
جملہ تعداد مردم شماری و بصراحت تعداد خواندہ و ناخواندہ — سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ ف — جملہ تعداد مردم شماری	۳	۱۱۳۱۴۳۷	۹۰۷۲۱۳	۱۱۳۵۶۹	۰
مرد — جملہ	۴	۵۸۶۲۰۰	۴۶۲۸۳۱	۶۰۸۰۷	۰
مرد — خواندہ	۵	۲۱۵۴۸	۵۵۱۹۲	۲۰۲۵۴	۰
مرد — ناخواندہ	۶	۵۶۴۷۱۲	۴۰۷۶۳۹	۴۰۵۵۳	۰
عورت — جملہ	۷	۵۴۵۳۷۷	۴۴۴۳۸۷	۵۲۷۶۲	۰
عورت — خواندہ	۸	۸۸۸	۸۳۱۴	۳۱۴۴	۰
عورت — ناخواندہ	۹	۵۴۴۴۸۹	۴۳۶۰۶۸	۴۹۶۱۸	۰
سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ ف — جملہ تعداد مردم شماری	۱۰	۱۰۹۵۴۴۴	۸۰۶۵۶۱	۹۵۱۲۴	۰
مرد — جملہ	۱۱	۵۶۲۲۴۱	۴۱۱۰۶۲	۵۰۹۳۵	۰
مرد — خواندہ	۱۲	۵۳۷۰	۷۷۴۳۸		۰
مرد — ناخواندہ	۱۳	۵۵۶۸۶۱	۳۳۳۶۲۴		۰
عورت — جملہ	۱۴	۵۳۳۲۰۳	۳۹۰۶۸۸	۴۴۲۱۶	۰
عورت — خواندہ	۱۵	۱۱۲۶	۱۶۷۳۷		۰
عورت — ناخواندہ	۱۶	۵۳۲۰۷۷	۴۲۳۹۵۱		۰
جملہ محاصل ابواب آبکاری بصراحت اوسطاً فی کس — سنہ ۱۳۲۰ ف — رقم محاصل	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
اوسطاً فی کس	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
سنہ ۱۳۳۰ ف — رقم محاصل	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوسطاً فی کس	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰
تعداد سزایابان جرائم فوجداری بصراحت مرد و عورت — سنہ ۱۳۲۰ ف — جملہ تعداد	۲۱	۱۵۳	۵۷۶	۴۱۹	۰
مرد	۲۲	۱۵۰	۵۳۸	۳۶۳	۰
عورت	۲۳	۳	۳۸	۵۶	۰
سنہ ۱۳۳۰ ف — جملہ تعداد	۲۴	۵۰۳	۶۱۶	۵۸۶	۰
مرد	۲۵	۴۹۲	۵۸۶	۴۹۹	۰
عورت	۲۶	۱۱	۳۰	۸۷	۰
کیفیت	۲۷				

نشان سلسلہ	نام ضلع و مقام و ابواب	جملہ تعداد مردم شماری معہ تعداد خواندہ و ناخواندہ — سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ ف — جملہ تعداد خواندہ و ناخواندہ	مرد — کل	مرد — خواندہ	مرد — ناخواندہ	عورت — کل	عورت — خواندہ	عورت — ناخواندہ	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ ف — جملہ تعداد خواندہ و ناخواندہ	مرد — کل	مرد — خواندہ	مرد — ناخواندہ	عورت — کل	عورت — خواندہ	عورت — ناخواندہ	جملہ تعداد محاصل سالانہ آبکاری — سنہ ۱۳۲۰ ف — رقم تحصیل	اوسط سالانہ فی کس	سنہ ۱۳۳۰ ف — رقم وصول	اوسط سالانہ فی کس	تعداد سزایابان مردوعورت — سنہ ۱۳۲۰ ف — جملہ تعداد	مرد	عورت	سنہ ۱۳۳۰ ف — جملہ تعداد	مرد	عورت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
۱۹	محاصل یا افیون	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	
۲۰	زاید نیم گیار منٹی شراب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	
۲۱	محصول گانجہ و بھنگ -	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	

باب (۵)

فوج

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صـــ ۲۴۲

فصل (۱)

ـــ وسط ماہ امرداد ۱۳۲۹ف مین پیشگاہ خسروی سے فوج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کے پیدل و سواران - افسر و عملہ کی تنخواہ مین اضافہ کرنے کی غرض سے سالانہ (عـــــہ ۵ للعہ للعہ) کی منظوری صادر ہوئی -

ـــ ماہ خورداد ۱۳۳۰ف مین امپریل سرویس کے سوارون اور افسرون کی تنخواہ مین سالانہ دو لاکھ روپیہ کا اضافہ سرکار سے منظور ہوا -

ـــ بذریعہ مراسلہ دفتر فنانس نشان (۳۴۳) مورخہ ۱۴ر فروردی ۱۳۳۰ف ملازمین فوج بیقاعدہ کے لیئے الونس گرانی جاری کرنے کے متعلق حسب ذیل منظوری صادر ہوئی -

(۱) ملازمین غیر جنگی کو چھوڑ کر جملہ سپاہیون کو جو فوج بیقاعدہ مین شامل ہین - ہنگامی طور پر ماہانہ (عـــا) الونس گرانی تاریخ صدور فرمان ۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ م ۲۱ ردے ۱۳۳۰ف سے دیا جائے - بشرطیکہ اُن کی مجموعی یافت بشمول الونس گرانی جنگ مد خرچ جاریہ (للعہ عــــہ ۵) روپیہ ماہانہ سے متجاوز نہ ہو -

(۲) اون عہدہ دارون کو بھی ماہانہ (عـــا) الونس گرانی دیا جائے جن کی ماہانہ یافت بشمول الونس سابقہ سو روپیہ (ماہ) یا اس سے کم ہو -

(۳) یہ الونس مثل الونس گرانی جنگ صرف ملازمین کارگذار کو ملیگا - ملازمین رخصت یاب (بہ استثنار رخصت اتفاقی کو ایصال نہ ہوگا) بزمانہ رخصت مین متفرق الونس گرانی سے مستفید ہون گے -

پولس باڈیگارڈ کو بھی مثل جمعیت بیقاعدہ حسب شرایط صدر فی کس ماہانہ (عـــا) اجرا ہونگے -

ـــ امپریل فسٹ لانسرز تعدادی نفری (۶۱۲) بغرض شرکت جنگ یورپ ۱۲ر اگسٹ ۱۹۱۴ع کو

بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئی۔ اور بعد ختم جنگ اون مین سے پہلی پارٹی ۶ر اپریل ۱۹۲۰ء کو
بذریعہ اسپشل ٹرین رات کے دو بجے اور دوسری صبح (۶) بجے اور تیسری (۹) بجے اسٹیشن
حیدرآباد داخل ہوئی۔ اسٹیشن بلدہ آراستہ کیا گیا تھا۔ ان کے استقبال کے لیئے عالیجناب نواب
صدرالمہام بہادر فوج و کرنل نواب سرافسرالملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی اور دیگر
فوجی عہدہ دار اسٹیشن پر موجود تھے۔ اس کے بعد دوسری پارٹی ۸ار اپریل ۱۹۲۰ء روز یکشنبہ
صبح دس بجے داخل بلدہ ہوئی۔ اون کا بھی فوجی طریقہ سے استقبال کیا گیا۔

— شرکت جنگ یورپ کے صلہ مین اپریل مذکور کے ایک رسالدار کو انڈین ڈسٹنگوئشڈ
سرویس کا تمغہ اور رجمنٹ کے (۲۱) اشخاص کو انڈین میریٹوریس سرویس کے تمغے عطا ہوئے۔

— حسب فرمان خسروی مئرشدہ ۱۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ مندرجہ ذیل اصحاب علاقہ پائیگاہ کو
پیشی خداوندی سے میجری کا رینک عطا ہوا۔

۱ کپتان علی رضا صاحب۔ ۲ کپتان کلمنٹ نیل علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سرآسمانجاہ۔
۳ کپتان غلام محمد صاحب۔ ۴ کپتان محراب علیخان صاحب سردار بہادر علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ
نواب سرخورشید جاہ۔

— حسب فرمان خسروی مؤرخہ ۲ر صفر ۱۳۳۸ھ اسکوارڈن کمانڈر قاسم علیخان علاقہ
فسٹ لانسرز کو بطور خاص بعہدۂ سکنڈ ان کمانڈ علاقہ سکنڈ لانسرز مع میجری کے ساتھ ماہوار
چارسو روپیہ (۴۰۰) سکۂ عثمانیہ بشمول الونس بجائے میجر عظمت اللہ صاحب سکنڈ ان کمانڈ
ترقی دی گئی۔ (جریدہ ۵ر بہمن ۱۳۲۹ف جلد (۵۱)۔

— حسب فرمان خسروی مؤرخہ ۱۲ر رجب ۱۳۴۰ھ کپتان نیاز محمد خان صاحب کمانڈنگ افسر رسالہ
علاقہ اسٹیٹ نواب سرو قار الامرا کو میجری کا رینک عطا ہوا۔

— ماہ فردردی ۱۳۳۱ف مین افواج باقاعدہ آصفی کے لیئے ہوائی جہاز مہیا کیا گیا۔ چنانچہ اسکے
انچارج افسر کپتان۔ اے۔ ڈبلیو فالن مقرر کیئے گیئے۔

— ۱۶ خورداد ۱۳۳۱ف م ۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو حیدر آباد امپیریل سرویس ٹروپس کے سوار تعدادی (۲۵۰) نے اپنا سرکاری مفوضہ کام ترک کرکے ہڑتال کی سی صورت اختیار کی۔ انکا مطالبہ یہ تھا کہ جو تنخواہ میدان جنگ مین دی جاتی تہی وہ تنخواہ یہان وطن مین بہی دیجائے۔ اسکی اطلاع پیشگاہ خداوندی مین دی گئی۔ اس پر حکم صادر ہوا کہ ان کو برطرف کیا جائے۔ سکنڈ لانسرز کے سپاہیون نے فسٹ لانسرز کی ہمدردی مین مشغول بن جانے سے انکار کردیا۔ اس کی اطلاع بہی بارگاہ خسروی مین کی گئی۔ ان کی نسبت بہی برطرف کرنے کا حکم صادر ہوا۔ ۲۰ خورداد ۱۳۳۱ف کو برطرف کردئے گئے۔ انمین (۲۶۸) فسٹ لانسرز کے اور (۳۴) سکنڈ لانسرز کے تہے۔ گذشتہ محاربۂ عظیم مین ان دونون رجمنٹون نے شاندار خدمت انجام دی تہین۔

— حضرت اقدس و اعلی کی سالگرہ مسند نشینی کی تقریب کی اعزاز مین جو پریڈ (حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۲ف م ۵ رمضان ۱۳۳۱ھ) ہوا کرتی تہی اسے آیندہ کے لئے موقوف کردینے کے بارے مین فرمان اقدس مزینہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۰ھ جاری ہوا۔ البتہ سالگرہ مبارک کی شاہی پریڈ ہوا کرے گی۔

— اوائل ماہ بہمن ۱۳۳۱ف افسران افواج باقاعدہ سرکار عالی کو قانونی تعلیم دینے کی غرض سے زیر نگرانی ناظر جانباز جنگ یک لا کلاس قایم کیا گیا جسمین ہفتہ مین یوم شنبہ و چہارشنبہ کو ان کو قانونی تعلیم ہوگی۔

تختۂ تعداد نفری اخراجات سالانہ متعلقۂ نظم جمعیت سرکار عالی من ابتدائے ۱۲۸۶ف لغایتہ ۱۳۲۷ف

نشان سلسلہ	نام مد	تعداد نفری ۱۲۸۶ف	تعداد نفری ۱۲۹۸ف	۱۳۰۷ف		۱۳۱۵ف		۱۳۲۷ف	
				تعداد نفری	اخراجات	تعداد نفری	اخراجات	تعداد نفری	اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سواران	۳۸۰۶	۳۵۹۹	۳۳۰۵	[illegible]	۲۸۰۶	[illegible]	۱۲۳۴	[illegible]

مردم شماری وبہائم شماری

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۴۸

فصل (۲)

ملک سرکار عالی مین مندرجۂ ذیل سنون مین پانچ دفعہ مردم شماری ہوئی (۱) ۱۷ر فبروری سنہ ۱۸۸۱ء م ۲۲ر فروردی سنہ ۱۲۹۰ف - (۲) ۲۳ر فبروری سنہ ۱۸۹۱ء م ۲۰ر فروردی سنہ ۱۳۰۰ف - (۳) یکم مارچ سنہ ۱۹۰۱ء - م ۲۸ر فروردی سنہ ۱۳۱۰ف - (۴) ۱۰ر مارچ سنہ ۱۹۱۱ء م ۶ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف (۵) ۱۸ر مارچ سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۴ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف - ان پانچون مردم شماریون مین مندرجۂ ذیل ابواب کی تعداد بتلائی گئی ہے -

نمبر۱ جملہ تعداد رقبہ مربع میل - نمبر۲ جملہ تعداد مواضع وشہر - نمبر۳ جملہ تعداد خانہ شماری نمبر۴ جملہ تعداد مردم شماری - (۱) تعداد مرد - (۲) تعداد عورت - نمبر۵ جملہ تعداد خوانده (۱) مرد (۲) عورت - نمبر۶ جملہ تعداد ناخوانده (۱) مرد (۲) عورت - نمبر۷ جملہ تعداد رنڈوے (۱) جن کی عمر (۱۰) سال تک ہے - (۲) دس سال سے اونچی عمر والے - نمبر۸ جملہ تعداد بیوگان (۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے (۲) دس سال سے اونچی عمر والے - نمبر۹ تعداد بلحاظ زبان دانی مرد وعورت - (۱) کنڑی - (۲) مرہٹی - (۳) تلنگی - (۴) گجراتی - (۵) ٹامل (۶) بنگالی - (۷) عربی - (۸) فارسی - (۹) اردو - (۱۰) انگریزی - (۱۱) یورپگی وغیرہ نمبر۱۰ جملہ تعداد اشخاص مبتلا امراض مرد وعورت - (۱) نابینا (۲) گونگے وبہرے - (۳) کوڑی وجذامی - (۴) جنونی - نمبر۱۱ قوم واری ہمہ ابواب نمبر ۴ تا ۸ - ۱۰ و ۱۱ - (۱) اہل ہنود - مرد وعورت - (۲) سکھ - مرد - عورت - (۳) جین مرد - عورت (۴) اہل اسلام - مرد - عورت - (۵) عیسائی - مرد - عورت - (۶) پارسی - مرد - عورت (۷) یہودی - مرد - عورت (۸) انیمسٹ دیگر - آریہ سماج - برہمو سماج - بودھسٹ - گونڈ - بہیل وغیرہ - مرد - عورت - نمبر۱۲ پیشہ وران ہمہ اقسام - نمبر۱۳ تعداد گداگران خاص مقام بلدہ حیدرآباد بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء درج ہے -

مردم شماری کے متعلق جو تختہ جات آیندہ درج ہین اون مین مندرجۂ ذیل ابواب کے اعداد کو ہمدردی نوع انسان قوم و ملک بغور ملاحظہ فرماوین - اس کے بارے مین اون حضرات کے خدمت مین نہایت آدب کے ساتہہ عرض ہے کہ اپنے حسب مقدرت اون نقائص کے انسداد کی تدابیر سوچین - اور اوس کو اتفاق کے ساتہہ عمل مین لانے کی کوشش فرماوین -

(۱) بہ نسبت سابق کے ہر دس سال کی مردم شماری مین بیواؤن کی تعداد مین کس طرح ترقی ہوتی جارہی ہے ؟

(۲) مد امراض مین نابینا - کوڑہی - جذامی و جنونی مین کیسی روز افزون ترقی ہوتی جارہی ہے ؟

(۳) (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز عمر والون کی تعداد مین کی نہایت تعمق نظر سے دیکھنے کے قابل امر ہے - زمانہ سابق مین یعنی ایک صدی کے قبل کیا عقاید مذہبی اور کیا رواجاً انسان کی عمر طبعی سو سال کی عام طور پر قرار دیگئی تہی - لیکن فی زماننا اوسکی حالت دگرگون ہے - زمانۂ موجودہ کے اطباء و دیگر مبصرین نے عام طور پر حیات و ممات کے تختون کو دیکھکر اور اپنے تجربون سے بالاتفاق یہ رائے قایم کی ہے کہ فی زماننا انسان (۶۰) سال مین عمر طبعی کو پہونچتا ہے - اگر اس بارے مین دیکھا جائے تو سال بسال مردون کے بہ نسبت مستورات اوس منزل تک پہونچنے والون کی تعداد مین بے حد کمی واقع ہوتی جارہی ہے - ایک طرف تو برائے نام مردم شماری مین اضافہ ہونا پایا جاتا ہے - اور دوسرے جانب زمانۂ موجودہ کے نوجوانون کے اعضاء جسمانی اور طاقت و توانائی پر غور کیا جائے تو وہ چند ہی روز کے عرصہ مین برقی قوت کی طرح اپنے دنیوی کاروبار جلد ختم کردیتے ہین اور دنیا سے چل بسے ہین - اون کے معاملات کاروبار اور پیشبندی کو اگر دیکھا جائے تو یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ آب حیات نوش کرکے قیامت تک زندہ رہنے کے ٹہیکہ دار بنے ہین -

(۴) مد عیسائی خصوصاً دیسی عیسائی کے اعداد کو بغور ملاحظہ کرین - ملک سرکار عالی مین چالیس سال قبل جن کی تعداد (۲،۶۶۷) تہی اون مین ترقی ہوتے ہوئے (۲۹،۰۵۶) تک نوبت

پہونچ چکی - غور کرنے کی بات ہے کہ کس قوم مین کمی ہوکر اُدہر اضافہ ہوتا جا رہا ہے - بلحاظ چہوت چہات قیود مذہبی و نظر وقعت ایسے معدودے چند ہونگے جو دائرۂ اسلام سے خارج ہوکر دین عیسوی کے پیرو مین داخل ہوچکے ہین - اب یہان یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ اون کی تعداد مین اضافہ کرنے والی اپنے مین کمی کرکے کون دہرما تما مدد و معاون ہے سوائے قوم ہنود کے ایسا کون فیاض ہوسکتا ہے - قوم ہنود مین مثل دہیڑ - مانگ وچمار وغیرہ کو اعلیٰ قوم کے ہنود نہایت حقارت کی نظر سے دیکہتے ہین اور تو در کنار اون کو مس کرنا کجا سایہ تک لینا نہایت نجس اور پاپ سمجہتے ہین - کیا دینی ودنیوی کاروبار ورسم ورواج مین انقلاب زمانہ نے اپنا اثر بتلانے کے بغیر ہرگز نہین رہ سکتا - اس کا بڑا زبردست اثر ہے وہ اپنے روبرو بڑے بڑے شاہ وگدا دونون کا سر جہکواتا ہے - ضروریات زندگی کے باعث روز بروز تعلیم کا چرچا ترقی کرتا جا رہا ہے - سواری ریل کے بدولت غیر ممالک کے لوگون سے زیادہ میل جول بڑہتا جا رہا ہے - جس کے باعث آپس مین تبادلہ خیالات کرنے کا آسان موقع مل رہا ہے - اخبار بینی سے دنیوی نشیب وفراز سے واقف ہونے کا ہر کس وناکس کو کم دام مین آسانی سے معلومات مین اضافہ کرنے کا موقع مل چکا ہے - اون اچہوت قوم مین نصف صدی قبل جو وحشیانہ پن وجہالت موجود تہی وہ مذکورہ بالا وجوہات کے باعث اب اوس قدر باقی نرہی مثل دیگر اقوام کے اون کی اولاد بہی کم وبیش پیمانہ پر تعلیم سے بہرہ ور ہوکر ایک امتیاز کی صورت پیدا کرتی جا رہی ہے - مساوات کا خیال ہر ایک کے دل مین موج زن ہے - اوہر اونچے ذات والے اہل ہنود وہی لکیر کے فقرا اپنے سابق کے خیال ورسم ورواج پر اڑے ہوئے ہین چہوت چہات نفرت وحقارت بدستور سابق باقی ہے - ان اچہوت قوم کے لڑکے عام مدارس مین تعلیم پانے کے لیئے اگر جائین تو اون کو داخل ہونے کے مانع ہوتے ہین اور بہی بہت سے اسی قسم کے اون کے لیئے رکاوٹ موجود ہین - عیسائی پادریون نے ان باتون کو پیش نظر رکہتے اور اس موقع کو غنیمت جانکر اون کی اولاد کو تعلیم وتربیت

دینے کی آسانی پیدا کردے ۔ دیگر مراعات کرنا شروع کرکے تالیف قلوب پیدا کرلی اور اون میں
عیسائی مذہب کی تبلیغ شروع کردی ۔ جس سے اون میں کے ہزاروں کی تعداد میں عیسائی مذہب
قبول کرنا شروع کئے نظیراً ایک اچھوت قوم کا موریا نامی ایک تھا جس کا سایہ برہمن اپنے پر نہیں پڑنے
دیتے تھے وہ موریا اچھوت کچھ لکھہ پڑہ لیا پاک صاف لباس پہن لیا اور بپتسمہ (دین عیسائی میں داخل
ہونے کا ایک رسم کا نام ہے) لے لیا تو وہ چندہی ساعت میں کایا پلٹ کر مسٹر مور بن گیا ۔ پہر
اونچے ذات والے اہل ہنود نہایت خندہ روئی سے اوس سے مصافحہ کرنے میں عزت سمجھتے ہیں
اپنے نشست گاہ میں آنے کی اجازت دیتے ہیں پہر وہ چھوت چھات تمام غائب ہوجاتا ہے ۔
خود کو اونچی ذات والے سمجھنے والے حضرات کی رفتار اگر آیندہ بہی یہی باقی رہے گی اور حالات
موجودہ کے لحاظ سے اوس میں اگر قدرے سہولت نہ پیدا کردیں گے تو چندہی روز کے عرصہ میں ہماری تعداد بے حد
گھٹ کر اون میں خوب اضافہ ہوگا ۔

(۵) ان تمام مردم شماری میں خواندہ و ناخواندہ کا کیا حال رہا اوس کا ایک نقشہ درج ہے ۔ اسٹیٹ
اور مقامات کس تیزی کے ساتھ اپنا قدم بڑہا رہے ہیں اور ایک ہم ہیں کہ مستقل مزاج اور غنی دل ہیں
بلکہ اس شعر کے پابند ہیں کہ آہستہ خرام بلکہ مخرام اس مد میں سابق کے بہ نسبت دولت تو بیشمار صرف
ہوتی جا رہی ہے ۔ لیکن نتیجہ خوش کن الفاظ باقی خیریت ۔ کسی مریض کا خواہ کیسا ہی کیسا عزیز دوست خدمتی
وماہر فن حکیم موجود ہو لیکن جب تک مریض بذات خود صحت پانے کے لئے اپنی دلی توجہ رجوع نکریگا
اور اون سے کامل صحت پانے کی توقع رکہنا بے سود بلکہ خیال خام ہے ۔ حکیم نسخہ تجویز کردیگا دیگر تدابیر
بتلادے گا لیکن اوقات مقررہ پر باقاعدہ اوس کا استعمال و دیگر احتیاط یہ تمام ہماری ذاتی کوشش پر
منحصر ہے غیر تو غیر وہ ہمارے لئے کچھ نہیں کرسکتے ۔ زندگی اور موت ہماری ذاتی سعی و کوشش پر منحصر ہے

(۶) یکم آذر ۱۳۲۹ف کو ملک سرکار عالی میں جو بہائم شماری ہوئی ہے بلحاظ معلومات اوس کا ایک نقشہ
ضلع واری آخر میں درج ہے ۔

صدر تختہ مردم شماری ہمہ ابواب ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء لغایۃ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نمبر مسلسل	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۱	تعداد رقبہ مربع میل	۸۲۶۹۷	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸
۱	۲	تعداد موضع و شہر	۲۰۴۷۵	۲۰۰۸۷	۲۰۰۸۹	۲۰۲۳۶	۲۱۳۵۲
	۳	تعداد خانہ شماری	۲۰۸۸۰۲۴	۲۲۸۳۷۸۷	۲۲۸۳۴۴۷	۲۷۱۳۸۴۵	۲۷۲۲۱۷۶
	۱	جملہ تعداد مردم شماری	۹۸۴۵۵۹۴	۱۱۵۳۷۰۴۰	۱۱۱۴۱۱۴۲	۱۳۳۷۴۶۷۶	۱۲۴۷۱۷۷۰
۲	۲	(۱) مرد۔	۵۰۰۲۱۳۷	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۷۳۶۲۹	۶۷۹۷۱۱۸	۶۳۴۵۰۷۱
	۳	(۲) عورت	۴۸۴۳۴۵۷	۵۶۶۳۹۱۱	۵۴۶۷۵۱۳	۶۵۷۷۵۵۸	۶۱۲۶۶۹۹
	۳	جملہ تعداد خواندہ۔	۳۱۸۸۸۰	۴۳۴۲۴۰	۳۲۹۱۶۹	۳۹۴۶۹۲	۳۶۵۲۹۰
		(۱) مرد۔	۳۱۳۹۱۸	۴۱۹۹۴۰	۳۱۰۲۸۶	۳۶۷۰۵۴	۳۲۱۹۵۰
		(۲) عورت۔	۴۹۶۲	۱۴۳۰۰	۱۸۸۸۳	۲۷۶۳۸	۴۳۳۴۰
		تعداد ناخواندہ۔	۹۵۲۶۷۱۴	۱۱۰۹۲۸۰۰	۱۰۷۸۴۹۷۴	۱۳۰۰۶۵۱۰	۱۲۱۰۶۴۸۰
		(۱) مرد۔	۴۶۸۸۲۱۹	۵۴۵۳۱۸۹	۵۳۳۶۳۴۴	۶۴۵۳۰۲۹	۶۰۲۳۱۲۱
		(۲) عورت۔	۴۸۳۸۴۹۵	۵۶۳۹۶۱۱	۵۴۴۸۶۳۰	۶۵۵۳۴۸۱	۶۰۸۳۳۵۹

نمبر سلسلہ	نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۲۹۰ف م سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ء	سنہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴	۱	جملہ تعداد رنڈوے	۲۳۲۷۰۴	۲۴۲۱۵۱	۲۹۶۳۹۵	۲۷۹۳۹۱	۴۲۲۷۹۱
		(۱) جن کی عمر (۱۰) سال تک ہے	۵۶۶۵	۱۵۶۷	۲۵۵۷	۱۹۰۸	۵۶۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۲۲۷۰۳۹	۲۴۰۵۸۴	۲۹۳۸۳۸	۲۷۷۴۸۳	۴۱۷۱۸۱
	۲	جملہ تعداد بیوگان	۹۱۸۲۹۲	۱۰۱۷۷۵۹	۱۰۳۰۸۵۵	۱۱۶۲۶۶۶	۱۲۰۳۶۹۹
		(۱) جن کی عمر دس سال تک ہے۔	۱۸۷۷۲	۴۹۳۷	۹۰۶۴	۶۶۹۲	۱۳۴۱۴
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۹۹۵۲۰	۱۰۱۲۸۲۲	۱۰۲۱۷۹۱	۱۱۵۵۹۷۴	۱۱۹۱۲۸۵
۵		تعداد بلحاظ زباندانی۔					
	۱	کنڑی۔	۱۲۳۸۵۱۹	۱۴۵۱۰۴۶	۱۵۶۲۰۱۸	۱۶۸۰۰۰۵	۱۵۳۶۹۲۸
		(۱) مرد۔	۶۲۴۰۵۳	۷۲۸۹۱۴	۷۸۰۸۴۷	۸۴۳۸۱۵	۷۸۳۲۱۱
		(۲) عورت۔	۶۱۴۴۶۶	۷۲۲۱۳۲	۷۸۱۱۷۱	۸۳۶۱۹۰	۷۵۳۷۱۷
	۲	مرہٹی۔	۳۱۴۷۷۴۵	۳۴۹۳۸۵۸	۲۸۹۵۸۶۴	۳۴۹۸۷۵۸	۳۲۹۶۱۵۸

نشان صفحہ	نشان مطلب	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) مرد -	۱۶۰۶۷۱۵	۱۷۷۶۵۸۸	۱۴۵۲۵۶۸	۱۷۶۳۹۹۷	۱۶۶۵۷۶۷
		(۲) عورت -	۱۵۴۱۰۳۰	۱۷۱۷۲۷۰	۱۴۴۳۲۹۶	۱۷۳۴۷۶۱	۱۶۳۱۰۹۱
	۳	تلنگی -	۴۲۶۶۴۶۹	۵۰۳۱۰۶۹	۵۱۴۸۰۵۶	۶۳۶۷۵۷۸	۶۰۱۵۱۷۴
		(۱) مرد -	۲۱۵۴۸۲۳	۲۵۵۴۳۳۶	۲۶۳۹۹۸۴	۳۲۴۹۳۶۵	۳۰۷۰۵۲۰
		(۲) عورت	۲۱۱۱۶۴۶	۲۴۷۶۷۳۳	۲۵۰۸۰۷۲	۳۱۱۸۲۱۳	۲۹۴۴۶۵۴
	۴	گجراتی -	۵۹۸۷	۲۶۹۹۴	۱۵۰۶۴	۱۴۹۸۴	۱۶۷۹۳
		(۱) مرد -	۳۱۵۷	۱۴۱۱۶	۸۸۳۹	۸۶۷۰	۸۸۷۱
		(۲) عورت -	۲۸۳۰	۱۲۸۷۸	۶۲۲۵	۶۳۱۴	۷۹۲۲
۵	۵	تامل -	۱۶۳۳۹	۲۹۲۶۶	۲۷۴۷۵	۲۵۰۲۷	۲۱۱۶۸
		(۱) مرد -	۸۳۰۰	۱۵۰۶۳	۱۳۴۱۳	۱۳۲۲۸	۱۱۰۱۰
		(۲) عورت -	۸۰۳۹	۱۴۲۰۳	۱۴۰۶۲	۱۱۷۹۹	۱۰۱۵۸
	۶	بنگالی -	۶۵	۳۸	۶۶	۱۹۴	۴۵
		(۱) مرد -	۳۷	۲۷	۴۲	۱۷۱	۲۷
		(۲) عورت -	۲۸	۱۰	۲۴	۲۳	۱۸
	۷	ترکی -	۶۹۵۹	۱۲۸۶۹	۹۹۳۷	۵۶۸۳	۲۲۲۸
		(۱) مرد -	۴۷۱۷	۸۱۶۷	۷۱۷۷	۳۸۸۱	۱۴۶۱
		(۲) عورت -	۲[illegible]۴۲	۴۷۰۲	۲۷۶۰	۱۸۰۲	۷۶۷

نشان عمومی	نشان خصوصی	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۸	فارسی -	۳۴۹	۸۱۵	۳۹۶	۲۵۶	۱۴۱
		(۱) مرد -	۱۹۰	۴۸۲	۲۵۵	۱۲۹	۶۶
		(۲) عورت -	۱۵۹	۳۳۳	۱۴۱	۱۲۷	۷۵
	۹	اردو -	۹۹۸۲۴۱	۱۱۹۸۳۸۲	۱۱۵۸۴۹۰	۱۳۴۱۶۲۲	۱۲۹۰۸۶۶
		(۱) مرد -	۵۰۸۹۹۸	۶۱۳۵۴۴	۵۹۴۶۶۰	۶۷۷۴۹۲	۶۵۱۳۲۳
		(۲) عورت -	۴۸۹۲۴۳	۵۸۴۸۳۸	۵۶۳۸۳۰	۶۶۴۱۳۰	۶۳۹۵۴۳
	۱۰	انگریزی -	۶۶۴۰	۸۸۸۵	۷۹۰۷	۸۸۴۳	۹۲۸۵
		(۱) مرد -	۴۵۰۹	۵۹۳۲	۵۲۸۹	۶۱۷۴	۶۲۹۶
		(۲) عورت -	۲۱۳۱	۲۹۵۳	۲۶۱۸	۲۶۶۹	۲۹۸۹
	۱۱	پورچگی وغیرہ -	۱۴۱	۱۰۵	۱۰۳	۷۰	۵۱
		(۱) مرد -	۷۷	۸۲	۶۹	۴۴	
		(۲) عورت -	۶۴	۲۳	۳۴	۲۶	
۶		تعداد اشخاص مبتلا امراض					
	۱	نابینا -	۱۱۷۲۳	۱۰۶۳۲	۱۳۴۴	۱۶۲۳۶	۱۹۱۳۸
		(۱) مرد -	۶۴۰۴	۵۸۹۲	۸۵۹	۸۲۸۷	۹۴۹۳
		(۲) عورت -	۵۳۱۹	۴۷۴۰	۴۸۵	۷۹۴۶	۹۶۴۵

نشان بیج	نشان ضمنی	نام ابواب	۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۲	گونگے وبہرے -	۳۸۷۳	۴۴۱۹	۶۲۷	۴۴۲۱	۳۴۱۰
		(۱) مرد -	۲۴۵۱	۲۷۳۹	۴۰۶	۲۵۲۲	۱۹۹۴
		(۲) عورت -	۱۴۲۲	۱۶۹۰	۲۲۱	۱۸۹۹	۱۴۱۶
	۳	کوڑی وجذامی	۲۹۸۹	۲۹۷۷	۳۳۰	۳۷۵۸	۴۲۱۴
		(۱) مرد -	۲۱۱۷	۲۲۶۱	۲۳۶	۲۷۶۲	۲۹۷۰
		(۲) عورت -	۷۷۲	۷۱۶	۹۴	۹۹۶	۱۲۴۴
	۴	جنونی -	۲۲۹۵	۱۵۸۴	۳۳۴	۲۵۶۰	۲۵۱۹
		(۱) مرد -	۱۵۱۰	۱۰۳۶	۲۳۹	۱۵۴۷	۱۴۶۲
		(۲) عورت -	۷۸۵	۵۴۸	۹۵	۱۰۱۳	۱۰۵۷
۷		تعداد جنگی عمر (۶۰) سال یا اس سے متجاوز کر چکی ہے	۶۶۴۵۷۱	۶۵۰۱۵۹	۵۷۰۹۵۱	۲۳۷۶۱۲	۱۹۲۷۳۳
		(۱) مرد -	۲۵۶۲۵۴	۳۰۱۴۱۶	۲۷۱۰۰۲	۱۱۲۵۹۲	۱۰۸۴۸۷
		(۲) عورت -	۴۰۸۳۱۷	۳۴۸۷۴۳	۲۹۹۹۴۹	۱۲۵۰۲۲	۸۴۲۴۶
		تعداد بلحاظ قوم					
	۱	ہنود					
		مرد -	۴۵۱۷۸۱۲	۵۲۴۶۹۷۱	۵۰۲۴۲۰۲	۵۸۹۰۱۷۱	۵۴۰۶۵۹۳

نشان صیغہ	نشان تقسیم	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ -	۲۶۲۶۱۷	۳۴۰۱۵۸	۲۴۰۸۱۰	۲۶۴۵۷۸	۲۲۳۶۸۷
		(۲) ناخواندہ -	۴۲۵۵۱۹۵	۴۹۰۶۸۱۳	۴۷۸۳۳۹۲	۵۶۳۲۵۸۰	۵۱۸۲۹۰۶
		(۳) تعداد جنکی عمر ساٹھ سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے -	۲۲۵۷۴۲	۲۶۵۳۹۸	۲۳۵۱۰۰	۹۴۳۰۹	۹۴۳۵۸
		(۴) تعداد رنڈوے	۲۱۶۹۵	۲۱۷۵۵۷	۲۶۶۹۲۰	۲۴۷۴۳۰	۳۷۱۱۵۷
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۵۳۴۱	۱۲۹۶	۲۳۷۱	۱۷۴۲	۵۱۱۶
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -	۱۶۳۵۴	۲۱۶۲۶۱	۲۶۴۵۴۹	۲۴۵۶۸۰	۳۶۶۰۴۱
		(۵) نابینا -	۵۹۳۵	اس سنہ میں عورتوں کی مفصل اعداد معلوم نہ ہوئے -	"	"	۸۱۱۶
		(۶) گونگے و بہرے -	۲۲۴۱				۱۶۹۴
		(۷) کوڑی و جذامی	۱۹۶۳	اس سنہ میں عورتوں کی مفصل اعداد معلوم نہ ہوئے -	"	"	۲۵۸۷
		(۸) جنونی -	۱۳۳۸				۱۳۰۲
	۲	عورت -	۴۳۷۵۳۶۹	۵۰۶۸۲۷۸	۴۸۴۶۶۳۷	۵۷۲۸۹۸۸	۵۲۴۹۸۶۰

نشان صدر	نشان علاقہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ۔	۱۸۸۹	۵۳۱۷	۹۴۷۵	۱۱۲۲۸	۱۷۳۱۶
		(۲) ناخواندہ۔	۴۳۷۴۳۸۰	۵۰۶۲۹۶۱	۴۸۳۷۱۶۲	۵۷۱۷۷۶۰	۵۲۳۲۵۴۴
		(۳) تعداد جنگی عمر (۶۰) سال یا اوس سے تجاوز کرچکی ہے	۲۹۰۴۰۷	۳۰۹۲۹۷	۲۶۱۹۴۱	۱۰۷۰۹۴	۷۳۴۱۸
		(۴) تعداد بیوہ	۸۳۸۹۱۹	۹۰۹۳۳۳	۹۲۲۵۴۲	۱۰۲۷۷۱۹	۱۰۵۰۲۸۴
		(۱) جنگی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۱۷۸۰۴	۴۴۷۷	۸۳۵۰	۶۳۲۴	۱۱۱۵۸
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۲۱۱۱۵	۹۰۴۸۵۶	۹۱۴۱۹۲	۱۰۲۱۳۵۵	۱۰۳۹۱۲۶
		(۵) نابینا۔	۴۹۶۳	اس سنہ مین مریضون کا مفصل حال معلوم نہوا۔	"	"	۸۲۸۲
		(۶) گونگے و بہرے	۱۳۲۲		"	"	۱۱۷۶
		(۷) کوڑی و جذامی	۸۱۳		"	"	۱۰۹۳
		(۸) جنونی۔	۷۱۵		"	"	۸۶۳
		جملہ تعداد مرد و عورت اہل ہنود۔	۸۸۹۳۱۸۱	۱۰۳۱۵۲۴۹	۹۸۷۰۸۳۹	۱۱۶۲۶۱۴۶	۱۰۶۵۶۴۵۳

[illegible]	[illegible]	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۲	**سکھ**					
		مرد۔	۲۰۵۷	۱۵۵۶	۲۶۱۰	۲۶۴۳	۱۵۳۹
		(۱) خواندہ۔	۴۴۳	۹۷۴	۷۷۰	۷۶۹	۴۵۹
		(۲) ناخواندہ۔	۱۶۱۴	۱۵۸۲	۱۸۴۰	۱۸۷۴	۱۰۸۰
		(۳) جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے تجاوز کرچکی ہے۔	۴۲۹	۱۷۷	۹۵	۶۶	۲۴
		(۴) رنڈوے۔	۹۶	۱۴۳	۷۷	۱۴۱	۱۳۷
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۰	۰	۲	-	۱
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۹۶	۱۴۳	۷۵	۱۴۱	۱۳۶
		عورت۔	۱۶۰۷	۲۰۸۱	۱۷۲۵	۲۰۸۳	۱۲۰۶
		(۱) خواندہ۔	۰	۱۸	۳۰	۷۷	۵۲
		(۲) ناخواندہ۔	۱۶۰۷	۲۰۶۳	۱۶۹۵	۲۰۰۶	۱۱۵۴
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے تجاوز کرچکی ہے۔	۶۶۱	۱۶۳	۶۰	۴۶	۱۸

نمبر مسلسل	نمبر ملت	نام ابواب	سنہ ۱۲۹۰ ف م ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۳۰۰ ف م ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۳۱۰ ف م ۱۹۰۱ء	سنہ ۱۳۲۰ ف م ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۳۳۰ ف م ۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۴) تعداد بیوہ -	۲۵۵	۴۶۵	۳۰۷	۳۵۴	۲۵۴
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۴	۲	۲	۲	۱
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -	۲۵۱	۴۶۳	۳۰۵	۳۵۲	۲۵۳
		جملہ تعداد مرد و عورت سکھ -	۳۶۹۴	۴۶۳۷	۴۳۳۵	۴۷۲۲	۲۷۴۵
	۳	**جین**					
		مرد -	۴۴۵۰	۱۴۹۶۶	۱۰۷۷۲	۱۱۰۸۴	۹۸۵۲
		(۱) خواندہ -	۷۵۸	۶۵۵۶	۳۶۸۳	۴۱۹۱	۳۵۴۶
		(۲) ناخواندہ -	۳۶۹۲	۸۴۱۰	۷۰۸۹	۶۸۹۳	۶۳۰۶
		(۳) تعداد ان کی جنکی عمر (۴۰) سال یا اس سے متجاوز کر چکی ہے	۳۳۸	۱۳۰	۵۴۲	۱۷۲	۱۹۵
		(۴) رنڈوے	۴۲۰	۱۱۱۵	۷۶۷	۹۴۳	۱۰۲۸
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے	۲	۱	۲	۵	۱۱

نشان سلسلہ	نشان تعلقہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۴۱۸	۱۱۰۶	۷۶۰	۹۱۹	۱۰۱۷
		عورت۔	۴۰۷۱	۱۲۸۷۹	۹۵۷۳	۹۹۹۴	۸۷۳۲
		(۱) خوانده	۲	۴۱	۵۳	۱۵۲	۲۶۹
		(۲) ناخوانده	۴۰۶۹	۱۲۸۳۸	۹۵۲۰	۹۸۰۳	۸۴۶۳
		(۳) جنکی عمر (۶۰) سال ہے یا اوس سے متجاوز کر چکی	۳۹۱	۸۵۰	۴۹۷	۱۸۵	۱۰۹
		(۴) بیوه۔	۸۶۷	۲۵۱۶	۱۹۱۵	۲۰۳۶	۱۹۰۶
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۷	۱۷	۱۵	۱۱	۱۹
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۶۰	۲۴۹۹	۱۹۰۰	۲۰۲۵	۱۸۸۷
		جملہ تعداد مرد و عورت جین۔	۸۵۲۱	۲۷۸۴۵	۲۰۳۴۵	۲۱۰۲۶	۱۸۵۸۴
	۴	**اہل اسلام**					
		مرد۔	۴۶۹۴۴۶	۵۸۱۴۹۶	۵۹۰۲۳۰	۷۰۶۸۲۱	۶۶۴۷۲۲
		(۱) خوانده۔	۴۴۵۰۲۳	۶۴۶۶۴۰	۵۷۲۹۴	۷۹۴۷۵	۸۲۲۱۴

نشان سلسلہ	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۲۹۰ف م سنہ ۱۸۸۱ع	سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ع	سنہ ۱۳۱۰ف م سنہ ۱۹۰۱ع	سنہ ۱۳۲۰ف م سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۲) ناخواندہ ۔	۴۲۴۹۲۳	۵۱۶۸۷۶	۵۳۲۹۳۶	۶۳۴۰۳۸	۵۸۱۶۰۸
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے ۔	۲۹۴۷۴	۳۳۸۲۰	۳۳۳۳۵	۱۴۶۲۰	۱۰۴۵۸
		(۴) رنڈوے ۔	۲۱۲۴۳	۲۲۴۸۷	۲۶۴۹۶	۲۶۰۶۴	۳۷۱۱۹
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے ۔	۱۰۳	۲۴۲	۱۶۰	۱۱۸	۳۶۲
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے ۔	۲۱۱۴۰	۲۲۵۴۵	۲۶۳۳۶	۲۵۹۴۶	۳۶۷۵۷
		(۵) نابینا	۴۷۲	[illegible]	″	″	۱۰۰۷
		(۶) گونگے و بہرے	۲۰۶				۲۰۸
		(۷) کوڑی و جذامی	۱۵۳				۲۸۵
		(۸) جنونی ۔	۱۷۰				۲۰۸
	۲	عورت ۔	۴۵۶۴۸۳	۵۵۷۱۷۰	۵۶۵۵۲۰	۶۷۴۱۶۹	۶۳۴۲۵۵
		(۱) خواندہ ۔	۱۲۲۹	۵۳۰۷	۵۸۱۶	۸۸۰۵	۱۹۵۹۹
		(۲) ناخواندہ	۴۵۵۲۵۴	۵۵۲۱۳۳	۵۵۹۷۰۴	۶۶۵۶۹۲	۶۱۴۶۵۶

نشان مسلسل	نشان مسلسل خاص	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۳) جنگی عمر ۱۰ سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔	۱۱۶۴۹۸	۳۷۸۴۹	۳۵۶۰۰	۱۵۱۸۱	۸۴۴۳
		(۴) بیوہ	۷۷۵۴۰	۱۰۲۸۶۱	۱۰۰۴۱۱	۱۱۵۶۲۴	۱۲۰۳۷۰
		(۱) جنگی عمر ۱۰ سال تک ہے۔	۳۰۷	۴۲۰	۶۳۳	۲۹۳	۹۴۷
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۷۷۲۳۳	۱۰۲۴۴۱	۹۹۷۷۸	۱۱۵۳۳۱	۱۱۹۴۳۳
		(۵) نابینا۔	۳۴۳	اس سنہ کے مردم شماری میں ان مضمون کی تعداد معلوم نہیں ہوئی۔			۱۰۵۶
		(۶) گونگے و بہرے	۹۶		"	"	۱۹۳
		(۷) کوڑھی جذامی	۹۵				۹۹
		(۸) جنونی۔	۶۹				۱۴۴
		جملہ تعداد مرد و عورت اہل اسلام۔	۹۲۵۹۲۹	۱۱۳۸۶۶۶	۱۱۵۵۷۵۰	۱۳۸۰۹۹۰	۱۲۹۸۲۷۷
۵		**عیسائی**					
		(۱) یورپین دیگر بلاد یورپ۔	۴۰۱۶	۵۲۵۸	۴۳۴۷	۸۳۸۸	۵۶۵۴

نشان عصر	نشان عنوان	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) مرد -	۳۲۱۳	۴۰۱۵	۳۴۰۱	۵۸۶۰	۴۶۵۷
		(۲) عورت -	۸۰۳	۱۳۴۳	۹۴۶	۲۵۲۸	۹۹۷
		(۳) یوروشین	۱۹۵۶	۲۵۰۷	۳۲۹۲	۳۰۰۴	۲۲۳۷
		انگلوانڈین -					
		(۱) مرد -	۹۹۲	۱۲۷۶	۱۶۹۲	۱۵۴۸	۱۰۲۳
		(۲) عورت -	۹۶۴	۱۲۳۱	۱۶۰۰	۱۴۵۶	۱۲۱۴
		(۳) دیسی عیسائی -					
		(۱) مرد -	۳۷۶۷	۶۳۳۶	۷۷۳۹	۲۳۶۳۵	۲۹۰۶۶
		(۲) عورت -	۳۸۷۵	۶۳۲۵	۷۶۱۸	۲۲۲۷۳	۲۷۶۶۳
		جملہ تعداد دیسی عیسائی -	۷۶۴۲	۱۲۶۶۱	۱۵۳۵۷	۴۵۹۰۸	۵۶۷۲۹
		جملہ تعداد مرد عیسائی -	۷۹۷۲	۱۱۶۳۰	۱۲۸۳۲	۲۹۴۹۵	۳۳۱۳۹
		(۱) خواندہ -	۵۳۰۷	۹۱۱۵	۷۰۶۸	۹۳۶۲	۹۱۳۴
		(۲) ناخواندہ -	۲۶۶۵	۲۵۱۵	۵۷۶۴	۲۰۱۳۳	۲۴۰۰۵
		(۳) جنگی عمر (۶۰)	۲۴۸	۳۸۳	۴۹۳	۴۴۱	۴۴۶

نشان صفحہ	نشان علاقہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔					
		(۴) رنڈوے۔	۲۵۱	۳۱۷	۶۹۲	۷۱۳	۱۱۶۹
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے	۰	۲	۱	۴	۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۲۵۱	۳۱۵	۶۹۱	۷۰۹	۱۱۵۹
		(۵) نابینا۔	۱	اس سنہ کے مریضوں کی تعداد معلوم نہ ہو سکی۔	″	″	۲۰
		(۶) گونگے و بہرے	۳				۱۰
		(۷) کوڑی و جذامی	۱				۲۲
		(۸) جنونی۔	۱				۹
		جملہ تعداد عورت	۵۶۴۲	۸۷۹۹	۱۰۱۶۴	۲۴۸۰۱	۲۹۵۱۷
		عیسائی۔					
		(۱) خواندہ۔	۱۷۴۶	۳۶۴۰	۳۱۲۵	۴۰۴۲	۳۸۲۹
		(۲) ناخواندہ۔	۳۸۹۶	۵۱۵۹	۷۰۳۹	۲۰۷۵۹	۲۴۶۸۸
		(۳) تعداد جنکی عمر	۳۲۸	۳۵۱	۳۲۸	۳۵۶	۳۰۵

نمبر سلسلہ	نمبر اقسام	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے۔					
		(۴) بیوہ۔	۶۹۳	۱۰۳۹	۱۲۸۱	۲۷۱۴	۴۲۵۰
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۲	۴	۰	۷	۳۱
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۶۹۱	۱۰۳۵	۱۲۸۱	۲۷۰۷	۴۲۱۹
		(۵) نابینا۔	۶	اس سنہ کے ناقصوں کی تعداد علحدہ معلوم نہیں ہوئی۔	"	"	۲۹
		(۶) گونگے و بہرے۔	۴				۸
		(۷) کوڑی و جذامی	۰				۲۰
		(۸) جنونی۔	۱	" "	"	"	۷
		جملہ تعداد عیسائی مرد و عورت۔	۱۳۶۱۴	۲۰۴۲۹	۲۲۹۹۶	۵۴۲۹۶	۶۲۶۵۶
	۶	پارسی					
		مرد۔	۳۷۵	۶۲۸	۸۱۴	۸۲۲	۷۵۸

نشان مسلسل	نشان مسلسل	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ۔	۲۶۴	۴۸۴	۶۰۳	۶۹۲	۵۹۱
		(۲) ناخواندہ۔	۱۱۱	۱۳۴	۲۱۱	۱۳۰	۱۶۷
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے۔	۲۱	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰
		(۴) رنڈوے۔	۱۴	۱۶	۵۶	۳۲	۷۷
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۰	۰	۳	۰	۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۱۴	۱۶	۵۳	۳۲	۷۷
		عورت۔	۲۶۳	۴۳۰	۶۴۹	۷۰۷	۷۳۲
		(۱) خواندہ۔	۹۴	۲۴۵	۳۶۸	۴۱۴	۴۱۹
		(۲) ناخواندہ۔	۱۶۹	۱۸۵	۲۸۱	۲۹۳	۳۱۳
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے۔	۳۲	۱۸	۲۰	۲۷	۱۲

نشان حصص	نشان [illegible]	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		بیوہ۔	۱۸	۳۴	۴۰	۶۴	۷۶
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۰	۰	۳	۷	۰
		(۲) دس سے اونچی عمر والے۔	۱۸	۳۴	۳۷	۵۷	۷۶
		جملہ تعداد پارسی مرد و عورت۔	۶۳۸	۱۰۵۸	۱۴۶۳	۱۵۲۹	۱۴۹۰
	۷	یہودی بنی اسرائیل			اعداد سنہ ۱۳۱۰ف [illegible] یہودی مرد و عورت [illegible]		
		مرد۔	۲۵	۱۰		۸	۲
		(۱) خواندہ۔	۷	۷		۸	۱
		(۲) ناخواندہ۔	۱۸	۳		۰	۱
		عورت۔	۳۲	۱۶		۴	۲
		(۱) خواندہ۔	۲	۱		۲	۱
		(۲) ناخواندہ۔	۳۰	۱۵		۲	۱
		جملہ تعداد یہودی مرد و عورت	۴۷	۲۶		۱۲	۴
	۸	انی مسٹ آریہ سماج					

نشان مسلسل	نشان مسلسل قسم	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		برہمو سماج ۔ بودھ ۔ گونڈ و بھیل و دیگر وغیرہ ۔					
		مرد ۔	بموجب مردم شماری کے اس سنہ کی تفصیل حال معلوم نہیں ہوا ۔	۱۴۸۷۲	۳۲۱۶۹	۱۳۹۱۳۹	۲۲۹۱۴۸
		(۱) خوانده ۔		۲۶	۵۸	۲۹۲	۲۱[illegible]۹
		(۲) ناخوانده ۔		۱۴۸۴۶	۳۲۱۱۱	۱۳۸۸۴۷	۱[illegible]۴۹
		(۳) جنکی عمر ۶۰ سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے ۔		۷۲۸	۱۳۹۵	۲۴۵۹	۱۰۰۰۰
		(۴) رنڈوے ۔		۵۱۶	۱۳۸۸	۴۰۶۷	۱۲۱۰۴
		(۱) جنکی عمر ۱۰ سال تک ہے ۔		۱۸	۱۲	۴۰	۱۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے ۔		۴۹۸	۱۳۷۲	۴۰۲۷	۱۱۹۹۴
		(۵) نابینا ۔		اس سنہ کے معذورین کی تعداد معلوم نہیں ہوئی ۔			۳۵۰
		(۶) گونگے و بہرے ۔	۲۴۵۱				۸۲
		(۷) کوڑی و جذامی ۔	۲۱۱۷		〃	〃	۷۶
		(۸) جنونی ۔					۴۳

نشان مسلسل	نشان	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		عورت ۔		۱۴۲۵۸	۳۳۲۴۵	۱۳۶۸۱۲	۲۰۲۳۹۷
		(۱) خواندہ ۔		۱	۱۶	۱۰۷	۹۲۶
		(۲) ناخواندہ ۔		۱۴۲۵۷	۳۳۲۲۹	۱۳۶۷۰۵	۲۰۱۴۷۱
		(۳) تعداد جنکی عمر (۴۰) سال یا اوس سے متجاوز کرچکی ہے				۲۲۰۸	۱۹۴۱
		(۴) بیوہ ۔		۱۵۱۰	۴۴۵۷	۱۴۱۵۰	۲۶۵۵۸
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے ۔		۱۶	۶۲	۱۰۲	۲۵۹
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے ۔		۱۴۹۴	۴۳۹۵	۱۴۰۴۸	۲۶۲۹۹
		(۵) نابینا ۔					۲۷۸
		(۶) گونگے و بہرے	۱۴۲۲				۳۹
		(۷) کوڑہی و جذامی	۸۴۲		۰	۱۱	۳۲
		(۸) جنونی ۔					۴۳
		جملہ تعداد مرد و عورت اناث وغیرہ ۔		۲۶۱۳۰	۶۵۶۱۴	۲۸۵۹۵۱	۴۳۱۵۶۵

(خانہ ۴ میں:) کیفیت مردم شماری کی اس سنہ کا مفصل حال معلوم نہیں ہوا ۔

(خانہ ۵ میں:) اس سنہ کے معذورین کی تعداد معلوم نہیں

پیشہ ور

ملک سرکار عالی مین اب تک پانچ مردم شماری ہوئی - ان مین ہر ایک مردم شماری مین پیشہ ورونکی تقسیم مختلف طریقے کی گئی ہے ۔ لہذا مردم شماری کے دیگر اعداد کے ساتھ ایک سنہ کے مقابل دوسرے سنہ کے پیشہ ورون کے اعداد تبلانا دقت طلب امر ہے ۔ لہذا پہلی مردم شماری بابتہ سنہ ۱۸۸۱ع کے اہم پیشہ ورون کی تفریق نمبر (۱) کے تختے مین تبلائی گئی ہے ۔ دوسری و تیسری مردم شماری بابتہ سنہ ۱۸۹۱ع و سنہ ۱۹۰۱ع کے اہم پیشہ ورون کی تفریق مین یکسانیت ہے ۔ اس لیئے ان ہر دو سنین کے اعداد نمبر (۲) کے تختے مین تبلائے گئے ہین ۔ چوتھی و پانچوین مردم شماری سنہ ۱۹۱۱ع و سنہ ۱۹۲۱ع کے اہم پیشہ ورون کی تفریق مین یکسانیت ہے ۔ اس واسطے ان ہر دو سنین کے اعداد نمبر (۳) کے تختہ مین قوم واری تبلائے گئے ہین ۔ بلدۂ حیدرآباد و سکندرآباد مین جو اہم پیشہ ور ہین اون کی تعداد معہ قوم واری بابتہ سنہ ۱۹۱۱ع و ۱۹۲۱ع تختہ نمبر (۴) مین درج ہے ۔

تختہ نمبر ۱ بابتہ سنہ ۱۸۸۱ع

نمبر شمار	نام پیشہ	تعداد پیشہ ور	نمبر شمار	نام پیشہ	تعداد پیشہ ور
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظم و نسق (انتظام مملکت عامہ)	۱۵۳۱۴۵	۸	زراعت پیشہ (کسان) ۔	۱۶۷۵۳۷۲
۲	فوجی خدمات ۔	۴۲۰۱۴	۹	فلزات و معماری کے کام کرنیوالے ۔	۴۶۸۲۶
۳	دیگر ملازمین ریاست ۔	۳۹۵۱۰	۱۰	بافندہ و پوشاک بنانے والے ۔	۳۲۸۰۴۷
۴	برگ و چوب و بید وغیرہ ۔	۴۴۲۷۹	۱۱	اشیاء خوراک تیار کرنے والے ۔	۱۴۱۶۱۹
۵	خانگی ملازمت کرنیوالے ۔	۱۷۶۱۰۳	۱۲	چرم ساز ۔	۳۱۵۲
۶	بیوپاری تجارت پیشہ ۔	۱۶۸۱۳۴	۱۳	ظروف گلی و شیشہ ساز ۔	۱۰۴۷۹۶
۷	گاڑی و کشتی بان ۔	۱۴۲۱۴	۱۴	غیر معین لوگ ۔	۳۱۱۷۷۶۰

تختہ نمبر (۲) بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء و سنہ ۱۹۰۱ء

نمبر سلسلہ	نام پیشہ	تعداد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء	تعداد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء	نمبر سلسلہ	نام پیشہ	تعداد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء	تعداد پیشہ وران بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	انتظام مملکت۔	۵۴۱۱۱۰	۵۴۷۲۸۰	۱۵	برگ و چوب و بید وغیرہ۔	۱۶۳۵۴۵	۱۵۶۹۸۱
۲	جمعیت۔	۶۳۲۹۹	۶۴۹۰۵	۱۶	ادویہ۔ گوند۔ زنگ وغیرہ	۱۹۷۱۷	۲۵۴۵۳
۳	ملازمین دیسی ریاستہائے دیگر ریاست غیر۔	۴۵۰۹	۱۶۰	۱۷	چرم ساز وغیرہ۔	۱۵۷۶۷۴	۲۶۰۴۷۶
				۱۸	تجارت پیشہ۔	۱۷۶۲۲۹	۴۲۷۹۷۴
۴	پرورش جانوران۔	۲۸۳۹۰۶	۲۸۴۳۰۳	۱۹	باربرداری و ذخائر۔	۸۲۷۹۰	۶۷۲۱۷
۵	زراعت۔	۵۱۷۸۳۲۹	۵۱۳۲۹۰۲	۲۰	تعلیمی و دماغی مشاغل۔	۱۳۶۹۰۵	۱۴۲۷۹۰
۶	خانہ داری و حفظان صحت۔	۶۰۱۶۲۹	۶۵۵۸۷۰	۲۱	فوجی کرتب۔	۱۱۶۳۹	۵۵۹۵
۷	ماکولات و مشروبات و محرکات	۶۵۷۶۷۱	۵۳۶۰۱۶	۲۲	محنت و مزدوری۔	۱۴۶۴۳۲۷	۴۳۴۲۱۹
۸	روشنی۔ آتش۔ چارہ۔	۹۲۶۸۹	۱۶۲۵۳	۲۳	غیر معین و غیر معروف پیشے۔	۴۴۱۲۸۰	۳۸۹۱۴
۹	عمارات۔	۶۰۸۵۹	۸۴۸۳۳				
۱۰	سواریان و کشتی بان۔	۳۵۴۹	۳۲۴۷	۲۴	غیر تابع۔	۳۲۲۶۰۰	۴۱۰۳۹۴
۱۱	ضروریات زائدہ۔	۳۲۲۶۰	۴۶۲۳۱				
۱۲	پارچہ بافی و پوشاک بنانے والے۔	۷۴۴۳۳۸	۵۲۷۶۳۰				
۱۳	جواہرات۔	۱۷۲۲۰۵	۱۸۲۱۲۵				
۱۴	شیشہ آلات و ظروف گلی و سنگی۔	۹۳۹۸۱	۸۹۲۹۳				

تختہ نمبر ۳ ۔ تختہ آہم پیشہ وران بلحاظ قوم و ملت ملک سرکار عالی بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۱۱ع و سنہ ۱۹۲۱ع

نمبر شمار	نام پیشہ	جملہ تعداد		تفریق بلحاظ مذہب ۔ ہندو		جین		سکھ		اسلام		عیسائی		پارسی		انی مسٹ		دیگر	
		سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع	سنہ ۱۹۱۱ع	سنہ ۱۹۲۱ع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	کاشتکار ۔	۸۳۸۹۷۱۸	۶۹۲۷۰۱۷	۷۴۳۸۹۵۳	۶۰۶۸۵۴۶	۶۹۶۰	۵۴۱۴	سنہ گذشتہ میں پیشہ وران کی تفصیل [illegible]	۱۰۸۲	۶۶۶۱۱۰	۵۷۵۸۷۲	۳۸۹۶۰	۳۰۷۶۰	۳۱۶	۱۳۲	۲۴۷۱۳۹	۲۵۶۹۳۳	۱۳۸۰	۵۱
۲	کان کن	۱۸۴۷۴	۲۰۸۹۶	۱۶۹۷۶	۱۳۱۶۷	۰	۱		۰	۱۱۰۲	۵۸۷۶	۳۸۵	۷۹	۰	۰	۱۱	۱۷۷۱	۰	۲
۳	صنعتی کاروبار ۔	۱۸۷۲۶۳۳	۱۷۱۱۸۳۷	۱۷۶۱۶۶۹	۱۵۷۸۲۹۹	۱۲۹۶	۱۷۸۳		۴۴	۱۰۲۲۷۱	۸۹۹۷۳	۴۰۹۷	۵۱۱۹	۹۴	۷۸	۲۲۶۴	۳۶۴۱۵	۱۴۲	۱۲۶
۴	باربرداری حمالی ۔	۱۳۳۹۵۱	۱۹۳۰۸۳	۱۰۲۸۱۸	۱۵۳۱۵۹	۵۰	۱۶		۱۸	۲۱۸۸۳	۲۴۱۱۵	۳۹۴۶	۲۹۹۵	۱۲۳	۱۵۶	۴۹۹۷	۱۲۵۵۹	۱۳۵	۵۸

نمبر شمار	نام پیشہ	جملہ تعداد		تفریق بلحاظ مذہب															
				ہندو		جین		سکھ		اسلام		عیسائی		پارسی		انی مسٹ		دیگر	
		سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵	تجارت ۔	۶۰۹۹۴	۶۵۳۹۸	۵۱۲۲۰	۴۹۰۲۸	۱۳۳	۹۴۵	سنہ ۱۹۱۱ء میں سکھ پیشہ وروں کی تفصیل دستیاب نہیں ہوئی ۔	۱۵	۱۶۶۹۶	۲۴۲۴۳	۱۲۹۰	۱۳۳۴	۳۵۳	۳۰۱	۳	۳۰۱	۳۸	۷۸
۶	فوجی خدمات ۔	۴۳۹۶۸	۳۸۱۲۸	۱۳۳۵۶	۱۳۹۴۳	۱	۹		۳۱۲	۲۵۱۲۹	۲۸۶۴۳	۳۱۲۲	۳۸۶۸	۱۴	۱۲	۰	۲۴	۳۵۴	۱۱۲
۷	عاملانہ خدمات ۔	۲۶۰۱۵	۳۰۰۵۹	۶۸۸۵	۱۳۲۳۸	۰	۴۳		۱۰۳	۱۶۷۸۷	۲۵۳۲۳	۱۲۶۴	۱۰۶۲	۶۹	۶۷	۰	۱۶	۱۱۹	۱۲۶
۸	آزاد پیشے	۲۳۵۰۳	۲۲۳۸۳	۹۳۳۴	۱۱۰۱۱	۴۳	۱۹		۸	۱۱۳۹۸	۹۴۰۷	۳۴۰۱	۱۵۱۲	۳۰	۱۱۴	۰	۰	۴۵	۱۱۲
۹	موجودہ آمدنی میں گزارہ کرنے والے	۲۲۸۵۲	۳۰۳۴۸	۳۲۵۴	۵۰۳۹	۰	۱۸		۲۹	۱۸۲۵۰	۱۴۴۴۴	۳۴۶	۴۰۸	۳۴	۴۶	۰	۲	۶۹	۲۰

نشان سلسلہ	نام پیشہ	جملہ تعداد		تفریق بلحاظ مذہب															
				ہندو		جین		سکھ		اسلام		عیسائی		پارسی		انی مسٹ		دیگر	
		سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۰	خانگی ملازمت۔	۱۰۹۵۰۵	۵۶۲۱۱	۴۶۱۴۸	۲۸۱۰۳	۱۵	۸۸	سنہ مذکورمین کے پیشہ وروں کی تفصیل دستیاب نہ ہوئی۔	۱۱۵	۶۱۴۰۱	۲۶۶۹۷	۱۷۳۶	۱۰۸۶	۱۲	۴۶	۰	۶۷	۱۹۳	۴۹
۱۱	غیر معین مشاغل۔	۳۱۱۹۳	۱۷۹۴۸	۲۳۰۸۵	۱۳۶۹۳	۴۵	۱۲		۹	۵۴۹۰	۲۲۸۴	۱۴۱۸	۶۶۳	۶۷	۸۰	۷	۱۶۲	۸۳	۴۵
۱۲	غیر افزائی۔	۱۸۱۱۱	۱۰۸۷۲	۱۱۰۴۸	۵۳۲۱	۳	۳		۰	۶۹۸۸	۵۲۷۹	۶۸	۲۳۶	۰	۰	۲	۰	۲	۲۳
	جملہ سیزان	۵۰۰۶۲۱	۴۰۴۱۸۷	۲۶۲۱۳۱	۲۱۱۵۸۹	۳۷۹	۱۲۳۸	۹۷۸	۷۳۸	۲۱۹۸۹۶	۱۷۴۵۲۶	۱۶۲۰۷	۱۳۷۰۷	۸۰۸	۹۰۸	۴۱	۶۶۷	۱۱۲۸	۸۰۳

گداگران

از روئے مردم شماری حالیہ بابتہ سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف ملک سرکار عالی مین گداگرون اور معذورین کی تعداد بلحاظ اقوام جو موجود ہے اون کی تفصیل مندرجۂ ذیل ہے۔ ان گداگرون کے بارے مین ہم لوگون کا عقیدہ ہے کہ ان کو خیرات دینے سے وہ اپنے زہد و تقوے سے دعائے خیر کر کے ہماری عافیت بخیر کرنے کے وہ کفیل بنجائین گے۔ درست۔ ایسے متقی و پرہیزگار کو "ولی را ولی میشناسد" لیکن بظاہر دیکھا جائے تو عام طور پر اکثر کے اوصاف حمیدہ اس قابل نہین پائے جاتے۔ بمصداق کے "آن کس کہ خود گم است کرا رہبری کند" ایسے حضرات خیرات پانے کے کہان تک مستحق سمجھے جائین گے اور ایسون کو امداد دینے سے ملک کی تمدنی حالت اور اخلاق پر کیسا مفید یا مضر اثر پیدا ہوتا ہے۔ بلحاظ ضرورت زمانہ ملک و قوم اپنی چشمۂ فیاضی کی روانی کس جانب رجوع رکھنا چاہیئے۔ اس بارے مین مخیر و ہمدرد ابنائے وطن نے غور فرما کر اپنی فیاضی کو جاری رکھین تاکہ خیرات کی اصلی غایت پوری ہو سکے۔

بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف ملک سرکار عالی مین گداگرون کی جملہ تعداد (۳۱۴۶۲۴) ہے اور اون مین سے تعداد اہل ہنود (۲۴۰۴۸۷) تعداد مسلم (۴۹۱۲۴) اور باقی دیگر اقوام (۲۵۰۱۳) ہے۔

بلدۂ حیدرآباد

مسلمان گداگرون کی تعداد معہ متعلقین بشمول ذکور و اناث (۱۰۳۳) ہے اور ہندو گداگرون کی تعداد (۳۷۱۵) ہے۔ عیسائی (۸۶)۔ آریہ سماج (۶)۔ برہمو سماج (۷)۔ جین مذہب والے (۳) ان کی جملہ تعداد (۸۲۱۴) ہے۔ ہندو گداگرون مین (۱۳۶) ایسے بھی ہین جو گداگری کے ماسوا کچھہ زراعتی کاروبار بھی رکھتے ہین۔

گداگرون کی اس تعداد کے ساتھہ آبادی کا تناسب حسب ذیل ہے۔

حیدرآباد کی حالیہ آبادی (۴۰۴۱۸۷) نفوس پر مشتمل ہے۔ اس مین مسلمان (۱۷۴۵۵۶) ہین اور ہندو (۲۱۱۵۸۹)۔ جین (۱۳۳۸)۔ سکھہ (۸۳۷)۔ عیسائی (۱۳۷۱۷) ہین۔

حیدرآباد مین معذورین کی تعداد (۷۷۰) ہے جنمین (۳۱۸) مسلمان اور بقیہ (۴۵۲) دیگر اقوام ہین۔ شہر بمبئی مین گداگرون کی تعداد (۷۰۰۰) ہے اور وہان کی تعداد آبادی (۱۰۰۰۰۰۰) ہے۔

تختہ بہائم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی - شب یکم آذر سنہ ۱۳۲۹ ف

نشان سلسلہ	نام مقام	بیل: سانڈ	بیل: بیل	بیل: گائے	بیل: بچھڑے	جاموش: کھلگے	جاموش: گاومیش	جاموش: بچھڑے	گھوڑے: گھوڑے	گھوڑے: مادیان	گھوڑے: بچھیرے	بکرے	چھیلے	خچر	گدھے	اونٹ	ہل	بنڈیاں	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	بلدہ حیدرآباد	۲۱	۴۹۸۶	۱۵۲۰	۱۰۴۶	۴۲۰	۲۷۰۵	۱۰۰۰	۳۵۷۲	۷۳۲	۵۸	۲۴۷۴	۲۴۲۰	۱۸۴	۵۶۴	۴۳	۳۵۱	۱۰۸۵	
۲	سکندرآباد چھاؤنیات	۲۸۲	۲۰۳۸	۱۳۲۶	۱۱۵۶	۱۶۸	۱۰۰۱	۶۰۲	۳۱۸۲	۶۰۴	۲۳	۴۳۲	۲۱۳۸	۱۰۴	۲۶۰	۴	۲۱۵	۱۰۱۹	
۳	حدود ریلوے	۱۹۴	۱۲۷	۵۹۴	۵۹۷	۵۴	۴۶۶	۲۸۸	۲۰	۴	۱۵	۱۱۸	۱۱۶۵	۰	۲۴	۰	۵	۴۰	
۴	ضلع اطراف بلدہ	۴۴۸۳۰	۱۱۲۷۴۴	۹۷۳۷۲	۹۴۶۸۵	۲۹۱۴۲	۴۵۷۰۶	۳۸۸۰۷	۲۷۵۷	۲۸۰۶	۱۴۴۱	۲۹۲۶۶۰	۱۱۴۶۹۲	۳۳۱	۵۸۲۰	۸۳	۵۲۱۳۴	۱۱۹۰۵	
۵	ضلع اورنگ آباد	۴۱۹	۲۳۹۸۹۲	۱۰۲۵۶۴	۱۱۷۱۷۴	۹۳۶۷	۳۹۷۰۶	۲۲۲۱۱	۶۸۵۱	۸۱۷۲	۲۸۹۷	۸۵۳۰۱	۱۲۷۸۰۹	۲۷	۶۸۲۸	۱۸	۶۶۴۷۷	۲۶۰۰۸	

تعطیلات

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۵۰

فصل (۳)

— رعایت وقت حاضری اہلکاران دفتر ماہ صیام ۔ چونکہ تین سال تک ماہ رمضان شریف عین شدت گرما مین واقع ہونگے اور اس کا آغاز سال آیندہ سے ہوگا ۔ اہل اسلام چونکہ ازروے شریعت روزہ رکہین گے ۔ اس لیے صرف ماہ رمضان المبارک مین غرہ سے تا عید الفطر کل دفاتر اور مدارس سرکار عالی صبح مین آٹھ بجے سے کھول کر دن کے بارہ بجے بند ہو جایا کرین ۔
(جریدہ غیر معمولی ۶ فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۳)) ۔

— بلحاظ آسایش صائمین واحترام ماہ صیام آیندہ دو سال تک ماہ مقدس عین موسم گرما مین واقع ہونے کی وجہ سے جملہ دفاتر و مدارس وغیرہ کو سالم ماہ رمضان کی تعطیل دینے کے بارے مین حکم ہوا ۔ (جریدہ غیر معمولی ۶ شہریور ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) ع ۱۹) ۔

— تعطیل عشرۂ شریف ۔ اس کا تاریخ قیام بعد وقتاً فوقتاً اوس مین جو کچہ تبدیلی ہوتی گئی اوس کا ذکر بستان آصفیہ حصۂ اول صفحہ (۴۳۲) مین موجود ہے ۔ اوس کے ملاحظہ کرنے سے ظاہر ہوگا مین بعد اوس کے بارے مین جو حکم شایع ہو چکا ہے اوس کا ذکر آیندہ درج ہے ۔

محرم الحرام مین غرہ سے مجالس عزا شروع ہو جاتے ہین ۔ لہذا اس سال سے بعوض ۹ تاریخ کے غرۂ محرم سے ۱۲ تاریخ تک عام تعطیلات مقرر کیے جائین ۔ اور سال بسال ایسا ہی عمل ہوتا ہے (جریدہ غیر معمولی ۲۶ مہر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) ع ۲۳) ۔

— تعطیل اعراس حضرات خلفاے راشدین رضی اللہ تعالیٰ علیہم ۔ چونکہ ۹ ربیع الاول کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ ۲۲ جمادی الثانی کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ ۱۸ رمضان کو[۱]

---

[۱] اعلان حسب فرمان خسروی ۲۵ صفر ۱۳۴۱ھ ۔ روز وفات حضرت چونکہ ۹ ربیع الاول نہین ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور ۱۸ ذیحجہ کو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت و وفات ہوئی ہے ۔ لہذا ہر سال ان چارون ایام کی تعطیل ممالک محروسہ کے جملہ دفاتر و مدارس وغیرہ کو دی جائے (جریدہ غیر معمولی ۲۸ شہریور ۱۳۲۱ ف جلد ۵۳ نمبر (۱۶)۔

— حسب رائے صدر محاسب صاحب علاقہ صرفخاص دربارۂ حذف تعطیل چار یوم تعطیل آخر چہار شنبہ ایک یوم و تعطیل دو یوم عرس گلبرگہ شریف و تعطیل ایک یوم عرس ہونگیران کے معاوضہ مین چارون خلفاء راشدین کے وصال کی تاریخون مین ایک ایک یوم تعطیل کے دینے کے بارے مین بذریعہ گشتی دفتر معتمدی صرف خاص نشان ۱۱ واقع ۱۵ خورداد ۱۳۲۹ ف منظوری صادر ہوئی یہ حکم دفاتر صرف خاص کے لئے مخصوص ہے ۔

— بہ لحاظ ملت عیسائی ملازمین سرکار عالی و پارسی ملازمین سرکار عالی کے لیئے سالانہ تعطیل نوروز مخصوص طور پر ایک روز کے لئے منظور کی گئی ۔ (جریدہ ۲ دی ۱۳۳۲ ف جلد (۵۴) نمبر (۵) جزو اول ۔)

سرفرازی خطابات

از پیشگاہ سرکار حضرت اقدس

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۶۸

اعلیحضرت قدر قدرت نے مختلف سالگرہ مبارک کے تقریب مین از راہ قدردانی پیشگاہ خداوندی سے جن عہدہ داران کو خطاب سرفراز فرما چکے ہین اون کا اصلی نام ۔ عہدہ ۔ خطاب (۳)

بقیہ نوٹ صفحہ (۱۵۳) ۔ لہذا ۹ ربیع الاول کی تعطیل موقوف کردیگئی ۔ یوم وفات دراصل غرۂ محرم ہے وہ بضمن عشرۂ شریف غرۂ محرم کو پیشتر ہی سے تعطیل ہوا کرتی ہے ۔ لہذا یہ تعطیل منسوخ کردیگئی ۔ (جریدہ ۱۸ آذر ۱۳۳۲ ف جلد (۵۴) نمبر (۳) صفحہ (۱۶) جزو اول ۔)

و تاریخ سرفرازی حوالہ فرمان و جریدہ وغیرہ بشکل تختہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			
۱	سید مہدی حسن صاحب بلگرامی معتمد سیاسیات۔	مہدی یار جنگ بہادر۔		جریدہ غیر معمولی ۱۷؍اردی بہشت ۱۳۳۰ف
۲	رحیم الدینخان صاحب۔ نائب ناظم عطیات۔	رحیم یار جنگ بہادر۔		〃
۳	سید محی الدین خانصاحب۔ سابق کمشنر کروڑگیری حال وظیفہ یاب حسن خدمت سرکار عالی۔	محی الدین یار جنگ بہادر۔		〃
۴	سردار علیخان صاحب۔ ناظم سپہ خانہ سرکار عالی	سردار نواز جنگ بہادر۔		〃
۵	فصیح الدین احمد خان صاحب معتمد مالگزاری۔	فصیح جنگ بہادر۔	۲۱؍رجب ۱۳۴۰ھ	۲۳؍اردی بہشت ۱۳۳۱ف معمولی۔
۶	غلام محمد صاحب رکن کمیٹی پائیگاہ نواب وقار الامرا	محمد یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۷	سعادت خانصاحب سابق شریک معتمد حال رکن کمیٹی پائیگاہ 〃	سعادت جنگ بہادر۔	〃	〃
۸	زین العابدین صاحب بلگرامی کمشنر صفائی بلدہ۔	عابد نواز جنگ بہادر۔	〃	〃
۹	فرخندہ حسین خان صاحب نواب تاڑبن۔	فرخندہ نواز جنگ بہادر۔	۳۰؍رجب ۱۳۴۰ھ	۷؍خورداد ۱۳۳۳ف
۱۰	مسٹر حیدری صدر المہام فینانس۔	حیدر نواز جنگ بہادر۔	۱۴؍جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	غیر معمولی یکم دی ۱۳۳۲ف
۱۱	مولوی حبیب الرحمن صاحب شیروانی۔ صدر الصدور۔	صدر یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۱۲	مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب میر مجلس عدالت العالیہ۔	مرزا یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۱۳	آغا شاہ رخ شاہ برادر نسبتی سر آغا خان۔	شاہ رخ یار جنگ بہادر۔	〃	〃

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ۔
۱	۲	۳	۴	۵
	دولہ			
۱	محمد ولی الدین خان صاحب صدر المہام عدالت وکوتوالی وامور عامہ (۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک ولایت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	ولی الدولہ بہادر۔	۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	غیر معمولی ۱۱ فروردی ۱۳۳۲ف
۲	محمد معین الدین خانصاحب (۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک اعانت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	معین الدولہ بہادر۔	"	"
۳	محمد لطف الدین خان صاحب صدر المہام فوج وطبابت۔ (۱۷ رجب ۱۳۳۱ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک لطافت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	لطف الدولہ بہادر۔	"	"
	ملکی			
۱	سر سید علی امام صاحب۔ سابق صدر اعظم باب حکومت	موئید الملک بہادر۔	۱۹ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ	غیر معمولی ۲۰ فروردی ۱۳۳۰ف
	مہاراجہ			
۱	راجہ سیتارام بھوپال بہادر والی سمستان گدوال	مہاراجہ	۳۰ رجب ۱۳۴۲ھ	۶ خورداد ۱۳۳۱ف
۲	سوائی راجہ راجیشور راؤ والی سمستان ونپرتی بتقریب سالگرہ اعلیحضرت غفران مکان مہا بھوپال خطاب سرفراز ہوا۔ ×	"	"	"
۴				

سررشتہ ماکولات

یعنے

انتظام گرانی غلہ وغیرہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۷

فصل (۵)

سنہ ۱۳۲۸ف کے قبل ملک سرکار عالی مین جن جن سالون مین قحط رہا ادن سب کا ذکر [illegible] حصہ دوم وسوم مین ہوا - لیکن ملک کی بدقسمتی سے امساک باران واثرات [illegible] کے باعث سنہ ۱۳۲۸ف سے مسلسل سنہ ۱۳۳۰ف تک قحط رہا اور سنہ ۱۳۳۰ف مین تو سارا [illegible] قحط سے متاثر ہوگیا اور یہ قحط بہ نسبت سنہ ۱۳۰۹ف کے سخت گران بار گذرا - اس [illegible] وغیرہ [illegible] اشخاص سب پر کچھ نہ کچھ اثر ضرور رہا - جس کے رفع کرنے کی غرض سے سرکار عالی نے لاکھون روپیہ صرف کرکے جو انتظامات فرمائے اون کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

سنہ ۱۳۲۸ف مین ملک کے مختلف حصص مین قحط کا آغاز ہوا تو اس کے انتظام کے لئے ۲۱ دے سنہ ۱۳۲۸ف کو مولوی محمد علے صاحب ناظم قحط مقرر ہوئے اور سنہ ۱۳۳۰ف [illegible] آغاز تک یہ انتظام صاحب موصوف کے سپرد رہا - اوائل سنہ ۱۳۳۰ف مین یہ شرف [illegible] فرمان مبارک خداوندی مترشدہ ۴ صفر سنہ ۱۳۳۹ھ اس خدمت پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر بی - اے کا تقرر ہوا اور ۲۹ آذر سنہ ۱۳۳۰ف کو نواب صاحب موصوف نے جناب مولوی محمد علے صاحب سے جائزہ حاصل کیا - ابھی جائزہ کو بارہ روز ہی گذرے تھے کہ بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مترشدہ غرہ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۹ھ ان کا تقرر خدمت صوبہ داری ورنگل پر کیا گیا اور اوس کا جائزہ ۱۲ دے سنہ ۱۳۳۰ف کو حاصل کرکے آپ صوبہ داری اور نظامت قحط کے دونون فرائض آخر دے سنہ ۱۳۳۰ف تک انجام دیتے رہے - اس کے بعد حسب [illegible] بارگاہ خداوندی سے آپ کو ورنگل جانے کا حکم صادر ہوا تو آپ یکم بہمن سنہ ۱۳۳۰ف کو نظامت قحط

کا جائزہ معتمد صاحب مال کے سپرد کر کے ورنگل چلے گئے - اس زمانہ مین نظامت قحط کا کام معتمدی مال کے تحت صاحبان اسامت کے تفویض ہوا اور اسی اصول پر یکم بہمن سے ۱۵ اسفندار فروری تک یہ کام صوبہ داریون سے متعلق رہا - دو بارہ حسب فرمان خداوندی مترشدہ ۴ جمادی الثانی ۱۳۲۹ھ نواب محی الدین یار جنگ بہادر نے ہی معتمد صاحب سرکار عالی علاقہ مالگزاری سے ۱۶ فروری ۱۳۳۰ف کو نظامت قحط کا جائزہ حاصل کیا اور اوس وقت سے کارہائے قحط کے مسدود ہونے تک انتظامات آپکے سپرد رہا -

۱۲۸۶ف سے ۱۳۳۰ف تک جتنے قحط ملک سرکار عالی مین ہوئے اور اوس کے انسداد کی غرض سے سرکار سے جس قدر مصارف عاید ہوئے اون کی تفصیل درج ذیل ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے قحط ۱۳۳۰ف کی اہمیت ظاہر ہوگی اور اس کے انسداد مین جو روپیہ صرف ہوا ہے اوس کا حال واضح ہوگا -

تختہ اخراجات انسداد قحط ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۲۸۶ف لغایتہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی	نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱۲۸۶ف	[illegible]	۔	۳	۱۳۰۹ف	[illegible]	[illegible]
۲	۱۳۰۶ف	[illegible]	۔	۴	۱۳۱۵ف	[illegible] ۱۵/۳/۳	[illegible]

نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی	نمبر شمار	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	سنہ ۱۳۲۲ف	[illegible] ۱ر ۸ر ۸ر	۔	۷	سنہ ۱۳۳۰ف	[illegible] ۵ر ۴ر $\frac{3}{6}$	
۶	سنہ ۱۳۲۸ف	[illegible] ۱۲ر $\frac{3}{6}$	۔				

قحط اور متاثرہ مقامات کا مجموعی رقبہ (۲۵۴۳۳) مربع میل اور اس رقبہ کی مردم شماری (۳۸۷۷۵۶۰) ہوتی ہے۔ اس کا مقابلہ رقبہ متاثرہ سنہ ۱۳۰۹ف سے درج ذیل ہے ۔

رقبہ سنہ ۱۳۰۹ف م سنہ ۱۹۰۰ء	رقبہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء	کمی یا بیشی رقبہ سنہ ۱۳۰۹ف	کمی یا بیشی سنہ ۱۳۳۰ف
(۲۳۰۰۷)	(۲۵۴۳۳)	-(۲۴۲۶)	×(۲۴۲۶)
اشخاص متاثرہ سنہ ۱۳۰۹ف	اشخاص متاثرہ سنہ ۱۳۳۰ف	کمی یا بیشی سنہ ۱۳۰۹ف	کمی یا بیشی سنہ ۱۳۳۰ف
(۳۵۷۳۶۵۱)	۳۸۷۷۵۶۰	-۳۰۳۹۰۹	×۳۰۳۹۰۹

ذرایع تعمیرات۔ آبپاشی - لوکلفنڈ امدادی کامون اور رعایتی محتاج خانجات مین جو روپیہ صرف ہوا ہے اور محتاج خانون سے امداد پانے والے مزدورون کی تعداد کا ایک تختہ درج ذیل ہے علاوہ ازین رعایا کو جو تقاوی تقسیم ہوئی وہ بھی درج ہے -

نشان سلسلہ	نام ابواب	تعداد رقم صرف شدہ	تعداد مزدوران محتاجان	اوسط یومیہ مزدوری	نشان سلسلہ	نام ابواب	تعداد رقم صرف شدہ	تعداد مزدوران محتاجان	اوسط یومیہ مزدوری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تعمیرات کے کامونین						[illegible] ۲ر۶ر	۸۶۲۵۸۵۹	۲ر
	(۱) اخراجات انتظامی	[illegible]	۰	۰	۴	تعداد اخراجات و تعداد محتاجان - کارہائے امدادی ذریعہ لوکلفنڈ -			
	(۲) اجورہ مزدوران	[illegible] ۲ر۸ر	۱۵۶۸۱۰۳	۲ر۸ر		تعداد اخراجات	[illegible] ۱ر۳ر	۸۳۲۵۳۸	۷ر۳ر
۲	ذرایع آبپاشی -				۵	و تعداد مزدور - تقسیم تقاوی -			
	اجورہ مزدوران -	[illegible] ۷ر۳ر	۶۵۳۱۶۳	۲ر۲ر		نقد رقم تقسیم شدہ زراعت پیشہ و اہل حرفہ و تعداد امداد پایگان -	[illegible] ۴ر۷ر	۵۳۳۵۱	۰
۳	امداد رعایتی و محتاجخانجات -								

امساک باران کا بڑا اثر اضلاع مین صرف انسان پر ہی نہین ہوا بلکہ جانور بہی اس سے متاثر ہونے کے بغیر محفوظ نہین رہے ۔ چارہ کافی طور پر نہین ہوا۔ قحط کے دیگر انتظامات کیساتھ سرکار نے جانورون کی پرورش اور اون کے بچانے کا خیال ملحوظ رکھکر جن جن تعلقات مین چارہ کی کمی پائی گئی وہان دیگر مقامات سے اوس کی فراہمی کر دئے - باوجود کافی انتظام ہونے کے قبل از آغاز قحط (۲۸۷۰ ۱۹ ۵) جانورون کی تعداد اضلاع مین موجود تہی منجملہ اون کے کافی تعداد مین چارہ میسر نہ ہونے کی وجہ سے دوران قحط مین (۱۰۸۲۶۸) جانور تلف وہلاک ہوئے اور (۵۰۸۴۰۲) جانور زندہ باقی رہے -

یکم تیر ۱۳۳۱ف سے اضلاع کا عملا اور یکم امرداد ۱۳۳۲ف سے بلدہ کا دفتر برخاست ہوا (سررشتہ مذکور ماہ خورداد ۱۳۲۷ف مین قایم ہوچکا تہا) -

غلہ وروغن زرد و سیاہ کے نرخ کا ایک تختہ کتاب بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲۷۲ پر درج ہے۔ من بعد ایک ہندی نوشتہ نرخ نامہ سرکاری بابتہ ۱۲۵۶ھ مجہکو دستیاب ہوا - جس مین اوسوقت کے مختلف اشیاء خورد و نوش وغیرہ کے نرخ درج ہین - من بعد اون اشیاء کے نرخ مین جو جو تغیر و تبدل ہوتا گیا اوس کو جریدہ اعلامیہ سرکار سے اخذ کر کے اونکے بالمقابل مختلف سنون کے نرخ درج کئے گئے ہین - اوس کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین اس بات کا اندازہ کر سکتے ہین کہ زمانہ سابق کے مقابل اب اون مین کس قدر زمین و آسمان کا فرق پیدا ہوگیا ہے اور انسان کی روزآنہ وجہ معیشت زندگی کس قدر گران بار ہوتی جارہی ہے -

نرخنامۂ اجناس بلدہ من ابتدائے ۱۲۵۶ھ لغایتہ سنہ ۱۳۲۱ھ

نوٹ - سکۂ چلنی عـــه معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴۰ روپے

نمبر شمار	نام جنس	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ھ فی من پلہ یا سیر	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ھ قیمت سکۂ چلنی	آخر ذیحجہ سنہ ۱۳۱۱ھ فی من پلہ یا سیر	آخر ذیحجہ سنہ ۱۳۱۱ھ قیمت سکۂ حالی	ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ھ فی من پلہ یا سیر	ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ھ قیمت سکۂ حالی	ماہ شعبان سنہ ۱۳۲۰ھ فی من پلہ یا سیر	ماہ شعبان سنہ ۱۳۲۰ھ قیمت سکۂ حالی	ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۱ھ فی من پلہ یا سیر	ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۱ھ قیمت سکۂ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	برنج										
۱	مال خاصہ (باریک)	فی پلہ	۱۴عـــه ۳ر	فی پلہ	۱عـــه	فی پلہ	۱۶عـــه	فی پلہ	عـــه	فی پلہ	ـــه
۲	گوڑ بل -	فی پلہ	۱۳عـــه ۵ر	فی پلہ	لو	״	لو ۱۰ر	״	عـــه	״	۱۳عـــه
۳	آرکاٹی -	״	۱۵ ۹ر	״	۱۳عـــه ۱۲ر	״	۱۶عـــه	״	۱۲عـــه	״	۱۶عـــه
۴	گندہ -	״	لے ۵ر	״	لو ۱۳ر	״	۱۳عـــه	״	۱۵عـــه	״	۱عـــه
	گندم -										
۵	سفید (بنسی)	فی پلہ	۱عـــه ۲ر	فی پلہ	۱۳عـــه ۸ر	فی پلہ	عـــه	فی پلہ	عـــه	״	۳۰ـــه
۶	امیز (زرد)	״	لو ۳ر	״	۱۲عـــه	״	۱۵عـــه	״	۱۵عـــه	״	۱۱عـــه
۷	سرخ	״	۱۶ ۸ر	״	عـــه ۴ر	״	۱۳عـــه ۸ر	״	عـــه ۱۲ر		۱۳عـــه ۸ر
	مونگ										
۸	سبز -	فی پلہ	۱۶ ۱۱ر	فی پلہ	۱۳عـــه	فی پلہ	۱۲عـــه ۸ر	فی پلہ	۱۴عـــه	״	عـــه ۴ر
۹	راجن -	״	لے ۹ر	״	۱۰عـــه	״	۱۲عـــه	״	۱۴عـــه ۴ر	״	۱۶عـــه
۱۰	کلتھی -			״	لے ۸ر	״	لو ۸ر	״	عـــه ۸ر	״	ــے ۴ر
۱۱	ماش -	فی پلہ	۱۵ر	״	۱عـــه	״	لو ۱۰ر	״	۱۰عـــه	״	لوعـــه
۱۲	عدس -	״	لے ۱۰ر	״	لو ۱۲ر	״	۱۴عـــه	״	۱۰عـــه ۸ر	״	۱۵عـــه ۸ر

نوٹ ۔ سکۂ چلنی عصہ معادل سکۂ عثمانیہ ۱۲۰۱ر ۔

نمبر شمار	نام جنس	ماہ رمضان ۱۲۵۶ھ		آخر ذی الحجہ ۱۳۱۱ھ		ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ		ماہ شعبان ۱۳۳۰ھ		ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۸	شکر سفید بورا ۔	فی پلہ	للعہ	فی پلہ	لعہ	فی پلہ	للعہ ۸ر	فی پلہ	للعہ	فی پلہ	لعہ
۲۹	شکر بمبئی ۔	〃	معہ ۳ر	〃	للعہ	〃	معہ ۸ر	〃	سہ	〃	لہ
۳۰	مصری بانڈی ۔	فی من پختہ	للعہ ۸ر	فی من	دعہ	فی من	عہ	فی من	معہ	فی من	معہ
۳۱	نمک ۔	فی پلہ	ــــے	فی پلہ	معہ	فی پلہ	لہ ۶ر	فی پلہ	لہ ۳ر	فی پلہ	لعہ
۳۲	زعفران ۔	فی آثار	عسہ	فی آثار	للعہ	فی آثار	دعہ	فی آثار	لعہ	فی آثار	ماسہ
۳۳	زیرہ سفید ۔	فی من	ــــے ۱۲ر	فی من	عسہ	فی من	للعہ	فی من	معہ	فی من	سہ
۳۴	زیرہ سیاہ ۔	فی آثار	عمہ ۸ر	فی آثار	۱۴ر	فی آثار	عمہ ۴ر	فی آثار	عمہ ۴ر	فی آثار	عاں ۸ر
۳۵	دال چینی ۔	〃	عمہ ۴ر	〃	۱۲ر	〃	۱۵ر	〃	۱۴ر	〃	۱۳ر
۳۶	زرد چوب گرہ دار	فی پلہ	عسہ ۱۱ر	فی پلہ	عہ	فی پلہ	سہ	فی پلہ	عسہ	فی پلہ	دلہ
۳۷	بادام ۔	فی من	عسہ ۱۲ر	فی من	عہ	فی من	عہ	فی من	عسہ	فی من	معہ
۳۸	مغز بادام ۔			فی آثار	عمہ ۴ر	فی آثار	عاں	فی آثار	عمہ ۱۲ر	فی آثار	عمہ ۱۲ر
۳۹	کھوپرہ ۔	فی من	لہ	فی من	معہ	فی من	عہ	فی من	لعہ	فی من	معہ
۴۰	منقہ ۔	〃	ــــے ر	〃	ععہ	〃	ععہ	〃	ععہ	〃	معہ
۴۱	جوز ۔	فی آثار	ــــے ر	فی آثار	عاں ۸ر	فی آثار	عمہ ۸ر	فی آثار	عمہ ۴ر	فی آثار	عاں
۴۲	جوز(؟) ۔	〃	عسہ	〃	للعہ ۸ر	〃	ــــے ۸ر	〃	ــــے ر	〃	للعہ
۴۳	زنجبیل (سونٹھ)	فی من	ــــے ر	فی من	سہ	فی من	معہ	فی من	معہ	فی من	لعہ

نوٹ - سکۂ چلنی عصہ معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴۰ر -

نشان سلسلہ	نام جنس	ماہ رمضان ۱۲۵۶ھ فی من پلہ یا سیر	ماہ رمضان ۱۲۵۶ھ قیمت سکہ چلنی	آخر ذیحجہ ۱۳۱۱ھ فی من پلہ یا سیر	آخر ذیحجہ ۱۳۱۱ھ قیمت سکہ حالی	ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ف فی من پلہ یا سیر	ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ف قیمت سکہ حالی	ماہ شعبان ۱۳۳۰ھ فی من پلہ یا سیر	ماہ شعبان ۱۳۳۰ھ قیمت سکہ حالی	ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ فی من پلہ یا سیر	ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ قیمت سکہ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۴	بادیان -	فی من	سے،	فی من	سے ر	فی من	عـــہ	فی من	ععـــہ	فی من	صـــہ
۳۵	کشمش -	ہ	لو۹ر	رر	عـــہ	رر	ہعـــہ ۴	رر	عـــہ	رر	صـــہ
۳۶	چرونجی -	۰۲ر	عصور	یک آثار	عصور	یک آثار	۱۲ر	یک آثار	۱۲ر	فی آثار	عصور ۸
۳۷	خشخاص -	فی پلہ	عـــہ	فی پلہ	للوعـــہ	فی پلہ	لوعـــہ	فی پلہ	للعـــہ	فی پلہ	صللعـــہ
۳۸	پستہ کلان	فی آثار	عصر ۴ر	فی آثار	عصر ۸ر	فی آثار	عاں	فی آثار	عاں	فی آثار	سے
۳۹	مغز پستہ خرد -	فی من	صعـــہ	فی من	صعـــہ	فی من	للعـــہ	فی من	صـــہ	فی من	۱۱ر
۴۰	قہوہ خام -	رر	صعـــہ	رر	صعـــہ	رر	للعـــہ	رر	صـــہ	رر	لعـــہ
۴۱	گرد چوب چکنی -	فی آثار	۵ار ۸ر	فی آثار	عصر ۸ر	فی آثار	عصر ۴ر	فی آثار	عصر ۴ر	فی آثار	عاں
۴۲	چھالیا -	۲۰ر	عصور	۲ر	عصور	۳ر	عصر	۲ر	عصور	یک آثار	۱۱ر
۴۳	برڈی -	۳ر	عصر	۲ر	عصر	۲ر	۷ر	ار	۸ر	رر	عصر ۴ر
۴۴	کتھا سفید -	ار	عاں	ار	سے	ار	سے	ار	للعہ	یک آثار	للعہ
۴۵	کتھا گلابی -	ار	عصر	رر	عصر	رر	عاں	رر	عصر ۸ر	رر	عاں ۸ر
۴۶	رائی سرخ -	فی من	للعہ	فی من	عاں ۸ر	فی من	سے	فی من	سے ۸ر	فی من	صہ ر
۴۷	مرچ سیاہ	ہ	ے،	رر	عـــہ	رر	ممـــہ	رر	ممـــہ	رر	ہوعـــہ
۴۸	قلعی -	یک آثار	عصر ۴ر	یک آثار	عاں	یک آثار	عصر ۴ر	یک آثار	سے ۱۲ر	فی آثار	للعہ ۸ر
۴۹	نوصادر	رر	عصر	رر	۱۲ر	رر	سے	رر	۱۴ر	رر	عصر ۸ر

نوٹ - سکۂ چلنی عـہ معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ر

نمبر سلسلہ	نام جنس	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ف فی من پلہ یا سیر	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ف قیمت سکۂ چلنی	آخر ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۱ف فی من پلہ یا سیر	آخر ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۱ف قیمت سکۂ حالی	ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ف فی من پلہ یا سیر	ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ف قیمت سکۂ حالی	ماہ شعبان سنہ ۱۳۳۰ف فی من پلہ یا سیر	ماہ شعبان سنہ ۱۳۳۰ف قیمت سکۂ حالی	ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۳ف فی من پلہ یا سیر	ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۳ف قیمت سکۂ حالی و عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵۰	موم -	فی آثار	عـہ ۴ر	فی آثار	عـہ ۸ر	فی آثار	عـہ ۸ر	فی آثار	عـہ ۸ر	فی آثار	عاں
۵۱	سوتلی بنجاری -	فی من پختہ	۶ عـہ ۵ ۴ر	فی من پختہ	عـہ	فی من پختہ	۱۰ عـہ	فی من	عـہ	فی من	سـہ
۵۲	ورق نقرہ -	فی گڈی کلاں	عـہ ۸ر	فی گڈی	عـہ	فی گڈی	۱۴ر	فی گڈی	عـہ	فی گڈی	عـہ ۴ر
۵۳	ورق طلاء	״	عـہ	״	۱۰ عـہ	״	۱۰ عـہ	״	عـہ	״	۲ عـہ
۵۴	عود کوڑیا -	فی آثار	عاں ۴ر	فی آثار	عاں	فی آثار	ـے	فی آثار	عاں ۸ر	فی آثار	عاں ۴ر
۵۵	عود راسی -	״	عـہ ۸ر	״	عـہ	״	عـہ	״	عـہ	״	عـہ ۴ر
۵۶	گل گلاب -	״	عـہ ۸ر	״	۸ر	״	۱۰ر	״	عـہ	״	عـہ ۴ر
۵۷	مرچ خشک -	فی پلہ	۱۰ عـہ	فی پلہ	للعہ	فی پلہ	۱۰ عـہ	فی پلہ	۱۰ عـہ	فی پلہ	۶ للعہ
۵۸	پیاز -	״	۱۲ ـے ۱۲ر	״	ـے ۸ر	״	صہ ۸ر	״	صہ ۴ر	״	ـے ۴ر
۵۹	تمر ہندی -	״	۱۰ عـہ [illegible]	״	۱۰ر	״	عـہ	״	۶ عـہ ۸ر	״	عـہ
۶۰	روغن گیاس			فی ڈبہ	عـہ ۱۲ر	فی ڈبہ	عاں ۱۲ر	فی ڈبہ	عاں ۱۴ر	فی ڈبہ	صہ ر
۶۱	گوشت -	[illegible]	[illegible]	۵ ر	عـہ	۰۵ر	عـہ	۲ سر	عـہ	۲ سر	عـہ
۶۲	ماش بتی -			فی چوکڑی	سـہ	فی چوکڑی	۲ عـہ	فی چوکڑی	۲ عـہ	فی چوکڑی	۱۰ عـہ
۶۳	پیپل کلاں -			فی آثار	۸ر	فی آثار	۱۲ر	فی آثار	۸ر	فی آثار	عاں
۶۴	پیپلی خورد -			״	عـہ	״	عـہ ۸ر	״	عاں ۴ر	״	للعہ
۶۵	پیپلا مول -			״	عاں	״	عاں	״	عاں	״	عـہ

نوٹ ۔ سکۂ چلنی عـه معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ ر ۔

نمبر	نام اجناس	ماہ رمضان ۱۲۵۶ھ		آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۱۱ھ		ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ		ماہ شعبان ۱۳۳۰ھ		ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	
		فی من یا پلہ یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۶۶	کباب چینی ۔			فی آثار	۷ ر	فی آثار	عاں	فی آثار	۸ ر	فی آثار	۱۰ ر
۶۷	آلو بخارا ۔			″	۱۰ ر	″	۱۲ ر	″	۱۲ ر	″	عـه ۴ ر
۶۸	تیج پال ۔			۴ ر	عـه ر	۴ ر	عـه	۲ ر	عـه ر	۲ ر	عـه ر
۶۹	خرمائتر ۔			فی من	ـه	فی من	لو ۸ ر	فی من	ـه	فی من	عـه
۷۰	خرما خشک ۔			″	لعه ۸ ر	″	لعه	″	لعه	″	معه
۷۱	مغز خربوزه ۔			فی آثار	۱۲ ر	فی آثار	عـه ۸ ر	فی آثار	عـه ۴ ر	فی آثار	ـه
۷۲	مغز تربوزه ۔			″	۱۲ ر	″	عـه ۸ ر	″	عـه ۴ ر	″	ـه ر
۷۳	خس ۔			فی من	عـه	فی من	عـه	فی من	عـه	فی من	صـه
۷۴	گندک قلمی ۔			″	عـه	″	ـه	″	عـه	″	معه
۷۵	گندک اولاثار ۔			فی آثار	عاں	فی آثار	عـه ۸ ر	فی آثار	۱۴ ر	فی آثار	عـه ر
۷۶	شوره کلکته ۔			″	۵ ر	″	۵ ر	″	۶ ر	″	۸ ر
۷۷	شوره شمس آباد ۔			″	۴ ر	″	۴ ر	″	۴ ر	″	۱۰ ر
۷۸	پھٹکری ۔			فی من	ـه ۸ ر	فی من	ـه	فی من	ـه	فی من	معه
۷۹	نمک سفید ۔			″	ـه ۸ ر	″	ـه	″	ـه	″	عـه
۸۰	نمک سیاه ۔			″	ـه ۸ ر	″	عـه	″	عـه	″	عـه

نوٹ۔ سکہ چلنی عـصہ معادل سکہ عثمانیہ ۱۴؍۔

نمبر شمار	نام اجناس	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ھ		آخر ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۱۱ھ		ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ھ		ماہ شعبان سنہ ۱۳۳۰ھ		ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ	
		فی پلہ من یا سیر	قیمت سکہ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸۱	سکاکائی۔			فی آثار	۴ر	فی آثار	۳ر	فی آثار	۵ر	فی آثار	۸ر
۸۲	ریٹھا۔			فی پلہ	عـہ	فی پلہ	اعہ	فی پلہ	ععـہ	فی پلہ	یعہ
۸۳	ٹیل پوڑہ۔			فی آثار	۱۲ر	فی آثار	۱۲ر	فی آثار	عـصہ	فی آثار	للعہ
۸۴	گوند۔			فی من	ســے	فی من	للعہ	فی من	اعہ	فی من	لـے
۸۵	کہنڈی۔			فی پلہ	لـے	فی پلہ	لـے	فی پلہ	ســے	فی پلہ	عـہ
۸۶	بلاڈر۔			فی من	عـصہ	فی من	عیصہ ۴ر	فی من	۱۲ر	فی من	عیصہ ۴ر
۸۷	دہنیا۔	فی من پختہ	عاں ۲ر	〃	سے ۴ر					فی من	للعہ
۸۸	اجوان۔	〃	عاں							〃	ســے
۸۹	مشک درجہ اول	فی تولہ	عـہ							فی تولہ	صـہ

نوٹ - سکۂ چلنی عصہ/ معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴۰۱ر -

نشان سلسلہ	نام شئے	سنہ ۱۲۵۶ھ ماہ رمضان: فی من یا سیر	سنہ ۱۲۵۶ھ ماہ رمضان: قیمت سکۂ چلنی	سنہ ۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الاول: فی من یا سیر	سنہ ۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الاول: قیمت سکۂ عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	شیر وغیرہ -				
۱	شیر -	۹ر	عصہ/	۳ر	عصہ/
۲	دہی چکا -	۰۶ر	عصہ/	۳ر	عصہ/
۳	دہی چھیوا -	۲۰ر	عصہ/	۸ر	عصہ/
۵	بالائی -	۱۰ر	عصہ/	۱ر	عصہ/
۶	مسکہ -	۲ر	عصہ/	۳ پاؤ	عصہ/
	ترکاری ساگ				
۱	لہسن -	۴۰ر	عصہ/	۲۰ر	عصہ/
۲	ادرک -	۰۶ر	عصہ/	۴ر	عصہ/
۳	مرچ سبز -	فی من	حر/	فی من خام	[illegible]
۴	اروی -	"	حر/ ۸	"	عہ/ ۸
۵	تورائی -	"	سے/	"	عصہ/ ۱۰
۶	کریلہ -	"	للعہ/	"	عاں
۷	کدو سفید -	"	سے/ ۸	"	عصہ/ ۸

نشان سلسلہ	نام شئے	سنہ ۱۲۵۶ھ ماہ رمضان: فی من یا سیر	سنہ ۱۲۵۶ھ ماہ رمضان: قیمت سکۂ چلنی	سنہ ۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الاول: فی من یا سیر	سنہ ۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الاول: قیمت سکۂ عثمانیہ
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	بھنڈی -	فی من	للعہ/ ۸	فی من خام	عصہ/ ۸
۹	باد انجان -	"	حر/	"	عصہ/
۱۰	شکر کدو -	"	عاں	"	عاں ۸
۱۱	پیلی گوار -	"	سے/	"	عصہ/ ۸
۱۲	شلغم -	"	عصہ/ ۴	"	سے/
۱۳	ساگ نبوس	"	للعہ/		
۱۴	پنیتی -	"	للعہ/	"	عاں ۸
۱۵	" پالک -	"	سے/	"	سے/
۱۶	" سویا -	"	سے/	"	سے/
۱۷	" چوکا -	"	سے/	"	سے/ ۴
۱۸	کہول کلفا -	"	سے/ ۸	"	عاں ۸
۱۹	" انبارہ	"	سے	"	عاں ۸
۲۰	حکورہ -	"	عاں	"	سے/ ۸
۲۱	خرفہ -	"	سے/		
۲۲	ککڑی -	"	عاں ۸		
۲۳	لیمو کلاں	فی صد	عصہ/ ۴	فی صد	عصہ/
۲۴	" خرد -	"	عصہ/	"	عصہ/ ۱۲
۲۵	برگ تنبول عمدہ	فی ہزار	عصہ -	"	۶ر
۲۶	انگشتیہ -	۳۰ر	عصہ/	۱۶ر	[illegible]

سررشتۂ صنعت وحرفت وتجارت تختۂ درآمد وبرآمد ملک سرکارعالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۷۰ و ۲۸۱

فصل (۶)

۱ ۔ مراسلۂ محکمۂ معتمدی تجارت و حرفت سرکار عالی نشان ۳۵ ۔ حسب فرمان خسروی ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ آیندہ مشنری و جملہ اشیاء جو تعمیر اجرائی کارخانجات کے لئے ضروری ہوں اُن پر محصول درآمد معاف کرنے نیز درآمد شدہ مشنری ملک سرکار عالی سے برآمد ہونے کی صورت مین اسکو محصول برآمد سے مستثنیٰ کرنے کی منظوری کا اختیار جناب صدرالمہام صاحب تجارت وحرفت کو عطا ہوا ۔

۲ ۔ ۱۷ بہمن ۱۳۲۹ف ۔ حسب فرمان مترشدہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ معتمد صنعت و حرفت کے متعلقہ فرایض کے تصفیہ تک اس صیغہ کی نگرانی مولوی غلام احمد خان صاحب ناظم لوکلفنڈ کے تفویض کی جاتی ہے ۔ اس زاید کام کی بابتہ صاحب موصوف کو ایک سو روپیہ الونس ایصال ہوگا (جریدہ ۲۵ بہمن ۱۳۲۹ف جلد ۵ نمبر ۱۶) ۔

۳ ۔ مسٹر سی ۔ آر پلیمرٹ ناظم صنعت وحرفت ۲۸ بہمن ۱۳۳۰ف م ۳۱ دسمبر ۱۹۲۰ء سے اپنی خدمت سے رٹایر ہوئے ۔ اور اپنی خدمت کا جائزہ مددگار ناگرکٹی کو دئے ۔

۴ ۔ پیشگاہ خداوندی سے مسٹر ڈی ۔ ین ناگرکٹی مددگار ناظم صنعت وحرفت کا ۹ ۲ خورداد ۱۳۳۰ف سے (الـ ۱۰۰۰ رکلدار) ماہانہ تنخواہ اور (۱۰۰ ماہ) سکۂ عثمانیہ ماہانہ کرایہ مکان پیدو سال کے لئے امتحاناً نظامت صنعت وحرفت پر تقرر عمل مین آیا مین بعد ریاست اندور کے آپ ناظم صنعت وحرفت وتجارت مقرر ہوئے ۔ لہذا اوائل ماہ اسفندار ۱۳۳۱ف مین یہان سے مستعفی ہوکر اندور روانہ ہوئے ۔

۵ ۔ ۲۷ دے ۱۳۳۱ف کو مسٹر ویکفلڈ نے اپنی خدمت معتمدی صنعت وحرفت کا جائزہ مولوی غلام احمد خان صاحب ناظم لوکلفنڈ کے سپرد کردیا اور مسٹر مذکور ۲۸ ماہ مذکور کو بلدہ سے کشمیر روانہ ہوئے ۔

ــــ بنگال بنک کی شاخ ۱۹ر فبروری ۱۸۶۸ء م ۲۴ر شوال ۱۲۸۴ھ کو رزیڈنسی بازار گھاٹ حیدرآباد مین کہولی گئی - اور ۲۷ر جنوری ۱۹۲۱ء سے اس بنک کا نام امپریل بنک آف انڈیا قرار پایا - ۱۵ر اکٹوبر ۱۹۲۱ء کو بنک مذکور کی ایک شاخ خاص مقام پربہنی مین قایم کیگئی -

ــــ ۹ر فبروری ۱۹۲۰ء کو زیرتالاب سکندرآباد قریب گوشالہ ایک جدید گرنی بازار بہ بانی دیوان بہادر سیٹھ رام گوپال ساہو کا سنگ بنیاد رکھا گیا -

ــــ دکن بینٹ ائل ملس کمپنی لمیٹڈ ۷ر اکٹوبر ۱۹۲۰ء کو قایم ہوئی اور ۳ر نومبر سنہ الیہ کو بمقام یادگیر اس کا کام آغاز ہوا -

ــــ ۹ر ڈسمبر ۱۹۲۱ء کو بمقام بیگم پیٹھ ایک آہنی کارخانہ ملکی سیٹھ اپوسیو یا صاحب ساہوکار ساکنہ سکندرآباد کا راجہ فتح نواز ونت بہادر صدرالمہام حرفِ خاص کے ہاتہ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا

ــــ ۲۰ر اکٹوبر ۱۹۲۰ء کو رزیڈنسی بازار بلدہ کے ایک قدیم ساہوکار رسمی بالکشن داس فرم کا دیوالیہ ہونے کا اعلان ہوا - (مشیر دکن ۲۳ر اکٹوبر ۱۹۲۰ء جلد ۳۳) -

ــــ یکم خورداد ۱۳۳۱ف کو مولوی غلام احمد خان صاحب منفرم معتمد سررشتہ صنعت و حرفت و تجارت) اس خدمت کا جائزہ ۲ر دے ۱۳۳۱ف کو لے چکے تھے) نے حسب الحکم سرکار مولوی عبدالصمد خان صاحب بی اے نو مامور معتمد سررشتہ جات مذکور کے حوالہ کردئے اور اونکی تنخواہ ایک ہزار روپیہ کلدار اور دوسو روپیہ کرایہ مکان والونس موٹر کار مقرر کیا گیا (مولوی عبدالصمد صاحب بہوپال سے یہان طلب کئے گئے ہین) -

ــــ نظامت صنعت و حرفت تخفیف کردی گئی (جو حسب جریدہ ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف کو قایم ہوچکی تہی -) اور مسٹر محمدی نائب معتمد صنعت و حرفت مقرر ہوئے اور ۱۰ر تیر ۱۳۳۱ف کو آپ نے اس جدید خدمت کا جائزہ حاصل کئے -

ــــ آخر ماہ امرداد ۱۳۳۱ف حسب فرمان خسروی شاہ آباد ناسمنٹ کمپنی کے پانچ لاکھ روپیہ کے حصص منجانب سرکار خریدنے تانیلے بدین شرط منظوری دی گئی کہ کمپنی کے بورڈ آف ڈائرکٹرس مین

۵۷ [illegible] کا اعلان ہوا اس سے قبل ایک بڑے ساہوکار [illegible] کا بہی دیوالیہ ہونیکا اعلان ہوا (مشیر دکن ۱۳ر جنوری ۱۹۲۰ء) -

ایک عہدہ دار سرکاری بحیثیت ڈائرکٹر اکزانا شریک رہے گا جس کی رائے کے بغیر بورڈ کوئی اہم کارروائی نہین کرے گا۔ اور مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) صدر المہام فینانس منجانب سرکار عالی ڈائرکٹر نامزد کئے گئے۔

— بوقت قیام باب حکومت حسب ذریعہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ اردی ۱۳۲۹ف صیغۂ تجارت و حرفت کے لئے صدر المہامی کی ایک جدید خدمت قایم کی گئی اور نواب عقیل جنگ بہادر کا بحیثیت صدر المہام باہوار دوہزار روپیہ تقرر کیا گیا اور وہ مفوضہ خدمت کو بشمول صدر المہامی پائیگاہ انجام دیتے رہے۔ بعد حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۱ف مسٹر عبداللہ یوسف علی صدر المہام مال کو صدر المہامی صیغۂ تجارت و حرفت پر منتقل کیا گیا اور نواب عقیل جنگ بہادر صرف صدر المہام پائیگاہ رہے۔ اس کے بعد ۱۳ آذر ۱۳۳۲ف کو مسٹر عبداللہ یوسف علی صدر المہام صنعت و حرفت و تجارت خدمت سے مستعفی ہوئے۔ آپ کے بارے مین فرمان خسروی مرقومہ ۲۷ صفر ۱۳۴۱ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۱) حکم صادر ہوا کہ تین سال مین سے جو مدت ملازمت ان کی باقی رہ گئی ہے اس کی ماہوار بحساب چار ہزار روپیے کلدار ماہانہ یکمشت بذریعہ بنک آف بنگال ان کو ادا کردے کر باضابطہ رسید حاصل کیجائے اور تاوقتیکہ صدر المہامی مذکور کا کوئی معقول انتظام نہ کرون موجودہ معتمد عبدالصمد صاحب بحیثیت معتمد کام منصرمانہ طور پر انجام دیتے رہین۔

— ماہ خورداد ۱۳۳۲ف مین مسٹر اے۔ یم۔ ایس۔ آیہ علاقہ سرکار عالی مین بمشاہرہ پانسو ماہوار انسپکٹر مقرر ہوئے۔

— اشیاء مالیتی درآمد و برآمد ملک سرکار عالی من ابتداے ۱۳۲۷ف لغایتہ ۱۳۳۰ف کا ایک تختہ نمبر (۱) درج ذیل ہے۔

— ملک سرکار عالی کے جملہ کارخانجات کے اقسام معہ تعداد کا ایک تختہ نمبر ۲ مین تبلایا گیا ہے۔

تختہ تعداد و اقسام کارخانجات ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر سلسلہ	نام قسم کارخانہ	۱۳۱۹ف	۱۳۲۰ف	۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سوت کاتنے اور کپڑا بننے کی گرنی۔	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۲	روئی صاف کرنے اور اوس کے گٹھے باندھنے کی گرنی۔	۱۰۰		۸۲	۸۹	۱۳۰	۱۶۲	۱۶۳	۱۷۱	۱۷۷	۱۹۳	۲۰۴	۲۰۸
۳	آٹا پیسنے کی گرنیاں	۸۷	اس سنہ میں چونکہ کارخانجات کی موجودات کی تفصیل معلوم نہ ہوئی۔	۱۲	۱۹	۳۹	۵۴	۵۶	۶۲	۶۷	۶۱	۶۳	۷۶
۴	چانول کے گرنیاں۔	۱۱		۲۱	۱۸	۱۸	۲۱	۲۵	۳۲	۴۱	۳۴	۳۶	۳۹
۵	بھٹیات شراب۔	۰		۲	۲	۳	۵	۳	۵	۵	۵	۵	۵
۶	کارخانہ برف سازی	۴		۲	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۷	پانی کو بذریعہ پمپ چڑھانے۔	۰		۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲
۸	اشیاء آہنی ڈھالنے۔	۰		۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۱
۹	سرکاری بجلی گھر	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱
۱۰	کارخانہ ریشم۔	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	کارخانہ کویلو سازی	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱
۱۲	کارخانہ سوڈا واٹر	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

نمبر سلسلہ	نام قسم کارخانہ	۱۳۱۹ف	۱۳۲۰ف	۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	کارخانہ مرمت موٹر	.	اس سنہ میں کارخانہ جات موجودہ کی تعداد بعض وجوہات سے معلوم نہیں ہوئی ۔	.	.	.	.	.	.	.	۳	۳	۶
۱۴	تیل کی گرنی ۔	.		.	.	.	.	.	.	.	۱	۱	۱
۱۵	مطبع جس میں بجلی سے کام ہوتا ہے ۔	.		.	.	.	.	.	.	.	-	۱	۱
۱۶	برقی سینما ۔	.		.	.	.	.	.	.	.	.	۱	۲
۱۷	دال دلنے کے کارخانے ۔	.		.	.	.	.	.	.	.	.	۷	۷
۱۸	کارخانہ ہڈی پیسنے کا ۔	.			-	۱	۱	۱	.	.	.	.	.
۱۹	کارخانہ گلٹ سازی	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۱
	جملہ تعداد کارخانہ جات	۲۰۵		۱۲۶	۱۳۶	۲۰۸	۲۵۳	۲۵۹	۲۸۲	۳۰۲	۳۰۸	۳۳۳	۳۵۷
	تعداد بوائلر ۔	.		۹۲	۱۹۸	۲۱۹	۲۴۱	۲۴۴	۲۴۷	۲۴۶			۲۷۷

رزیڈنسی

سلسلے کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صت ۲۸۵

فصل (۷)

ـــ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۲۱ع گورنمنٹ آف انڈیا نے رزیڈنٹ کے ،، فرسٹ اسسٹنٹ ،، و سکنڈ اسسٹنٹ ،، کے عہدون کے نام بدلکر ،، سکرٹری اور انڈر سکرٹری ،، سے نامزد کیا۔ لہذا مذکورہ بالا حکم کے تحت آیندہ سے فرسٹ اسسٹنٹ و سکنڈ اسسٹنٹ رزیڈنٹ حیدرآباد کے عہدے علی الترتیب ،، سکرٹری ،، ،، انڈر سکرٹری ،، سے موسوم ہوئے۔

ـــ آنریبل سی۔ ایل۔ ایس۔ رسل رزیڈنٹ حیدرآباد نے بہ سبب ناسازی مزاج رخصت حاصل کی۔ لہذا آپ کے جانشین منصرمانہ طور پر خدمت انجام دینے کی غرض سے آنریبل لفٹننٹ ایس جی۔ ناکس ۲۰ر اکٹوبر سنہ ۱۹۲۱ع کو میل مین بڑودہ سے بلدہ آئے اور ۳۱ر اکٹوبر سنہ ۱۳۳۱ف کو آنریبل رسل سے خدمت رزیڈنسی کا جائزہ حاصل کیا۔ بعد آنریبل رسل معہ لیڈی صاحبہ ۱ر نومبر سنہ ۱۳۳۱ف کو بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ اور بعد ختم رخصت ۲۹ر اکٹوبر سنہ ۱۹۲۲ع کو بلدہ آئے اور یکم نومبر سنہ ۱۳۳۱ف کو آپ نے مسٹر ناکس منصرم رزیڈنٹ سے خدمت رزیڈنسی کا جائزہ حاصل کیا اور مسٹر ناکس اُسی روز میل سے بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

مشاہیر یورپ

ـــ ۲۵ر جنوری سنہ ۱۹۲۲ع روز چہارشنبہ کو ہز رایل ہائینس پرنس آف ویلز معہ اسٹاف تشریف فرمائے بلدہ ہوئے و دیگر شاہزادگان و پورٹران اخبارات یورپ و ہند ہمراہ تھے۔ یہان شاہانہ طریقہ پر آپ کی پیشوائی کی گئی۔ شاہزادہ ممدوح گاڑی مین سوار ہوکر قصر فلک نما تشریف لے گئے۔ مہمانون کی مہانداری کا خاص طور پر انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر اعلیٰ پیمانہ پر قصر فلک نما چو محلہ۔ چار مینار۔ شہر اور فتح میدان آراستہ کیا گیا تھا۔ متعدد کمانین بنائے گئے تھین۔ بلدہ مین روشنی کی گئی تھی۔ حسب پروگرام سلامی۔ ڈنر اور پولو کا کھیل وغیرہ ہوئے۔ آپکے تشریف آوری

مسرت مین جملہ دفاتر بلدہ اور مدارس کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی دو یوم کی تعطیل دی گئی بعد ازین اور ایک یوم کا اضافہ کیا گیا۔ ۲۸ر ماہ مذکور روز سہ شنبہ کو شب مین شاہزادہ ممدوح اسٹیشن سکندرآباد سے پرایوٹ طور پر مراجعت فرما ہوئے۔

— ۱۴ر اگست سنہ ۱۹۲۱ء روز یکشنبہ کو لارڈ رالینس جی۔ سی۔ بی۔ جی۔ سی۔ ڈی۔ او۔ کے سی۔ یم۔ جی سپاہ سالار ہند بلدہ تشریف فرما ہوئے اور بلوارم رزیڈنسی مین قیام فرمائے۔ دوسرے روز صبح سکندرآباد مین فوجی داخلہ ملاحظہ فرمائے۔ بروز سہ شنبہ سرکار نظام کی باقاعدہ فوج اور قلعہ وغیرہ ملاحظہ فرمائے۔ کنگ کوٹھی مین لنچ تناول فرمائے۔ بعد ۱۶ر اگست سنہ ۱۹۲۱ء کو یہان سے راہی جانب مدراس ہوئے۔ بعدہ ۶ر اگست سنہ ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ بغرض دورہ آپ دوبارہ بلدہ تشریف لائے رزیڈنسی بلدہ مین قیام فرمائے۔ حسب قاعدہ اعلیٰحضرت کے ہان اور رزیڈنسی مین ڈنر ہوا۔ فوج سکندرآباد اور امپریل سرویس ٹروپس حیدرآباد ملاحظہ فرمائے۔ بعدہ ۸ر اگست سنہ ۱۹۲۲ء کو یہان سے واپس روانہ ہوئے۔ حسب قاعدہ سلامی کے توپین سر ہوئین۔

— ۱۳ر جنوری سنہ ۱۹۲۳ء کو لفٹننٹ سر ولیم مارشل مولیڈی صاحب (سپہ سالار جنوبی ہند) بلدہ تشریف لائے اور بلارم رزیڈنسی مین قیام کیے۔ چھاؤنی سکندرآباد کے فوجی پریڈ کا معائنہ فرمائے۔ اعلیحضرت قدر قدرت نے گارڈن پارٹی مین انہین مدعو فرمائے تھے۔ بعدہ سکندرآباد سے واپس تشریف لے گئے۔

— ۳۰ر ڈسمبر سنہ ۱۹۲۱ء روز جمعہ میل مین خاتون گورنر بمبئی وارد بلدہ ہوئین۔ اسٹیشن پر اکثر یورپین اصحاب و دیگر عہدہ دار استقبال کے لیے موجود تھے۔ سلامی کے لیے گارڈ آف آنر استادہ تھا۔ ڈنر وغیرہ دیئے گئے۔ بعد واپس تشریف لے گئے۔

— ۶ر فبروری سنہ ۱۹۲۱ء روز یکشنبہ کو موسیو کلیمنشو سابق وزیر اعظم فرانس بلدہ تشریف لائے اسٹیشن سکندرآباد پر آنریبل صاحب رزیڈنٹ نے استقبال کیا اور کوٹھی رزیڈنسی مین حسب منشاء رزیڈنٹ

کے مہمان ہوئے۔ بعدہ ۸ فروری ۱۹۲۲ء روز شنبہ صبح کو آپ معہ رفقا اسٹیشن بلدہ پر سوار ہوکر براہ بنگلور راہی میسور ہوئے۔

— ۲۶ فروری ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ شام مین ہزہائینس آغاخان بیگم پیٹہ اسٹیشن پر اوتر کر بلدہ تشریف لائے۔ سرعلی امام صاحب وغیرہ آپ کی پیشوائی کی غرض سے اسٹیشن پر موجود تھے۔ سرکاری مہمان خانہ مین قیام فرمائے۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین آپ کو ڈنر دیا گیا بعد ۲ مارچ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ صبح آپ اسٹیشن بیگم پیٹہ سے واپس تشریف لے گئے۔ تشریف آوری اور واپسی کے موقع پر حسب قاعدہ توپون کی سلامی سر ہوئی۔

— ۲۶ فروری ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ دوپہر مین مہاراجہ بیکانیر بلدہ تشریف فرما ہوئے پیشوائی کی غرض سے اسٹیشن حیدرآباد پر صاحب رزیڈنٹ و سرعلی امام صاحب صدراعظم موجود تھے بطور مہمان شاہی بشیر باغ مین قیام فرمائے۔ ان کے اعزاز مین رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین ڈنر دیا گیا۔ مانکوٹہ مین شکار کھیلنے کا سرکاری طور پر انتظام کیا گیا تھا۔ ۹ مارچ ۱۹۲۲ء کو یہان سے مراجعت فرما ہوئے۔ تشریف آوری و واپسی کے وقت حسب قاعدہ توپین سر کی گئین۔

— سر رامیشور سنگھ جی۔سی۔ایس۔آئی مہاراجہ بہادر دربھنگا سری بھارت دہرم مہامنڈل بنارس ورنگل کا ہزار ستون کا مندر ملاحظہ فرماتے ہوئے ۱۳ ستمبر ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ بوقت ۴-۵ ساعت شام بجواڑہ لائن سے بلدہ تشریف لائے۔ آپ کے لینے کی غرض سے منجانب سرکار نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات و دیگر جلیل القدر حکام اہل ہنود۔ ساہوکاران ذی مقدرت و طبقۂ وکلاء و دیگر معزز حضرات وغیرہ تقریباً پانسو اہل ہنود اسٹیشن حیدرآباد پر موجود تھے۔ متعدد حضرات نے وہان آپ کو پھولون کے ہار پہنائے۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ موٹر مین سوار ہوکر سرکاری گیسٹ ہوس مین تشریف لے گئے۔ زمانہ قیام بلدہ مین اعلیحضرت قدرقدرت سے بمقام کنگ کوٹھی آپ سے دو وقت ملاقات فرمائے۔ آپ کے زیر صدارت دیویک دہرم سبھا میں دہرم پر ایک لکچر ہوا۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت و راجہ نرسنگیر جی کے یہان آپکی دعوت ہوئی

بلدہ کے مشہور مقامات ملاحظہ فرمائے۔ بعدازان ۴ر جنوری ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ کے میل مین آپ بلدہ سے مراجعت فرمائے۔

تختۂ آمد و رفت صاحبان رزیڈنٹ حیدرآباد

نمبر شمار	نام رزیڈنٹ	تاریخ تقرر	تاریخ واپسی	نمبر شمار	نام رزیڈنٹ	تاریخ تقرر	تاریخ واپسی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۵	مسٹر فریزر	۲۲ر جولائی ۱۹۱۶ء	۳۱ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء	۶۷	لفٹننٹ کرنل ایس۔ جی۔ ناکس منصرم۔	۳۱ر سپٹمبر ۱۹۲۱ء	یکم نومبر ۱۹۲۲ء
۶۶	مسٹر سی۔ ایل۔ ایس۔ رسل۔	۲۹ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء	لہ ۳۱ر سپٹمبر ۱۹۲۱ء	۶۸	مسٹر سی۔ ایل۔ ایس۔ رسل۔	یکم نومبر ۱۹۲۲ء	

لہ بسبب علالت مزاج آپ رخصت پر ولایت گئے تھے۔

باب (۶)

پائیگاہ

فصل (۱)

سر برٹن ایکزبرن کے سی۔ آئی۔ ای۔ صدرالمہام پائیگاہ کی مدت ملازمت بتاریخ ۱۴ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو ختم ہو چکی تھی۔ لہذا وہ اپنی خدمت سے سبکدوش ہو کر ولایت تشریف لیجانے والے تھے اون کی زمانہ صدرالمہامی مین انصاف پسندی اور خوش خلقی سے علاقۂ پائیگاہ مین جناب ممدوح نہایت ہر دل عزیز ثابت ہوئے تھے۔ لہذا بہ نظر حسن عقیدت ۲۳ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ کو منجانب عہدہ داران ہرسہ پائیگاہ بمقام بشیر باغ اٹ ہوم کی دعوت دیکر ایک اڈرس وکاسکٹ مین

رکھکر آپ کی خدمت مین پیش کیا گیا ۔ اس موقعہ پر علاوہ سرکار عالی کے اعلیٰ عہدہ داران بھی مدعو تھے۔ چونکہ جناب ممدوح اعلیحضرت قدر قدرت کے اُستاد انگریزی رہ چکے تھے اس لیئے حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی اون کی نہایت وقعت کرتے تھے لہذا منجانب سرکار ایوان کنگ کوٹھی مین آپ کو ایک وداعی ڈنر دیا گیا اور آپ کی زمانہ کارگذاری پائیگاہ کے نسبت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۴ اراردی بہشت ۱۳۲۹ف خشنودی کا اظہار کیا گیا اور ہر سہ پائیگاہ کی جانب سے لعک روپیہ صلہ کارگزاری حسب الحکم سرکار آپ کو عطا کیا گیا۔

۲۶ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ م ۱۴ اراردی بہشت ۱۳۲۹ف کو (آپ بعہدہٗ انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کئے جانے کا فرمان خسروی مزینہ ۲۹ رشوال ۱۳۲۹ھ بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۳ راسفندار ۱۳۲۱ف شایع ہو چکا تھا) آپ نے خدمت صدرالمہامی پائیگاہ نواب سر خورشیدجاہ و نواب سر آسمانجاہ کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر کو دیا اور اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر وقارالامرا کا جائزہ بورڈ (جس کے اراکین غلام محمد صاحب المخاطب نواب محمد یار جنگ بہادر صوبہ دار ورنگل سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی ۔ مولوی سعادت خان صاحب نواب سعادت جنگ بہادر شریک معتمد مال سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی و نواب بزرو جنگ بہادر صوبہ دار اورنگ آباد سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی) کو دے اور ۳۰ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ کو میل مین بلدہ سے وداعی طور پر رخصت ہوئے ۔ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اسٹیشن بیگم پیٹھ پر اکثر عہدہ داران پائیگاہ و سرکار عالی موجود تھے ۔ پھول کے ہار پہنائے گئے امام ضامن باندھے گئے اور ڈبہ پھولون سے سجایا گیا تھا ۔ اسٹیشن وقار آباد ۔ بشیر پیٹھ ناوندگی و شاہ آباد پر منجانب عہدہ داران مقامی علاقہ پائیگاہ اعزاز کیا گیا اور چند عہدہ داران پائیگاہ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے بمبئی تک ہمراہ گئے تھے ۔

پائیگاہون کی تقسیم کے متعلق سابق مین جو اعلان بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ رخورداد ۱۳۲۸ف شایع ہو چکا تھا اوس کے بموجب کمیٹی منعقد ہو کر تحقیقات ہو چکی تھی (جسکا ذکر

تاریخ بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ (۲۹۱ مین موجود ہے) اوسی سلسلہ مین ایک اور کمیشن در یافت پائیگاہ کے متعلق قایم ہوکر ۱۹ ارشہریور ۱۳۲۹ف سے ہائیکورٹ کی جدید عمارت مین کمیشن مذکور کا اجلاس ہونا شروع ہوا۔ جس کے اراکین نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ اور نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مالگزاری تہے۔ اس کے قبل بہی اسی غرض سے بشیر باغ مین کئی روز تک کمیشن کے اجلاس ہوتے رہے جس مین منجانب پائیگاہ اور سرکار بطرف رز کثیر بڑے بڑے نامی گرامی بیارسٹر ہندوستان سے آنکر بحث مباحثہ کرچکے تہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے لیگل ڈوایزر کی روداد مقدمہ پر رائے لی گئی لیکن اب تک اوس کا کوئی نتیجہ مفید مفر ظہور پذیر نہین ہوا۔

— ذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۴ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ دربارہ تقرر کمیشن و تصفیہ مطالبات صرف خاص مبارک و دیوانی ہر سہ پائیگاہ حکم ہوا۔ جس کے ارکان نواب تلاوت جنگ بہادر (منجانب صرف خاص) اور نواب عقیل جنگ بہادر (منجانب پائیگاہ) اور فصیح جنگ بہادر (منجانب دیوانی) مقرر ہوئے۔ نواب تلاوت جنگ بہادر تینون ارکان مین سینیر ہونے سے کمیشن کے میر مجلس مقرر ہوئے۔

— حسب فرمان خسروی مورخہ ۲ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ پائیگاہ علاقہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ سے نواب رسول یار جنگ بہادر انسپکٹر ہر دو پائیگاہ کے نام دو دو ہزار روپیہ بطور منصب اجرا کرنے کا حکم ہوا۔

— نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ اپنے حلق و سینہ کے معالجہ کے لیئے یورپ جانے کی غرض سے تین ماہ کی رخصت حاصل کرکے بتاریخ ۱۰ امرداد ۱۳۳۲ف روز شنبہ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ آپکی عدم موجودگی مین ابتدائی کار اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ کا انتظام حسب الحکم اعلیحضرت قدر قدرت کمیٹی پائیگاہ کے تفویض کیا گیا۔

— نواب لطافت جنگ لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج وطبابت موسم گرما بسر کرنے کی غرض سے ۲۳ شعبان ۱۳۳۸ھ کو کوہ نیلگیری تشریف فرما ہوئے اور ۲۴ شوال ۱۳۳۸ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۲۰ شوال ۱۳۴۰ھ روز چہارشنبہ شب کے ۹ بجے کے قریب نواب لطافت جنگ بہادر بسواری موٹر دیوڑھی سے پہسل بنڈہ رونق افروز ہو رہے تھے کہ چمپا پیٹھ کے میدان نزد چوراہ موٹر ڈرایور کی غفلت کے باعث موٹر اولٹ کر سڑک سے ہٹ کر چھ فیٹ کے فاصلہ پر گر گئی جس سے نواب صاحب موصوف کو منہ پر بائیں آنکھ کے پاس اور سینہ وغیرہ پر چوٹ آئی جس کے صدمہ سے آپ بے ہوش ہوگئے اوسی حالت مین دوسری موٹر مین سوار کرکے پہسل بنڈا گئے خدا نے اپنا بہت فضل کیا۔ شکر علی خان صاحب معتمد اوسی موٹر مین ہمراہ سوار تھے اونہین اور موٹر ڈرایور مسٹر روبین کو چوٹ آئی نواب صاحب موصوف کی عیادت کی غرض سے عہدہ داران سرکار عالی وامرائے بلدہ آئے۔ ڈاکٹری علاج معالجہ رہا۔ دو ہفتہ سے زاید عرصہ مین صحت کامل حاصل ہوئی۔

— بتقریب سالگرہ مبارک اعلحضرت قدرقدرت امرائے پائیگاہ کو ددو دولہ،، کا خطاب بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ فروردی ۱۳۳۲ف مندرجہ ذیل سرفراز ہوا۔

(۱) نواب محمد ولی الدین خان بہادر ولایت جنگ	ولی الدولہ بہادر۔
(۲) نواب محمد معین الدین خان بہادر اعانت جنگ	معین الدولہ بہادر۔
(۳) نواب محمد لطف الدین خان بہادر لطافت جنگ	لطف الدولہ بہادر۔

— ۲۱ شعبان ۱۳۳۹ھ روز شنبہ کو بوقت شب جناب دلدار النسا بیگم صاحبہ ہمشیرہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کا درگاہ حضرت حسین شاہ ولی مین انتقال ہوا۔

— ۱۳ محرم ۱۳۴۱ھ روز چہارشنبہ کو محل نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ مرحوم کا بتعام بیگم پیٹھ

نمبر سلسلہ	نام صدر مدات	بابتہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵
۲	ابواب غیر سرکاری ۔	[illegible] ۲ر۶ر	[illegible]	[illegible]
۳	سلک آخر ۔	[illegible] ۱۳ر	[illegible]	[illegible]
۴	میزان خرچ ۔	[illegible] ۵ر۱۰ر	[illegible]	[illegible]

حالات خاندان نواب سالارجنگ

فصل ۱۲۰

۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ھ م ۲۰ر مئی ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ نواب یوسف علیخان سالارجنگ ثالث بغرض سیاحت یورپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے جہاز مانڈلے مین سوار ہوکر راہی یورپ ہوئے ۔ بعد انفراغ سیاحت ۱۶ر جمادی الاول ۱۳۳۹ھ م ۲۶ر جنوری ۱۹۲۱ء روز چہارشنبہ کو ولایت سے بلدہ واپس داخل ہوئے ۔

۔ آپ کئی روز سے فتق کے عارضہ سے علیل تھے لہذا ۲۷ر شوال ۱۳۴۰ھ روز شنبہ کو ڈاکٹر ہنٹ سے آپریشن کرایا گیا حالت نازک تہی اس لیئے دیوڑہی سالارجنگ بہادر کے کمپونڈ سے گاڑیون کی آمد و رفت کی ممانعت اوس روز کے لیئے ڈاکٹر کی ہدایت پر کردی گئی تہی اوس کے بعد آپ صحت یاب ہوگئے ۔

باب

موقت الشیوع پرچے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صـ ۳۴۳

فصل (۱)

اعلان معتمدی عدالت و کوتوالی سرکار عالی۔ بہ سلسلۂ اعلان مورخہ ۱۶ ؍ فروردی ۱۳۲۹ ف محررہ محکمۂ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ سرکار عالی حسب منظوری حضرت اقدس مشتہر کیا جاتا ہے کہ ممالک سرکار عالی مین کوئی شخص (خواہ ملازم سرکاری ہو یا غیر ملازم اور سرکار عالی کی رعایا سے ہو یا نہ ہو۔) اور کوئی کلب یا کتب خانہ یا اسی قبیل کا کوئی انسٹیوشن آیندہ مندرجۂ ذیل اخبارات خرید یا فروخت نہ کرے یا فروخت کے لیئے یا اور طریقہ پر قبضہ مین نہ رکھے یا معرض بیع مین نہ لائے یا تقسیم یا درآمد نہ کرے۔ بصورت خلاف ورزی خاطی کی نسبت علاوہ قانونی کارروائی کے صیغۂ انتظامی سے بھی ایسی سزا تجویز کیجائے گی جو سرکار عالی کو مناسب معلوم ہو۔ (ملاحظہ ہو جریدہ ۸ ؍ امرداد ۱۳۳۱ ف جلد ۵۳ جزو اول صفحہ ۳۷۴)۔

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	ہتوادی۔	بنگالی	کلکتہ	ملک سرکار عالی مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دینے کا سابق مین جریدہ مورخہ ۲۰ ؍ فروردی ۱۳۱۹ ف مین حکم شایع ہو چکا تھا۔
۲	کیسری۔	مرہٹی۔	پونہ	″ ″ ″ ″

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	کرنتویسر	مرہٹی	ٹہانہ	ملک سرکار عالی مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دینے کا سابق مین جریدۂ مورخہ ۲۰ رخردادی ۱۳۱۹ف مین حکم شایع ہوچکا تہا -
۴	باریسال ہتشی -	بنگالی	باریسال	"
۵	سیاست -	اردو	لاہور	ملک سرکار عالی مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا - جریدہ ۲۱ ر اردی بہشت ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۲۵) جزو اول صفحہ (۲۴۸)

بزبان اُردو

اخبارات

نظامی - یہ ہفتہ وار پرچہ زیر اہتمام امیر حمزہ صاحب مالک مطبع اخبار نظامی حیدرآباد مین طبع ہوکر بزبان اُردو (۱۲) صفحہ پر شایع ہونا شروع کیا - اس کا سالانہ چندہ عام خریدارون سے (صہ) روپیہ مقرر تہا - ۲۹ رمارچ ۱۹۱۳ء کا پرچہ ہماری نظر سے گذرا اوس پر جلد (۹) نمبر (۱۱) درج تہا اوس سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ غالبًا یہ پرچہ ۱۹۰۴ء سے شایع ہونا شروع ہوا ہوگا اور سنا جاتا ہے کہ وہ گیارہ سال جاری رہا -

صحیفہ - یہ بشکل رسالہ ماہوار ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۲ھ سے شایع ہونا شروع کیا اور ۱۳۳۲ھ سے یہ روزآنہ اخبار کی شکل مین بلالحاظ تعطیل اخبار مشیر دکن کے سائز پر شایع ہونا شروع کیا - بعد ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ سے یہ اخبار رہبر دکن کی تقطیع پر روزانہ شایع ہوتا ہے - سالانہ قیمت عام خریدارون سے (۱۲ عہ) مقرر ہے -

عثمان گزٹ۔ یہ روزآنہ اخبار بزبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ سے زیر اہتمام مولوی عبدالحی صاحب حنفی مہتمم عثمان پریس بلدہ حیدرآباد سے پیمانہ تقطیع اخبار مشیر دکن (۴) صفحہ پر شایع ہونا شروع کیا۔ اس کے ایڈیٹر جی ۔ ایچ سید رضا شاہ صاحب ترمذی انجم تھے ۔ عام خریدارون سے اسکی قیمت سالانہ (للعہ) مقرر تھی۔ بلحاظ اخراجات آمدنی غیر مکتفی ہونے سے ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ سے اس کا شایع ہونا بند ہوا ۔

رہبر دکن۔ یہ روزآنہ اخبار ۲۶ شہریور ۱۳۳۰ف سے زیر ایڈیٹر و مالک مولوی سید احمد محی الدین صاحب تقطیع ۱۸ - ۲۲ - ۴ صفحہ پر زبان اردو افضل گنج حیدرآباد سے شایع ہونا شروع کیا۔ اس مین ابتداً کچھ حصہ نظم۔ نثر مین اصلاحی۔ تمدن۔ معاشرتی۔ سیاسی مضامین کے سوا دوسرے جراید کے تراجم اور مفید اقتباس ہوا کرتے ہین ۔ عام خریدارون سے اس کی سالانہ قیمت (عہ) روپیہ علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے ۔ امداداً سرکار مین اس کا کوئی پرچہ نہین خریدا جاتا ۔ اس وقت تعداد خریداران (۹۰۰) ہے ۔

رسالہ جات

اتالیق۔ یہ رسالہ ماہ فروردی ۱۳۲۷ف سے زیر ایڈیٹری مولوی فاضل محمد عبدالرب صاحب کوکب مقام شاہ علی بنڈہ سے ڈیمی سائز ⅛ بزبان اردو ماہواری شایع ہونا شروع ہوا ۔ اس مین کمسن طالب علمون کی علمی ترقی اور اخلاقی اصلاح کے مضامین نظم و نثر مین لکھے جاتے ہین اس کا سالانہ چندہ (عہ) ہے ۔ تعداد خریدار ایک ہزار ہے اور امداداً سرکار مین اس کے (۶۷) پرچے خریدے جاتے ہین ۔ اب تک یہ رسالہ جاری ہے ۔

واعظ۔ یہ رسالہ یکم ماہ محرم ۱۳۳۷ھ سے ماہواری شایع ہونا شروع ہوا ۔ بعد یکم محرم ۱۳۳۸ھ سے مسلمانون کا ہفتہ وار مذہبی رسالہ بطور واعظ (۱۶) پونیا سائز کا بزبان اُردو زیر ایڈیٹری حاجی مولوی محمد عبدالوہاب صاحب عندلیب مقام شاہ علی بنڈہ حیدرآباد سے شایع ہونا شروع کیا

اس کی قیمت سالانہ عام خریداروں سے (للعہ) روپیہ مقرر ہے۔ تعداد خریدار (۲۶۲۵) ہے ان کے منجملہ برائے مدارس سرکار عالی (۱۷۵۰) برائے پیش امامان مساجد و اہل احادیث شرعی صیغۂ امور مذہبی (۷۵۰) اسٹ ہو بال ین صیغۂ مذہبی کے لیئے (۲۵) خریدے جاتے ہین۔

دوست۔ | یہ رسالہ ماہانہ بزبان اُردو زیر اہتمام پنڈت و لیشنو مادھو راؤ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف سے (۶۴) صفحہ پر مقام امیر پیٹھ متصل بلدہ سے شایع ہونا شروع کیا اور اس کی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (للعہ) سکۂ عثمانیہ مقرر تہی۔ مضامین حسب ذیل ہونے کا وعدہ کیا گیا۔

حصۂ اول مین وہ تمام قوانین جو ملک کے اعلیٰ محکمجات مجلس وضع قوانین سرکار عالی سے منظور ہون۔

حصۂ دوم مین اعلیٰ محکمجات ملک سرکار عالی کے احکام و گشتیات۔

حصۂ سوم مین عام مضامین۔

بڑی تقطیع پر قانونی رسالہ جات کی تقطیع پر طبع ہوتا رہا۔ کاغذ در لکھائی و چھپائی معمولی تہی۔ پہلے نمبر کے بعد پہر کوئی نمبر ہماری نظر سے نہین گذرا۔

نونہال۔ | یہ رسالہ زیر ایڈیٹری محمد غوث الدین صاحب بی۔ اے (علیگ) ماہ رجب سنہ ۱۳۳۹ھ سے دفتر نونہال محلہ چیلہ پورہ حیدرآباد دکن سے ہر ماہ ہلالی کی پہلی تاریخ سے بزبان اردو شایع ہونا شروع کیا۔ اس کا سالانہ چندہ (عہ) اور تعداد صفحہ (۲۴) سائز رسالہ دلگدازہ ہے۔ قواعد رسالہ مین تحریر ہے کہ صرف ایسے مضامین درج ہو سکین گے جو طلبار کے لئے مفید ہون۔ مذہبی اور سیاسی مضامین سے بالکل احتراز کیا جائیگا۔

النساء۔ | یہ رسالہ زیر ایڈیٹرس و مالکہ جنابہ صغرا بیگم صاحبہ اہلیہ سید ہمایون مرزا صاحب بیرسٹر ایٹ لا بزبان اُردو ڈیمی سائز کے نمونتاً (۲۴) صفحہ پر یکم شعبان سنہ ۱۳۳۵ھ سے صغرا منزل

ہمایون نگر بیرون بلدہ سے شایع ہونا شروع کیا۔ اس مین معاشرتی و اخلاقی مباحث پر مضامین ہوتے ہین خصوصاً جن کا تعلق مستورات سے ہوتا ہے۔ قیمت رسالہ سالانہ (عہ) تعداد خریدار (۵۵۰) ہے۔ مدارس ہائے نسوانیہ فوقانیہ و تعلیم المعلمات مین حسب الحکم سرکار محکمۂ نظامت تعلیمات چند پرچے بھیجے جاتے ہین ۔

اردو ۔ یہ سہ ماہی رسالہ جس کو انجمن اُردو (اورنگ آباد) نے ماہ جولائی ۱۹۲۱ء سے شایع کرنا شروع کیا۔ یہ خالص ادبی رسالہ ہے جس مین زبان ادب کے مختلف شعبون اور پہلوؤن پر بحث ہوتی ہے۔ حجم کم سے کم (۱۵۰) اور زیادہ سے زیادہ (۲۰۰) ہے قیمت سالانہ (للعہ ۱۲ار) معہ محصول ڈاک اور ارکان انجمن اردو سے (ﷲ ۱۲ار) ہے سائز تختی رسالہ ادیب الہ آباد و انڈین پریس مماثل ہے ۔

نمایش ۔ یہ رسالہ یکم آذر ۱۳۳۱ف سے جاری ہوا۔ صرف صنعت و حرفت تجارت و زراعت کے مضامین طبع ہوتے ہین۔ ۹×۱۴ انچہ کا حجم (۱۶) صفحہ ہے۔ زیر ایڈیٹری و مالک مولوی مرزا رفیق بیگ صاحب کاچی گوڑہ حیدرآباد سے بزبان اردو ماہانہ طبع ہونا شروع کیا۔ اس کی قیمت عام خریدارون سے سالانہ (عہ) مقرر ہے۔ امداداً سرکار مین صیغۂ لوکلفنڈ اضلاع کے لئے (۱۰۳) اور مدارس سرکاری کے لئے (۸۹) رسالے خرید ے جاتے ہین ۔

ترقی ۔ یہ رسالہ ماہواری ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ سے زیر اہتمام مولوی ابو المکارم صاحب صدیقی شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ ادبی۔ تاریخی۔ معاشی اور تعلیمی مضامین اس مین ہوتے ہین۔ رسالہ کا حجم علاوہ ٹائٹل پیج کے (۴۶) صفحہ ہے قیمت سالانہ (صہ) روپیہ مقرر ہے ۔

بزبان مرہٹی

اخبارات

نظام وجے - یہ ہفتہ وار اخبار ۹ بہمن ۱۳۳۰ف سے بڑی تقطیع پر زیر اہتمام پنڈت لچھمن بلونت راؤ صاحب پہاٹک انبیکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہوکر ہر شنبہ کو شایع ہوتا ہے - اور سالانہ قیمت (للعہ) معہ محصول ڈاک مقرر ہے -

رسالہ جات

نیائے بودہ - یہ قانونی رسالہ ماہ آذر ۱۳۲۷ف سے زیر نگرانی واہتمام وینکٹ راؤ پال پانڈے بالا رام پنڈت پانڈے ونا گورا ؤ صاحب ہرکارے مقام اورنگ آباد سے شایع ہوتا تہا - اس مین حسب ذیل مضامین ہوا کرتے تہے -

۱- فیصلہ مالگزاری ۲- فیصلہ دیوانی ۳- گشتیات سرکاری ۴- قوانین سرکاری - اس کی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک (ے) روپیہ سکہ عثمانیہ مقرر تہی تعداد صفحہ (۲۰) اور تقطیع مثل رسالہ مقنن دکن کے تہی - سنا گیا کہ اس رسالہ کی دو سال سے زیادہ حیات نہ رہی -

اودے - یہ رسالہ سمت ۱۸۴۲ مطابق ۱۳۳۹ھ سے زیر نگرانی دینا ناتہ وشٹ (۴۸) صفحہ پر چہوٹی تقطیع پر مقام اورنگ آباد سے شایع ہونا شروع ہوا - اس کی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (ےہ) مقرر تہی - اس کے دو تین نمبر سے زاید نہ نکلے -

علاوہ مذکور الصدر اخبارات و رسالجات کے مندرجۂ ذیل مفصل حالات جو بعد کوشش معلوم ہوئے وہ درج ذیل ہین -

۱- اورنگ آباد سماچار - یہ اخبار بزبان مرہٹی مقام اورنگ آباد سے شایع ہوتا تھا -
۲- گنگا لہری - یہ رسالہ بزبان مرہٹی مقام ناندیڑ سے شایع ہوتا تھا -

انگریزی

حیدرآباد یوتہہ - یہ رسالہ ماہانہ یکم جنوری ۱۹۲۳ء سے زیر اڈیٹری مسٹر جگناتہہ راؤ مقام ہونا دن نزد شہر آباد سے (۴۴) صفحہ پر بزبان انگریزی شایع ہوتا ہے اسمین علمی واخلاق

مضامین ہوا کرتے ہین۔ اور اس کی قیمت طلبا مدارس سے (عہ) اور دیگر حضرات سے (سے) سالانہ مقرر ہے۔

کتب شایع و رجسٹر شدہ وغیرہ بلحاظ فن و زبان من ابتداے ۱۳۱۶ف لغایۃ ۱۳۳۱ف

علم دوست حضرات باشندگان ملک سرکار عالی جنکو تالیف و تصنیف کا شوق ہے بلحاظ فن و زبان ۱۳۱۶ف لغایۃ ۱۳۳۱ف اون کے قلم سے جتنے کتب شایع ہوئے ہین اون کا ایک تختہ درج ذیل ہے۔ اوس کے ملاحظہ کرنے سے اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ یہان کا علمی مذاق کس طرحکا ہے اور مولفین و مصنفین کے میلان طبع کا اُس تختہ کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین صحیح اندازہ قایم کر سکتے ہین۔

تختہ تعداد کتب شایع شدہ بلحاظ فن و زبان ملک سرکار عالی من ابتداے ۱۳۱۶ف لغایۃ ۱۳۳۱ف

بلحاظ فن

نمبر سلسلہ	نوعیت کتاب	۱۳۱۶ف لغایۃ ۱۳۱۹ف	۱۳۲۰ف لغایۃ ۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	۱۳۳۱ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	جملہ تعداد کتب شایع شدہ	۴۹۸	۳۶۴	۱۵۹	۲۲۶	۳۴۳	۳۲۵	۱۶۱	۱۸۶	۱۴۰	۱۱۲	۱۵۶	
۲	تعداد کتب رجسٹر شدہ	۹۶	۳۵	۱۰	۲۱	۴۰	۱۲	۱۰	۲۴	۱۰	۷	۲۳	
۳	کتب قانونی	۱۶۸	۶۱	۲۱	۳۴	۱۶۰	۱۴	۲۴	۴۹	۲۵	۲۱	۴۵	
۴	نظم و ڈرامے	۱۴۲	۴۳	۴۳	۴۶	۵۵	۴۸	۳۳	۳۷	۱۴	۱۱	۲۵	
۵	تعلیمی یا درسی	۶۳	۰	۰	۲۵	۴۳	۲۷	۱۶	۲۰	۱۶	۱۴	۱۴	
۶	دینی یا مذہبی	۵۳	۳۴	۲۶	۶۲	۵۱	۶۱		۳۷	۴۳	۴۱	۴۰	

نشان سلسلہ	نوعیت کتاب	۱۳۱۱ف تا ۱۳۱۵ف	۱۳۲۰ف تا ۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	۱۳۳۱ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۷	تاریخی و سوانح	۳۳	۱۹	۵	۱۷	۱۱	۸	۱۰	۳	۱۱	۶	۹	
۸	قصہ کہانی ۔	۳۸	۰	۰	۵	۳	۹	۱	۱	۱۴	۲	۴	
۹	طب حفظان صحت	۱۹	۰	۰	۰	۱۰	۲	۲	۰	۵	۳	۱۰	
۱۰	اخلاق اسباق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	
۱۱	مختلف مضامین	۰	۱۷۷	۶۴	۳۷	۶۳	۷۶	۴۶	۴۶	۴۱	۲۴	۹	

بلحاظ زبان

نشان سلسلہ	زبان	۱۳۱۱ف تا ۱۳۱۵ف	۱۳۲۰ف تا ۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	۱۳۳۱ف
۱	اردو ۔	۶۱۱	۱۲۵	۱۴۲	۳۰۰	۳۱۷	۳۳۰	۱۹۷	۲۳۲	۲۵۲	۱۲۱	۲۷۹	۱۸۲
۲	فارسی ۔	۳۰	۱۱	۲	۴	۱۰	۱۵	۱۲	۹	۴	۲	۲	۴
۳	عربی ۔	۳۰	۲	۳	۹	۲۲	۱۴	۲	۶	۸	۱	۲	۱
۴	مرہٹی	۷	۷	۶	۱۷	۲۹	۱۷	۹	۴۰	۱۲	۳	۹	۶
۵	تلنگی ۔	۱۹	۴	۶	۲۳	۱۹	۱۹	۱۰	۲۰	۷	۲۰	۳۷	۱۳
۶	انگریزی ۔	۲	۰	۰	۲	۱۰	۱۴	۹	-	۲	۰	۰	۱
۷	سنسکرت	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱
۸	مارواڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-	۹	۰	۰	۱
۹	کنڑی ۔	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	ہندی ۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	-
۱۱	گجراتی ۔	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

فصل (۲)

فہرست تاریخ دکن

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۳۷۷

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف وطبع	مطبوعہ یا قلمی	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	اثار الکرام ۔	مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری ۔	سنہ ۱۹۱۱ء	مطبوعہ	اردو	
۲	تاریخ مختصر حیدرآباد ۔	محمد فرید الدین خانصاحب خلف نواب سلطان الملک بہادر	سنہ ۱۳۳۵ھ	”	فارسی ۔	
۳	حالات بیدر ۔	مولوی عبدالوہاب صاحب عندلیب ۔	سنہ ۱۳۳۰ف	”	اُردو	
۴	حدیقۂ عثمانی ۔	مولوی سید منظر علی صاحب	سنہ ۱۹۲۳ء	قلمی ۔	”	
۵	خیابان آصفی ۔	مانک راؤ وٹھل راؤ مولف بستان آصفیہ	سنہ ۱۳۴۰ھ	مطبوعہ	”	خلاصہ تاریخ بستان آصفیہ ہر سہ حصص و دیگر حالات
۶	سوانح عمری سلطان علاؤالدین حسن گنگو بہمنی ۔	مولوی محمد عبدالوہاب صاحب		”	”	
۷	سوانیر (یعنی ارمغان) حیدرآباد	مرتبہ منجانب سکرٹریٹ عالی	سنہ ۱۹۲۲ء	”	انگریزی	بتقریب تشریف آوری حیدرآباد

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف وطبع	مطبوعہ یا قلمی	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	سیاحت نامہ شہزادہ ویلس۔	مولوی سید منظر علی صاحب	رر	قلمی	اُردو	ہزرائل ہائینس پرنس آف ویلز
۹	قلمرو آصفی۔			مطبوعہ	رر	دربارۂ درآمد وبرآمد اشیاء ملک سرکار عالی۔

باب ۸

حفظانِ صحت

انفلونزا

فصل (۱) بلدۂ حیدرآباد مین اس کے دو حملے ہوئے۔ پہلا تو کسی قدر ہلکی قسم کا تھا جو ماہ اگسٹ ۱۹۱۸ء مین ہوا اور دوسرا جو کہین بڑھکر شدید تھا۔ وسط ماہ سیتمبر سے ڈیسمبر کے ہفتۂ اول تک رہا۔ یہان یہ مرض آہستہ آہستہ پہیلتا رہا۔ روزآنہ اموات کی اوسط ماہ سیتمبر کے آخر تک بمقابلہ معمولی کے ۲۵۔۳۰ سے ۵۸ پر بڑھ گیا ماہ اکتوبر مین بسرعت بڑھا اور ۲۷ اکتوبر ۱۹۱۸ء کو اپنی انتہائی حد کو پہنچ گیا۔ جبکہ اس سے (۴۷۶) کی تعداد تک موتین واقع ہوئین۔ اس کے بعد اس مین کمی ہونا شروع ہوئی یہان تک کہ ڈسمبر کے اوائل مین بالکل استیصال ہوگیا

حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ وغیرہ مین اس مرض سے (۸۰۳۱) موتین واقع ہوئین۔ بلدہ مین (۱۸۰۰۰۰) فوراً کین مفت تقسیم کی گئین۔ یہ مرض اوسی زمانہ مین اضلاع مین بھی پھیلا ہوا تھا جس سے تخمیناً (۳۵۰۰۰۰) موتین واقع ہوئین۔ اس پرآشوب زمانہ مین بلدۂ حیدرآباد مین سوشل سرویس لیگ کے جن رضاکارون وغیرہ نے قابل قدر خدمات انجام دی تھین ان کو منجانب سرکار عالی عالیجناب نواب سر علی امام صاحب مؤید الملک صدر اعظم کے ہاتھ سے ۲۳ ر فبروری ۱۹۲۲ء کو بمقام باغ عامہ ٹاؤن ہال مین (۱۰) طلائی (۴۳) نقرئی تمغے اور (۱۰) اسناد اور (۱۲۳) سرٹیفکٹ عطا کئے گئے اور جریدہ آعلامیہ مین (۱۰۶) حضرات کے نام شایع کئے گئے۔

ہیضہ

حدود صفائی حیدرآباد و چادر گھاٹ مین ۴ ار امرداد ۱۳۳۰ف کو ہیضہ کا آغاز ہوا۔ جو رفتہ رفتہ پھیلتا رہا۔ ۴ ار شہریور ۱۳۳۰ف کو اس کی سبب سے زیادہ وارداتین (۹۳) اور اموات (۶۸) ہوئین۔ وارداتون کی جملہ تعداد (۱۷۴۶) اور جملہ اموات (۱۳۰۴) تھی ۲۲ ر مہر ۱۳۳۰ف سے ہیضہ کی کوئی واردات نہین ہوئی۔ اس مرض سے بلدۂ حیدرآباد اور اوس کے مضافات و اضلاع مین ۱۳۱۱ف لغایتہ ۱۳۳۰ف تک جتنے لوگ فوت ہوئے اُن کی تعداد تختہ نمبر (۱) مین درج ہے اوس سے ظاہر ہوگا۔

چیچک کنکرہ پھر

مرض چیچک۔ کنکر۔ پھر۔ ہیضہ و بخار ملیریا سے ۱۳۱۱ف لغایتہ ۱۳۳۰ف تک بلدہ اور اضلاع مین جتنے اموات واقع ہوئین اون کی تعداد کا ایک تختہ ۱۳۱۱ف لغایتہ ۱۳۳۰ف تختہ نمبر (۱) مین درج ہے۔

حالات طاعون (پلیگ)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۶۱

۹ر آذر سنہ ۱۳۲۹ف سے بلدۂ حیدرآباد محلۂ باؤلی گلاب سنگہ سے طاعون (پلیگ) کا آغاز ہوا اور ماہ بہمن سے اوس مین ترقی ہوتی گئی اور رشدہ شدہ ۱۳ر فروردی سنہ کو اس کا زور انتہائی نکتہ پر پہونچ گیا اوس روز (۱۸۰) اشخاص مبتلا اور (۱۵۶) فوت ہوئے۔ ۱۲ر خورداد سنہ کے بعد حدود صفائی بلدہ مین پہر کوئی کیس نہین ہوا۔

سنہ مذکور مین طاعون سے کل (۶۳۴۰) علیل اور (۵۱۴۸) اشخاص فوت ہوئے۔

بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی مین سنہ ۱۳۰۶ف سے سنہ ۱۳۳۰ف تک جو لوگ مرض طاعون (پلیگ) سے بیمار اور فوت ہوئے اور انسداد مرض طاعون کے تدابیر اس غرض مدت مین سرکار عالی سے جس قدر اخراجات برداشت کئے گئے اونکی تفصیل تختہ نمبر (۲) سے ظاہر ہوگی۔

مجنون

ملک سرکار عالی کے مجانین کا انکشاف بلحاظ پیشہ و قوم من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف تختہ نمبر (۳) سے ہوگا۔

مرض جنون مین مبتلا ہونے کے بہت سے اسباب مین سے بظاہر چند بڑے بڑے اسباب یہ معلوم ہوتے ہین۔

نمبر۱ انسان کو کوئی دفعتاً ناگہانی دلی صدمہ پہونچنا۔ افکارات دنیوی کا زاید غلبہ ہونا۔

نمبر۲ علمی مشاغل و دماغی کام کثرت کے ساتہہ کرنا۔

نمبر۳ منشی اشیاء کو کثرت کے ساتہہ استعمال کرنا۔

سے مستورات سے جایز و ناجایز کثرت کے ساتھہ تعلق رکھنا -

امر دوم کا زیادہ پر تعلق خواندہ لوگون سے ہے لیکن بلحاظ تعداد مردم شماری ملک سرکار عالی کے رعایے مین خواندون کی جو تعداد ہے اور اون مین سے بہی عالم و فاضل لوگون کی تعداد جو تالیف و تصنیف کے شغل مین منہمک رہتے ہون ادنکی قلمی رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی سے کہلتی ہے - اب باقی رہے دیگر خواندہ لوگونکی زیادہ تر کہیت ملازمت دفاتر سرکاری یا خانگی مین ہے اون مین سے بہی فی ہزار ایسے اشخاص کم ہی ہونگے جو اپنا مقررہ پورا وقت سرکاری کام مین تن دہی کے ساتھہ صرف کرتے ہون اور اس کے باعث خلل دماغی کے عارضہ مین مبتلا ہوئے ہون -

سبب سوم کثرت استعمال اشیاء منشی ہے جس کی شہادت اس سے ملتی ہے کہ مدآبکاری مین سالانہ اضافہ ہوتا رہتا ہے - ملک مین تعداد جرایم اور تعداد سزایابان بڑہتی رہتی ہے - ناظم صاحب طبابت علاقہ سرکار عالی بہی اپنی سالانہ رپورٹ مین جنون کی زیادتی کو اشیاء منشی کے کثرت استعمال کے ساتھہ منسوب کرتے ہین -

لہذا ہمدردان ملک کو چاہیئے کہ اپنی عملی توجہ انسداد مسکرات کی طرف مایل کرین - محض لکچر بازی اور اخبارون یا رسالون مین استعمال مسکرات کے خلاف مضامین لکہنے سے کچہ نہین ہوتا -

مذکورۂ بالا کے علاوہ دیگر امراض سے ملک سرکار عالی مین ۱۳۲۷ف سے ۱۳۳۰ف تک جو اموات ہوچکے ہین اون کی تعداد نقشہ نمبر (۴) سے ظاہر ہوگی -

نمبر(۱) تختہ حفظان صحت تعداد اموات مرض چیچک کنکر و تپھر و ہیضہ وغیرہ ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر سلسلہ	سنہ ف	تعداد اموات مرض چیچک کنکر و تپھر			تعداد اموات مرض ہیضہ		
		بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع	بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۱۱ف	۳۲	۰	۳۲	۰	۲۱۵	۲۱۵
۲	سنہ ۱۳۱۲ف	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۱۳ف	۶۰	۴۹	۱۰۹	۰	۱۳۰	۱۳۰
۴	سنہ ۱۳۱۴ف	۴۸	۰	۴۸	۳۰	۵۶۶	۵۹۶
۵	سنہ ۱۳۱۵ف	۸۳	۷	۹۰	۹۶۹	۱۱۳۳۶	۱۲۳۰۵
۶	سنہ ۱۳۱۶ف	۱۰۸	۱۵	۱۲۳	۱	۸۹۹	۹۰۰
۷	سنہ ۱۳۱۷ف	۱۲۲	۴۴	۱۶۶	۹۵۶	۱۴۲۴	۲۳۸۰
۸	سنہ ۱۳۱۸ف	۶	۱۹	۲۵	۱۶۳	۲۷۴۲	۲۹۰۵
۹	سنہ ۱۳۱۹ف	۰	۰	۰	۱	۱۳	۴
۱۰	سنہ ۱۳۲۰ف	۲۰۴	۱۱۲	۳۱۶	۸۰۵	۱۰۲۸	۱۸۳۳
۱۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۶۵	۶۶	۱۳۱	۱۳۸	۳۶۱۸	۴۷۵۶
۱۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۹۷	۱۳۶	۲۳۳	۳۷	۱۳۶۵	۱۴۰۲
۱۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۳۰۷	۴۶۶	۷۷۳	۱۷۶	۴۱۶۰	۴۸۳۶
۱۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۱۵	۱۳۵	۱۵۰	۳۸	۲۹۲۵	۲۹۶۳

نمبر سلسلہ	سنہ ف	تعداد اموات مرض چیچک گنکر و تیجر			تعداد اموات مرض ہیضہ		
		بلدہ ومضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ واضلاع	بلدہ ومضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ واضلاع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۵	سنہ ۱۳۲۵ف	۴	۲۶	۳۰	۹	۱۲۷۴	۱۲۸۳
۱۶	سنہ ۱۳۲۶ف	۱۱	۴۷	۵۸	۱	۲۳۵۹	۲۳۶۰
۱۷	سنہ ۱۳۲۷ف	۶۸۲	۵۸۷۵	۶۵۵۷	۶۷۲	۶۸۸۳	۷۵۵۵
۱۸	سنہ ۱۳۲۸ف	۱۳۸۴	۱۳۷۸۵	۱۵۱۶۹	۳۱۲	۲۸۰۶	۳۱۱۸
۱۹	سنہ ۱۳۲۹ف	۶۰	۱۸۸۵	۲۲۱۳	۲۳۰	۱۳۰۷	۱۵۳۷
۲۰	سنہ ۱۳۳۰ف	۷۳	۱۳۹۰	۱۴۶۳	۱۲۵۴	۲۳۲۷	۳۵۸۱

نمبر (۴) تختہ تعداد اموات مرض طاعون (پلیگ) بلدہ و مضافات بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی
سن ابتدائے سنہ ۱۳۰۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد اموات بلدہ و اضلاع			اخراجات برائے انسداد طاعون
		بلدہ و مضافات	اضلاع	جملہ تعداد اموات بلدہ و اضلاع	
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۰۶ف	۰	۱	۱	سنہ ۱۳۰۶ف لغایتہ سنہ ۱۳۱۲ف تک اخراجات کا حال معلوم نہ ہوا۔
۲	سنہ ۱۳۰۷ف	۰	۱۶۵۳	۱۶۵۳	
۳	سنہ ۱۳۰۸ف	۰	۶۱۲۳	۶۱۲۳	
۴	سنہ ۱۳۰۹ف	۰	۲۵۰۱	۲۵۰۱	
۵	سنہ ۱۳۱۰ف	۰	۹۴	۹۴	
۶	سنہ ۱۳۱۱ف	۲	۲۴۷۵	۲۴۷۷	
۷	سنہ ۱۳۱۲ف	۳	۲۴۴۲۵	۲۴۴۲۸	

نمبر سلسلہ	سنہ ف	تعداد اموات بلدہ و اضلاع۔ بلدہ و مضافات	اضلاع	جملہ تعداد اموات بلدہ و اضلاع	اخراجات برائے انسداد طاعون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	سنہ ۱۳۱۳ف	۹	۲۷۵۳۹	۲۷۵۴۸	[illegible]
۹	سنہ ۱۳۱۴ف	۴۴۰	۱۶۲۶۳	۱۶۷۰۳	[illegible]
۱۰	سنہ ۱۳۱۵ف	۰	۱۸۶۴	۱۸۶۴	[illegible]
۱۱	سنہ ۱۳۱۶ف	۰	۱۹۱۳	۱۹۱۳	یک لاکھ
۱۲	سنہ ۱۳۱۷ف	۱۴۳	۲۴۷۱	۲۵۷۹	یک لاکھ [illegible] ہزار
۱۳	سنہ ۱۳۱۸ف	۰	۹۴۹	۹۴۹	یک لاکھ [illegible] ہزار
۱۴	سنہ ۱۳۱۹ف	۰	۱۹۹۳	۱۹۹۳	یک لاکھ
۱۵	سنہ ۱۳۲۰ف	۳۱۱	۷۶۴۵	۷۹۵۶	[illegible]
۱۶	سنہ ۱۳۲۱ف	۱۲۰۰۵	۱۰۳۶۲	۲۲۳۶۷	[illegible]

نمبر (۳) تختہ مجنونان بلحاظ پیشہ و قوم ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران: ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ ور			جملہ تعداد			تفصیل اقوام: ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱	سنہ ۱۳۰۳ف	۱۲	۱۲	۰	۱۵	۱۵	۰	۲	۱	۱	۱	۱	۰	۱۰	۳	۷	۱۶	۱۴	۲	۵۶	۴۶	۱۰	۱۷	۱۱	۶	۳۶	۳۳	۳	۰	۰	۰	۳	۲	۱
۲	سنہ ۱۳۰۴ف	۹	۹	۰	۱۲	۱۲	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۹	۷	۲	۱۶	۱۳	۳	۴۹	۴۴	۵	۱۵	۱۴	۱	۳۳	۳۰	۳	۰	۰	۰	۴	۳	۱
۳	سنہ ۱۳۰۵ف	۶	۶	۰	۷	۷	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۱۲	۱۱	۱	۸	۶	۲	۳۸	۳۵	۳	۸	۷	۱	۱۹	۱۷	۲	۰	۰	۰	۱۱	۱۱	۰
۴	سنہ ۱۳۰۶ف	۸	۸	۰	۶	۵	۱	۶	۶	۰	۴	۴	۰	۱۴	۱۱	۳	۱۶	۱۳	۳	۵۴	۴۷	۷	۱۸	۱۷	۱	۳۱	۲۵	۶	۰	۰	۰	۵	۵	۰
۵	سنہ ۱۳۰۷ف	۱۸	۱۸	۰	۹	۸	۱	۴	۴	۰	۴	۴	۰	۹	۸	۱	۱۷	۱۵	۲	۶۱	۵۷	۴	۲۰	۱۹	۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۹	۷	۲
۶	سنہ ۱۳۰۸ف	۷	۷	۰	۱۲	۱۱	۱	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۶	۴	۲	۱۳	۱۳	۰	۴۳	۴۰	۳	۱۴	۱۴	-	۲۵	۲۳	۲	۰	۰	۰	۴	۳	۱

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران																					تفصیل اقوام											
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ وار			جملہ تعداد			ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۷	سنہ ۱۳۰۹ف	۹	۹	۰	۱	۱	-	۵	۵	۰	۴	۴	۰	۱۳	۱۰	۳	۱۶	۱۳	۲	۶۳	۵۳	۱۰	۲۴	۲۳	۱	۲۷	۲۴	۳	۰	۰	۰	۱۲	۶	۶
۸	سنہ ۱۳۱۰ف	۶	۶	۰	۱۰	۹	۱	-	۰	۰	۲	۲	۰	۱۷	۱۱	۶	۲۰	۱۷	۳	۵۳	۴۳	۱۰	۲۴	۲۱	۳	۲۸	۲۱	۷	۰	۰	۰	۱	۱	۰
۹	سنہ ۱۳۱۱ف	۹	۹	۰	۶	۶	-	۳	۳	-	۶	۶	۰	۱۱	۶	۵	۲۰	۱۵	۵	۵۷	۴۵	۱۲	۲۳	۱۸	۵	۳۰	۲۵	۵	۰	۰	۰	۴	۲	۲
۱۰	سنہ ۱۳۱۲ف	۱۱	۱۱	۰	۱۰	۱۰	۰	۲	۲	۰	۹	۹	۰	۲۲	۱۳	۹	۲۵	۲۰	۵	۷۸	۶۵	۱۳	۳۶	۳۰	۶	۴۱	۳۴	۷	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۱۱	سنہ ۱۳۱۳ف	۱۳	۱۳	۰	۸	۸	۰	۴	۴	۰	۵	۵	۰	۱۶	۹	۷	۱۸	۱۷	۱	۶۵	۵۷	۸	۲۷	۲۴	۳	۳۶	۳۱	۵	۰	۰	۰	۲	۲	۰
۱۲	سنہ ۱۳۱۴ف	۷	۷	۰	۷	۷	۰	۶	۶	۰	۷	۷	۰	۵	۵	۰	۲۶	۲۲	۴	۵۸	۵۴	۴	۱۵	۱۴	۱	۳۴	۳۲	۲	۰	۰	۰	۹	۸	۱
۱۳	سنہ ۱۳۱۵ف	۹	۹	۰	۱۰	۱۰	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۳۸	۲۵	۱۳	۶۶	۵۳	۱۳	۱۹	۱۷	۲	۴۱	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۶	۶	۰
۱۴	سنہ ۱۳۱۶ف	۱۷	۱۷	۰	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۸	۷	۱	۲	۱	۱	۲۶	۱۷	۹	۵۶	۴۴	۱۲	۱۱	۹	۲	۳۳	۲۶	۷	۰	۰	۰	۱۲	۹	۳

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران																						تفصیل اقوام											
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و وزراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ ور			جملہ تعداد			ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱۵	سنہ ۱۳۱۷ف	۱۰	۱۰	۰	۵	۵	۰	۴	۴	۰	۷	۷	۰	۲	۱	۱	۳۸	۳۱	۷	۶۶	۵۸	۹	۵	۱	۴	۳۴	۳۰	۴	۰	۰	۰	۲۷	۲۶	۱
۱۶	سنہ ۱۳۱۸ف	۱۵	۱۵	۰	۶	۶	۰	۲	۲	۰	۸	۸	۰	۷	۶	۱	۳۵	۲۴	۱۱	۷۳	۶۱	۱۲	۱۰	۸	۲	۳۸	۳۰	۸	۰	۰	۰	۲۵	۲۳	۲
۱۷	سنہ ۱۳۱۹ف	۱۶	۱۶	۰	۴	۴	۰	۱	۱	۰	۶	۶	۰	۲	۲	۰	۳۱	۲۵	۶	۶۱	۵۵	۶	۷	۶	۱	۳۶	۳۳	۳	۰	۰	۰	۱۸	۱۶	۲
۱۸	سنہ ۱۳۲۰ف	۵	۵	۰	۹	۹	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۳۵	۲۹	۶	۵۸	۵۲	۶	۵	۵	۰	۳۲	۲۸	۴	۱	۱	۰	۲۰	۱۸	۱
۱۹	سنہ ۱۳۲۱ف	۴	۴	۰	۴	۴	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۲۱	۱۶	۵	۳۶	۳۱	۵	۳	۳	۰	۱۶	۱۲	۴	۱	۱	۰	۱۶	۱۵	۱
۲۰	سنہ ۱۳۲۲ف	۱۰	۹	۱	۳	۳	۰	۵	۵	۰	۲	۲	۰	۱	۰	۱	۳۰	۲۰	۱۰	۵۱	۳۹	۱۲	۵	۵	۰	۲۰	۱۵	۵	۰	۰	۰	۲۶	۱۹	۷
۲۱	سنہ ۱۳۲۳ف	۱۳	۱۳	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۲	۲	۰	۴۰	۳۵	۵	۶۴	۵۹	۵	۴	۳	۱	۴۲	۳۹	۳	۲	۱	۱	۱۶	۱۶	۰
۲۲	سنہ ۱۳۲۴ف	۹	۸	۱	۴	۳	۱	۶	۶	۰	۱	۱	۰	۵	۵	۰	۵۸	۳۵	۱۹	۸۳	۶۳	۲۰	۱۸	۱۴	۴	۴۲	۲۹	۱۳	۱	۰	۱	۲۲	۲۰	۲

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران																					تفصیل اقوام											
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ ور			جملہ تعداد			ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۲۳	سنہ ۱۳۲۵ف	۸	۸	۰	۹	۹	۰	۴	۴	۰	۶	۶	۰	۲	۲	۰	۳۲	۲۰	۱۲	۶۱	۴۹	۱۲	۱۳	۹	۴	۲۶	۲۱	۵	۰	۰	۰	۲۲	۱۹	۳
۲۴	سنہ ۱۳۲۶ف	۷	۷	۰	۴	۳	۱	۲	۲	۰	۲	۲	۰	۶	۶	۰	۵۸	۴۵	۱۳	۷۹	۶۳	۱۶	۲۱	۱۶	۵	۴۸	۳۹	۹	۰	۰	۰	۱۰	۸	۲
۲۵	سنہ ۱۳۲۷ف	۸	۸	۰	۱	۱	۰	۲	۲	۰	۲	۲	۰	۴	۴	۰	۶۲	۴۹	۱۳	۷۹	۶۶	۱۳	۱۶	۱۴	۲	۲۵	۱۹	۶	۰	۰	۰	۲۸	۲۴	۴
۲۶	سنہ ۱۳۲۸ف	۱۰	۱۰	۰	۹	۹	۰	۱	۱	۰	۳	۲	۱	۵	۴	۱	۴۱	۲۸	۱۳	۷۹	۶۰	۱۹	۱۳	۱۰	۳	۵۱	۳۷	۱۴	۰	۰	۰	۱۵	۱۳	۲
۲۷	سنہ ۱۳۲۹ف	۷	۷	۰	۷	۷	۰	۵	۵	۰	۱	۱	۰	۳	۳	۰	۲۷	۲۳	۵	۹۶	۷۳	۲۳	۲۸	۲۲	۶	۵۱	۳۷	۱۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۲	۲
۲۸	سنہ ۱۳۳۰ف	۹	۹	۰	۴	۴	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۳۹	۲۸	۱۱	۶۱	۵۰	۱۱	۱۴	۱۲	۲	۳۳	۲۶	۷	۱	۱	۰	۱۳	۱۱	۲
۲۹	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۴			۹			۲			۵			۴			۴۳			۷۷			۱۵			۴۹						۱۳		

تختہ تعداد اموات مرض انفلوئنزا۔ ملیریا بخار۔ پیچش۔ دق و دیگر امراض بلدہ و اضلاع ممالک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	نام مرض	سنہ ۱۳۲۸ف			سنہ ۱۳۲۹ف			سنہ ۱۳۳۰ف		
		تعداد اموات بلدہ اور اوس کے مضافات۔	تعداد اموات اضلاع	جملہ میزان ۳ و ۴	تعداد اموات بلدہ اور اسکے مضافات	تعداد اموات اضلاع	جملہ میزان ۶ و ۷	تعداد اموات بلدہ اور اوسکے مضافات۔	تعداد اموات اضلاع	جملہ میزان ۹ و ۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	انفلوئنزا	۸۰۳۱	۲۴۱۹۶۹	۳۵۰۰۰۰	۰	۸۱۵	۸۱۵	۰	۰	۰
۲	ملیریا بخار	۲۵۴۹۰	۳۲۱۲۴۵	۳۴۶۷۳۵	۹۸۳۰	۷۳۶۵۲	۸۳۴۸۲	۴۵۷۴	۸۶۳۳۲	۹۰۹۰۶
۳	پیچش	۱۴۲۸	۴۱۰۴	۵۵۳۲	۱۱۹۸	۹۵۵	۲۹۵۳	۸۶۳	۱۸۸۰	۲۷۴۳
۴	دق	۴۹۱	۵۶۸	۱۰۵۹	۴۷۴	۸۳۸	۱۳۱۲	۳۴۹	۶۲۴	۹۷۳
۵	دیگر امراض۔	۱۲۴۳۷	۱۳۹۴۲	۲۶۳۷۹	۷۸۵۲	۷۴۴۴	۱۵۲۹۶	۶۰۹۸	۶۶۳۵	۱۲۷۳۳

یہ جدید الونس تنخواہ یا الونس رخصت پر محسوب ہوگا - پرسنل لوکل یا دیگر الونس اس مین محسوب نہ ہوگا -

(۸) خاکروب و سقاء وغیرہ پیشہ ور ملازمین کو جو ہمہ وقتی ملازم سمجھے جاتے ہین الونس گرانی و الونس جنگ مل رہا ہے - لیکن چونکہ وہ دیگر ذرایع سے اپنی آمدنی مین اضافہ کر سکتے ہین اس لیئے ان کو کسی مزید عارضی اضافہ کی سردست ضرورت نہین (ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۵ / خورداد ۱۳۲۹ف جلد (۱۵ نمبر ۴)

— بذریعہ فرمان مبارک نواب سر فریدون الملک بہادر کو جو اعزاز بخشا گیا اُس کی صراحت کے لیئے فرمان کے الفاظ مبارک ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہین - " چونکہ سر فریدون الملک بہادر نے زمانہ گذشتہ مین منصرمانہ طور پر دیوانی کا کام انجام دے چکے ہین اور اسوقت منصرمانہ حیثیت سے صدر اعظم باب حکومت ہین اور علاوہ ازین ان کی دیرینہ خدمت اور وفاداری کے مدنظر حسب وقت وہ سرکاری تقاریب مین مدعو ہون نوابی موٹر ٹیکوتک لا سکتے ہین بشرطیکہ اوس وقت مین وہان موجود نہ ہون (جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ / فروری ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۴) -

— گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۶ / خورداد ۱۳۳۰ف نشان ۱۳ -

ذریعہ گشتی محکمۂ فینانس سرکار عالی نمبر ۱۲ مورخہ ۱۳ / مہر ۱۳۲۶ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ عہدہ داران مستعار الخدمت علاقہ سرکار عظمت مدار کی تمام رخصتین باستثنار رخصت اتفاقی بلحاظ تواریخ عیسوی منظور ہوا کرین - اور اب بہ نظر سہولت تصفیہ مطالبات و ذریعہ مراسلہ محکمۂ موصوف منہ نمبر ۱۹۶۱ مورخہ ۲۷ / اردی بہشت ۱۳۳۰ف حسب الحکم جناب نائب صدر اعظم بہادر تصفیہ ہوا ہے کہ عہدہ داران مستعار الخدمت کی تنخواہین زمانہ کارگزاری کی ہون یا زمانۂ رخصت کی - شہور عیسوی کے حساب سے ایصال کیا کرین -

— گشتی صیغۂ فنانس نشان ۴ واقع ۱۲ / بہمن ۱۳۳۰ف مقدمۂ احکام متعلق تعطیل

بین الرخصتین ۔ اگر رخصت اتفاقی دو تعطیلون کے درمیان واقع ہو یا رخصت اتفاقی تعطیل کے مستقلاً یا قبل یا مابعد ہو تو جیسا کہ عمل درآمد ہے وہ رخصت اتفاقی مین محسوب نہ ہو گی ۔ اب علاوہ اس کے بطور مزید رعایت سرکار سے یہ منظور فرمایا گیا کہ اگر رخصت اتفاقی کے درمیان تعطیل واقع ہو تو اس صورت مین بہی تعطیل رخصت اتفاقی کا جزو نہین سمجھی جائے گی ۔

ـــ ممالک محروسہ سرکار عالی مین سیاسی جلسے بغیر اطلاع و اجازت کے منعقد نہ ہونے کی نسبت ذریعہ فرمان مزینہ ۵ محرم ۱۳۴۰ھ حکم شایع ہوا ۔ (جریدہ معمولی مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۰ف جلد ۵۲ نمبر ۲۴) ۔

قیام شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۵۶۸

سررشتہ ماکولات ۔ | بغرض انسداد گرانی یہ سررشتہ ماہ خورداد ۱۳۲۷ف مین قایم کیا گیا تھا۔ بعد رفع گرانی یکم تیر ۱۳۳۱ف سے اضلاع کا عملہ اور یکم امرداد ۱۳۳۱ف سے بلدہ کا دفتر برخاست کر دیا گیا ۔

دفتر توسیع مجلس وضع قوانین | ابتداءً مجلس مذکور بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵ آبان ۱۲۹۴ف قایم ہوئی بعدہ اوس مین توسیع کرنے کی غرض سے حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۶ فروردی ۱۳۲۹ف دفتر توسیع مجلس وضع آئین و قوانین قایم ہوا ۔ جس پر رائے بالمکند صاحب بی ۔ اے ۔ سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی افسر خاص کے لقب سے مقرر ہوئے ۔ بعد ختم کار ۱۰ خورداد ۱۳۳۱ف دفتر مذکور برخاست کر دیا گیا ۔

صیغہ ترقیات ۔ | حسب فرمان خسروی منشرشدہ غرہ رمضان ۱۳۴۰ھ بوجہ قیام صیغہ ترقیات (ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ) اولاً اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داریان تخفیف کی گئین ۔

بعدہٗ حسب الحکم صدر اعظم بہادر وزیعہ حکم نشان ۴۲ مورخہ ۱۰ ارتیر ۱۳۳۱ف تعمیل فرمان منشرہ ۲۰ رمضان ۱۳۴۰ھ اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داری کی طرح گلشن آباد میدک وگلبرگہ کے صوبہ داری بہی برخاست عمل مین آئی (ابتدائے ضلع بندی جو ماہ آبان ۱۲۸۷ف مین عمل مین آئی تہی۔ اوس مین بغرض انتظام ملک سرکار عالی چار صوبون پر تقسیم کیا گیا تھا اور ہر صوبہ ایک ایک صدر تعلقدار کے تحت دیا گیا تھا۔ بعدہٗ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ بہمن ۱۲۹۲ف صدر تعلقدارون کے لقب کو صوبہ داری سے مبدل کرنے کا اعلان ہوا تھا۔) اور صوبہ دارون کے اختیارات اضلاع کے اول تعلقدارون کو دے گئے اور عملہ دفتر صوبہ داری کچہ تو ترقیات عامہ کے دفتر مین منتقل کیا گیا اور کچہ تخفیف مین لایا گیا۔

دفتر گزیٹر۔ ابتدا ۱۲۸۷ف تا ۱۲۸۸ف مین یہ دفتر قایم ہوا تھا جو بعہد مدار المہامی نواب سالار جنگ بہادر ثانی تخفیف ہوا۔ بعدہٗ ۱۱ آبان ۱۳۱۱ف کو امپیریل گزیٹر کی نظر ثانی کے لیئے اس کا قیام دوبارہ عمل مین آیا اور مرزا مہدی خان صاحب کوکب اس کے مہتمم مقرر ہوے اور اختتام کار پر دفتر تخفیف کردیا گیا۔ پہر یکم بہمن ۱۳۲۰ف سے دفتر گزیٹر تحت ناظم مردم شماری واعداد شمار از سر نو قایم ہوا۔

اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی۔

فصل (۴)

سلسلہ کے لیئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۴۰۹

—— رائے بری لعل صاحب سررشتہ دار علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی وسابق ناظم فوجداری بلدہ حسب الحکم سرکار ۲۲ ردے ۱۳۲۲ف کو بلدہ سے بیرون ملک سرکار عالی روانہ ہوئے بعد حسب اجازت سرکار ۴ بہمن ۱۳۳۱ف کو بلدہ واپس آئے۔

—— مسئلہ خلافت کے بارے مین بلدہ حیدرآباد مین چند اشخاص ہیں جن کا نام آیندہ

درج ذیل ہے۔) بدعنوانیاں سرزد ہوتے کے باعث اون کے بارے مین فرمان خسروی مصدرہ ۱۱ ر رمضان ۱۳۳۸ھ جو بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۵ ر تیر ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۴۸) شایع ہوا۔ منشا حکم اقدس یہ تھا کہ (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی۔ (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق۔ (۴) عبدالسبحان ولد عبدالسلام (۵) عطا حسین خان ولد محمد حسین خان۔ یہ بمقام منانور زیر نگرانی پولیس تاحکم ثانی نظربند رکھے گئے اور (۱) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مرادآباد۔ (۲) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مرادآباد۔ (۳) محمود الحق متوطن سہارنپور (۴) عبدالعزیز گنہ دار متوطن کٹرا ممالک متحدہ۔ (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ سرکار عظمت مداریہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے فوراً باہر نکالدئے گئے۔ بعد جو اشخاص منانور مین زیر حراست پولیس رکھے گئے تھے اونکی رہائی کے بارے مین بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ ر فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۵) حکم ہوا اور وہ اشخاص وہان سے بلدہ طلب کئے گئے اور ۱۰ ر رجب ۱۳۳۹ھ کو رہا کردئے گئے۔ بقیہ پانچ اشخاص جو غیر ممالک کو روانہ کئے گئے تھے منجملہ اون کے دو صاحب مسمی نواب احمد صاحب اور محمود الحق صاحب کو پیشگاہ سرکار سے حیدرآباد کو آنے کی اجازت عطا ہوئی۔

سـ ڈاکٹر لطیف سعید صاحب سابق سیول سرجن کو اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ مین حیدرآباد سے چلے جانے کا حکم دیا گیا تھا (اخبار مشیر دکن ۱۴ ر نومبر ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۲۶۸)۔ اوس کے بعد آپ کو حیدرآباد واپس آنے کی اجازت دیگئی۔

سـ اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ مین فرمان خسروی بدین مضمون شرف صدور لایا کہ محمد عمر صاحب پنجابی کی تنخواہ واعتنا کوئی موقوف کردیجائے اور اس قسم کا انتظام کیا جائے کہ وہ حدود ملک آصفی مین داخل نہ ہوسکین۔ (اخبار صحیفہ ۵ ر رمضان ۱۳۳۹ھ)۔

سـ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۱ھ حسب فرمان خسروی کتاب تفوات المسلمین کے مصنف مرزا احمد سلطان

ملازم دار التراجم کو خارج البلد کیا گیا اور کتابیں بارگاہ شاہی مین داخل ہونے کا حکم ہوا۔
(اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۶ ماگست ۱۹۲۳ء جلد (۳۸) نمبر (۱۹۰))۔

ــــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ حکیم نور الحسن صاحب کو خارج البلد کر دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۰ ماکتوبر ۱۹۲۲ء جلد ۳۸ نمبر (۲۳۳))۔

آثار قدیمہ و حال

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صد۳۰۵

(۷) نقش ــــ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ ۔ غارہائے اجنٹہ کی روغن سازی و درستی نقش و نگار کے لیے گزشتہ سال دو ماہر فن بت تراشی اٹلی سے آئے تھے اور موسم گرما کے چھ مہینے کام کر کے واپس گئے تھے تقریباً پچھتر ہزار روپیہ صرف ہوئے تھے ۱۳۴۱ھ کے موسم سرما مین بھی دو اٹلی والے آ کے غارہائے مذکورین مصروف کار رہین۔ ان کو اخراجات جہاز وریل المضاعف اور مصارف خوراک کے علاوہ ماہانہ چارسو پونڈ (تقریباً چھ ہزار روپیہ کلدار) دیے جاتے رہے۔ روغن سازی کا یہ عمل کئی سال جاری رہیگا اور ہر سال ماہ اکٹوبر سے ماہ مارچ تک چھ چھ مہینے کام ہوا کریگا۔ کیونکہ یہ لوگ موسم گرما کی تاب نہین لا سکتے ہین۔

ــــ مولوی غلام یزدانی صاحب ایم۔ اے ناظم آثار قدیمہ سرکار عالی ۱۸ مئی ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو سفر یورپ کو روانہ ہوئے اور ان کی جگہ مولوی سید علی اصغر صاحب بلگرامی منتظم دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مقرر کئے گئے اور اس کا الونس مقرر کیا گیا جو فی الحال اوس خدمت کے فرایض انجام دے رہے ہین۔

پل قدیم۔ ابتداءً بزمانہ سلطان ابراہیم قطب شاہ ۹۸۱ھ مین اس پل کی تعمیر ہوئی۔ بعد وقتاً فوقتاً اس مین جو ترمیمات ہوتے گئے اوس کا ذکر بستان آصفیہ حصہ اول صفحہ (۶۴۹) مین ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین کو ظاہر ہوگا۔ بعدہٗ وسط سال ۱۳۴۰ھ مین اس پل کے

عرض مین وسعت دیکر پیدل گزرنے والون کے لیئے ہر دو جانب فیٹ پاتھ تیار کیا گیا۔ سابق کی سنگی منڈیر کے بجائے سنگی خوبصورت کٹہرا لگا یا گیا۔ اور اندرون بلدہ مین پیدل داخل ہونے والون کی آسانی کی غرض سے پل کے دروازہ کی جانب راست ایک چہوٹا سا جدید راستہ تیار کیا گیا۔

پل مسلم۔ | اس کی تعمیر ابتدائی اور اوس کے ترمیمات ما بعد کا ذکر بستان آصفیہ حصۂ اول صہ ۶۵۲ اور حصۂ سوم صہ ۲۸۹ مین صراحت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اوس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔ پل مذکور کی تعمیر کے وقت متصل دہلی دروازہ اس پل پر ایک دروازہ جدید بہی تعمیر ہوا تہا۔ سررشتۂ آرایش بلدہ نے پل جدید سے مسلم پل کے دروازۂ مذکور تک رود موسیٰ کے کنارے ایک جدید سڑک تعمیر کی جو ہائی کورٹ کی عمارت کے روبرو سے گزری ہے۔ قدیم سے ایک شاہ راہ جو اندرون بلدہ سے بیگم بازار جانے کے لئے ہے اس شاہ راہ کا اور سڑک جدید کا ملاپ عین دروازہ مذکور پر تھا اور دروازہ زیادہ کشادہ نہین تھا جس کی وجہ سے سڑک اور شاہ راہ مذکور سے آنے جانے والے سواری کے گاڑیون کی عین دروازہ مذکور پر بلکہ بہیڑ ہوکر اکثر اوقات گاڑیون وغیرہ کو صدمہ پہونچتا تھا۔ لہذا آرایش بلدہ کے نکتۂ نظر سے آخر ماہ شوال ۱۳۳۹ھ مین دروازہ مذکور بالکل منہدم کرکے کامل میدان کہلا کر دیا گیا تاکہ وہان گاڑیون یا راہ روان کو آمد و رفت مین کسی قسم کی روکاوٹ نہ رہے۔

عمارت سٹی ہائی اسکول۔ | اوایل ۱۳۳۶ھ مین نزد عمارت ہائی کورٹ جدید سٹی ہائی اسکول کی بنیاد کہودنے اور اوس کے بہرنے کا کام آغاز ہوا۔ چند ماہ مین وہ بہر دیا گیا اس کام کا ٹہیکہ نورتن داس صاحب کنٹراکٹر کو دیا گیا۔ بعد ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ مین اسکول مذکور کے سنگ بستہ عمارت کی تعمیر کا کام آغاز ہوا۔ مسٹر بلاؤ کنٹراکٹر کو برقم آٹھ لاکہ روپیہ تعمیر کا ٹہیکہ دیا گیا چند سال کے بعد وہ عمارت مکمل طور پر تعمیر ہو چکی۔ لہذا بعد تعطیل موسم گرما ماہ امرداد ۱۳۳۱ف مین اس جدید تعمیر شدہ عمارت مین طلباء کے تعلیم کا کام آغاز ہوا۔ چونکہ یہ ایک

وسیع عمارت ہے ۔ لہذا تعلیمی امتحانات مثل امتحان وکالت اور جوڈیشل وغیرہ اسی عمارت مین ہوتے ہین ۔

مسافرخانہ یادگار صلح واختتام جنگ یورپ ۔ حیدرآباد کے شایان شان یہان کوئی مسافرخانہ نہین تھا ۔ لہذا ۱۲ ڈسمبر ۱۹۱۹ء م ۸ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ روز جمعہ صبح حسب فرمان خسروی حیدرآباد ریلوے اسٹیشن نام پلی کے قریب عالیجناب سر سید علی امام صاحب صدر اعظم سابق باب حکومت کے ہاتھ سے بہ یادگار صلح واختتام جنگ یورپ مسافرخانہ مذکور کا سنگ بنیاد رکھا گیا ۔ اس موقع پر عالیجناب صاحب رزیڈنٹ بہادر و مہاراجہ سر یمین السلطنت پیشکار و دیگر عہدہ داران موجود تھے اس کی تعمیر کے لیئے اخراجات کی منظوری سرکار سے برقم ایک لاکھ روپیہ صادر ہوئی ۔ عمارت مذکور مکمل تعمیر ہونے کے بعد ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ مین یہ (سرا) مسافرخانہ مسافرون کے لئے کھول دینے کی سرکار سے منظوری صادر ہوئی ۔ اس کی روزآنہ صفائی اور نگرانی کی غرض سے حسب ذیل اخراجات ماہانہ کی سرکار سے منظوری صادر ہوئی ۔

داروغہ ۔	باورچی	چپراسی	کاماٹی	مزدورنی دو	خاکروب ۔
صہ تا صہ	عہ	ﮧ	ﮧ	فی ﮧ للعہ	ع عہ

خلاصہ احکامات جرائد غیر معمولی علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو ضمیمہ بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ (۲۵)

فصل (۶)

سنہ جرائد انتظامی ۔ نمبر ۳۲۸ ۔ ۳۲۹ ۔ ۳۳۱ ۔ ۳۳۳ ۔ ۳۴۹ ۔ ۳۴۹ ۔ ۳۵۴ ۔ ۳۵۸ ۔ ۳۷۶ ۔ ۳۷۷ ۔ ۳۷۸ ۔ ۳۸۲ ۔ ۳۸۳ ۔ ۳۸۵ ۔ ۴۰۱ ۔

سنہ جرائد تادیبی ۔ نمبر ۳۳۲ ۔ ۳۴۲ ۔ ۳۶۱ ۔ ۳۶۷ ۔ ۳۸۴ ۔ ۳۸۶ ۔

سنہ جرائد سیاحت خسروی نمبر ۳۴۴ و ۳۴۵ ۔

سنہ جرائد سیاحت صدر اعظم باب حکومت نمبر ۳۳۸ ۔

۔۔ جراید تشریف آوری والیسرائے ہند و شاہزادگان۔ نمبر ۳۶۸ ۔ ۳۶۹ ۔

۔۔ جراید ولادت و وفات نمبر ۳۲۷ ۔ ۳۶۲ ۔

۔۔ جراید متفرق نمبر ۳۳۰ ۔ ۳۳۴ ۔ ۳۳۵ ۔ ۳۳۶ ۔ ۳۳۷ ۔ ۳۳۹ ۔ ۳۴۰ ۔ ۳۴۱ ۔ ۳۴۳ ۔ ۳۴۴ ۔ ۳۴۶ ۔ ۳۴۷ ۔ ۳۴۸ ۔ ۳۵۰ ۔ ۳۵۱ ۔ ۳۵۲ ۔ ۳۵۳ ۔ ۳۵۵ ۔ ۳۵۶ ۔ ۳۵۷ ۔ ۳۵۹ ۔ ۳۶۰ ۔ ۳۶۳ ۔ ۳۶۴ ۔ ۳۶۵ ۔ ۳۶۶ ۔ ۳۶۹ ۔ ۳۷۰ ۔ ۳۷۱ ۔ ۳۷۲ ۔ ۳۷۳ ۔ ۳۷۴ ۔ ۳۷۵ ۔ ۳۷۹ ۔ ۳۸۰ ۔ ۳۸۱ ۔ ۳۸۶ ۔ ۳۸۸ ۔ ۳۸۹ ۔ ۳۹۰ ۔ ۳۹۱ ۔ ۳۹۲ ۔ ۳۹۳ ۔ ۳۹۴ ۔ ۳۹۵ ۔ ۳۹۶ ۔ ۳۹۷ ۔ ۳۹۸ ۔ ۳۹۹ ۔ ۴۰۰ ۔ ۴۰۲ ۔ ۴۰۳ ۔ ۴۰۴ ۔ ۴۰۵ ۔ ۴۰۶ ۔ ۴۰۷ ۔ ۴۰۸ ۔ ۴۰۹ ۔ ۴۱۰ ۔

سنہ ۱۳۳۸ھ

(۳۲۷) جلد (۵۱) صفحہ (۵۰۷) مورخہ ۱۳؍ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف م ۱۵؍ جمادی الثانی
عطائے تعطیل عام ایک یوم بوجہ وفات صاحبزادہ نواب میر افتخار علی خان۔ بتاریخ ۱۵؍ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ۔ (تاریخ وفات ۱۳؍ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ۔ ولادت ۲۶؍ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ)۔

سنہ ۱۳۳۸ھ

(۳۲۸) جلد (۵۱) صفحہ (۵۰۹) مورخہ ۱۴؍ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف م ۱۵؍ جمادی الثانی
اظہار خیالات بیش بہا اعلیٰحضرت متعلق قابل قدر خدمات سر برائن ایجرٹن صدر المہام پائیگاہ
(حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳؍ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف آپ بحیثیت انسپکٹر ہر سہ پائیگاہ مقرر ہوئے۔ حسب جریدہ ۲۵؍ فروردی سنہ ۱۳۲۲ف آپکے عہدہ کا نام "کنٹرولر جنرل" سے مبدل کیا گیا۔ بعد حسب جریدہ غیر معمولی ۲؍ آبان سنہ ۱۳۲۳ف "صدر المہام پائیگاہ" کے نام سے نامزد کیا گیا۔ بعد ختم مدت ملازمت ۱۴؍ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف کو صاحب مذکور نے خدمت صدر المہامی پائیگاہ کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام صیغۂ تجارت و حرفت کو دے دیا)۔

(۳۲۹) جلد (۵۱) صفحہ (۵۵۲) مورخہ ۳ر خورداد ۱۳۲۹ف م ۱۷ر رجب ۱۳۳۸ھ۔

لزوم پابندی بعض شرایط جس میں انعقاد جلسہ ہائے عام متعلق مسئلہ خلافت۔

(۳۳۰) جلد (۵۱) صفحہ (۵۹۹) مورخہ ۱۱ر تیر ۱۳۲۹ف م ۲۶ر شعبان ۱۳۳۸ھ قرارداد

سالگرہ تعطیل ہز میجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۵ر جون ۱۹۲۰ء م ۱۳ر تیر ۱۳۲۹ف۔

(۳۳۱) جلد (۵۱) صفحہ (۶۷۱) مورخہ ۱۴ر تیر ۱۳۲۹ف م ۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ۔

فرمان ممانعت انعقاد جلسہ ہائے خلافت۔

(۳۳۲) جلد (۵۱) صفحہ (۶۷۷) مورخہ ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ۔

فرمان مبارک۔ نسبت نظربندی و اخراج اشخاص ذیل۔ بہ سبب سازش و اقدام مفسدہ پردازی در مسئلہ خلافت۔

(۱) محمد عبدالرحمٰن رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی (۳) سید ابراہیم۔ (۴) عبدالسبحان (۵) عطا حسین خان۔ بمقام منا نور زیر نگرانی تا حکم ثانی نظربند۔ اور (۱) محمد اسمعیل خان متوطن مرادآباد۔ (۲) نواب احمد متوطن مرادآباد۔ (۳) محمود الحق متوطن سہارنپور۔ (۴) عبدالعزیز گتہ دار متوطن کنڑا ممالک متحدہ (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ سرکار عظمت مدار۔ اخراج ممالک سرکار عالی۔

(۳۳۳) جلد (۵۱) صفحہ (۶۸۷) مورخہ ۲۹ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۵ر رمضان ۱۳۳۸ھ۔

تاکید بہ صدر اعظم صاحب برائے داشتن انتظام معقول در تعمیل احکام مصدرہ نسبت انعقاد جلسہ ہائے خلافت۔

(۳۳۴) جلد (۵۱) صفحہ (۷۲۲) مورخہ ۲۲ر امرداد ۱۳۲۹ف م ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ

فرمان مبارک۔ اظہار استغنائی نسبت خطاب محی الملۃ والدین بحوالہ تحریرات اخبارات متعلق استحقاق و غیر استحقاق خطاب مذکور بضمن مخالفت احکامات اجرا شدہ درباب انعقاد کمیٹی ہائے خلافت۔

(۳۳۵) جلد (۵۱) صفحہ (۷۶۰) مورخہ ۷ ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۲۶ ر شوال ۱۳۳۸ھ

فرمان مبارک توضیح منشاء اعلان سابقہ متعلق خطاب محی الملتہ والدین -

(۳۳۶) جلد (۵۱) صفحہ (۷۸۵) مورخہ ۲۰ ر شہریور ۱۳۲۹ف م ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ

فرمان مبارک - اظہار اصل منشاء اجرائی فرامین سابقہ متعلق خلافت -

(۳۳۷) - جلد (۵۱) صفحہ (۸۵۷) مورخہ ۳ ر آبان ۱۳۲۹ف م ۴ ر ذیحجہ ۱۳۳۸ھ - استثناء اشخاص ذیل از فرود آمدن (اوترنا) سواریہاے خود بیرون دیوڑہی مبارک -

(۱) مہاراجہ بہادر پیشکار صاحب سمین السلطنتہ - (۲) سر سید علی امام (صدر اعظم باب حکومت) (۳) نواب فخر الملک بہادر - (۴) نواب خانخانان بہادر - (۵) نواب سالار جنگ بہادر - (۶) نواب ولایت جنگ بہادر (۷) نواب لطافت جنگ بہادر (۸) نواب اعانت جنگ بہادر (۹) نواب بہرام الدولہ بہادر -

(۳۳۸) جلد (۵۲) صفحہ نمبر (۱) مورخہ ۱۵ ر آذر ۱۳۳۰ف م ۵ ر صفر ۱۳۳۹ھ -

فرمان مبارک روانگی سر سید علی امام صاحب صدر اعظم باب حکومت بہ یورپ بغرض شرکت جلسہ لیگ آف نیشن و تقرر سر فریدون الملک بہادر براے اجرائی وادائی فرائض بہ حیثیت نائب صدر نشین باب حکومت تا واپسی صدر اعظم صاحب (تاریخ روانگی از بلدہ صدر اعظم صاحب ۱۴ ر آذر ۱۳۳۰ف و تاریخ واپسی بلدہ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف)

(۳۳۹) جلد (۵۲) صفحہ (۳) نمبر (۲) مورخہ ۲۲ ر اسفندار ۱۳۳۰ف م ۴ ر جمادی الاول ۱۳۳۹ھ - اسپیچ اعلیحضرت قدر قدرت بجواب عقیدتمندانہ ایڈریس رعایاے صوبۂ ورنگل - رفع بدگمانی بعض ناعاقبت اندیشان و بدخواہ بجو الدنمودن اغراض و غایت دورہ از حصول سیم و زر -

(۳۴۰) جلد (۵۲) صفحہ (۵) نمبر (۳) مورخہ ۶ ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۲۸ ر

جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ فرمان مبارک۔ ماہ رمضان مین دفاتر کا وقت ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک رہے۔

(۳۴۱) جلد (۵۲) صفحہ (۷) نمبر (۴) مورخہ ۲۳ رفروردی ۱۳۳۰ف م ۱۵ رجمادی الثانی ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک۔ نواب سر فریدون الملک بہادر۔ سرکاری تقاریب مین سرکاری دیوڑہی مبارک مین مدعو ہونے کی صورت مین وہ اپنی موٹر پورٹیکو تک لا سکتے ہین۔

(۳۴۲) جلد (۵۲) صفحہ (۹) نمبر (۵) مورخہ ۲۸ رفروردی ۱۳۳۰ف م ۲۰ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ فرمان مبارک۔ رہائی اشخاص زیر حراست بمقام منانور جو مسئلہ خلافت کے متعلق بدعنوانیان کرنے کی پاداش مین رکھے گئے تھے۔ (بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ رتیر ۱۳۲۹ف یہ لوگ منانور بھیجے گئے تھے)۔

(۳۴۳) جلد (۵۲) صفحہ (۱۱) نمبر (۶) مورخہ ۲۸ رفروردی ۱۳۳۰ف م ۲۰ رجمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ سرفرازی خطاب ”مؤید الملک بہادر“ بہ سرسید علی امام صاحب بہ تقریب سالگرہ مبارک۔

(۳۴۴) جلد (۵۲) صفحہ (۱۳) نمبر (۷) مورخہ ۶ رار دی بہشت ۱۳۳۰ف م ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ۔ موقوفی تقاریب سالگرہ مبارک بوجہ رونق افروزی سواری مبارک بہ اورنگ آباد۔

(۳۴۵) جلد (۵۲) صفحہ (۱۶) نمبر (۸) مورخہ ۱۳ رار دی بہشت ۱۳۳۰ف م ۶ر رجب ۱۳۳۹ھ۔ رونق افروزی اعلیحضرت قدر قدرت بہ (نظام آباد۔ ناندیڑ۔ پربہنی۔ جالنہ) اورنگ آباد۔ (تاریخ رونق افروزی ۱۰ رجب ۱۳۳۹ھ و واپسی ۲۰ر رجب ۱۳۳۹ھ)۔

(۳۴۶) جلد (۵۲) صفحہ (۱۸) نمبر (۹) مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۰ف م ۲۵ر

رجب ۱۳۳۹ھ ۔ آیندہ کسی جگہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین میرا جانا بطور دورہ کے ہوگا یعنی نذر وغیرہ اس سمت مین نہون گے ۔

(۳۴۷) جلد (۵۲) صفحہ (۱۹) نمبر (۱۰) مورخہ ۱۲ ر خورداد ۱۳۳۰ف م ۷ ر شعبان ۱۳۳۹ھ ۔ ممانعت عہدہ داران سرکاری نسبت جبر و تعدی بر رعایا و پیشکشی نذر سرکار ۔

(۳۴۸) ۔ جلد (۵۲) صفحہ (۲۱) نمبر (۱۱) مورخہ ۱۵ ر خورداد ۱۳۳۰ف م ۱۰ ر شعبان ۱۳۳۹ھ ۔ فرمان مبارک مشعر بہ واپسی رقم نذر و فراہم کردہ شدہ از رعایائے گلبرگہ بذریعہ محمد علی صاحب ناظم کوتوالی اضلاع از نزد تعلقداران صوبۂ مذکور ۔

(۳۴۹) ۔ جلد (۵۲) صفحہ (۲۴) نمبر (۱۲) مورخہ ۴ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۳۰ ر شعبان ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک ۔ علحدگی اختیارات عدالتی از عہدہ ہائے انتظامی ۔

(۳۵۰) جلد (۵۲) صفحہ (۲۵) نمبر (۱۳) مورخہ ۴ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۳۰ ر شعبان ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک ۔ منظوری رقم (۵ لاکھ) روپیہ بغرض مہیا کردن آب صاف و دیگر مقامی ضروریات بطور یادگار مستقل بر مقاماتیکہ حین دورہ اعلیحضرت قیام فرمودند ۔ از خزانہ دیوانی (۳ لاکھ) از صرف خاص (یک لاکھ) از لوکلفنڈ (۱ لاکھ) ۔

(۳۵۱) جلد (۵۲) صفحہ (۲۸) نمبر (۱۴) مورخہ ۲۰ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۱۶ ر رمضان ۱۳۳۹ھ قرارداد تعطیل عام ایک یوم بتاریخ ۳۰ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۴ ر جون ۱۹۲۱ء بتقریب سالگرہ مبارک ہر مجسٹی کنگ امپرر ۔

(۳۵۲) جلد (۵۲) صفحہ (۲۹) نمبر (۱۵) مورخہ ۳ ر امرداد ۱۳۳۰ف م غرۂ شوال ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک اعلیحضرت ۔ غزل مبارک عید الفطر ۔

(۳۵۳) جلد (۵۲) صفحہ (۳۱) نمبر (۱۶) مورخہ ۳ ر امرداد ۱۳۳۰ف م غرۂ شوال ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک ۔ عطائے ایک لاکھ روپیہ سکۂ کلدار برائے امداد مظلومین و بے خانمان

اہل سمرنا وغیرہ ۔

(۳۵۴) جلد (۵۲) صفحہ (۳۳) نمبر (۱۷) مورخہ ۹ ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف م ۷ ر شوال سنہ ۱۳۳۹ھ
علیحدگی مسٹر گلانسی از خدمت معین المہامی فنانس۔ (تاریخ علیحدگی از خدمت ۲۹ ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف
و تاریخ تقرر بر خدمت ۲۵ ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف) تقرر مسٹر محمد اکبر حیدری بحیثیت رکن باب حکومت
صیغۂ فنانس و تقرر نواب ذوالقدر جنگ بہادر بر خدمت معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۳۵۵) جلد (۵۲) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۰ ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف م ۸ ر شوال سنہ ۱۳۳۹ھ
تجویز تقرر مسٹر عبداللہ یوسف علی بر صدر المہامی مالگزاری در ہفتۂ اول ماہ اگسٹ سنہ ۱۹۲۱ ع
بہ مشاہرہ (للعہ مرار سکہ کلدار۔)

(۳۵۶) جلد (۵۲) صفحہ (۳۷) نمبر (۱۹) مورخہ ۲ ر شہریور سنہ ۱۳۳۰ ف م ۶ ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ
آیندہ دو سال تک ماہ رمضان مین (بوجہ موسم گرما مین واقع ہونیکے) سالم ماہ کی تعطیل
دیجائے کل دفاتر و مدارس کو۔

(۳۵۷) جلد (۵۲) صفحہ (۴۰) نمبر (۲۰) مورخہ ۶ ر شہریور سنہ ۱۳۳۰ ف م ۶ ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک عطائے وظائف تعلیمی بہ طلباء ملک برار و ملکی متصور شدن باشندگان برار۔

(۳۵۸) جلد (۵۲) صفحہ (۴۲) نمبر (۲۱) مورخہ یکم مہر سنہ ۱۳۳۰ ف م ۲ ر ذیحجہ سنہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک۔ مسٹر عبداللہ یوسف علی کو صیغۂ مالگذاری کا جائزہ رائے مرلیدہر صاحب سے
بروز دوشنبہ (بتاریخ ۲ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ ف) دلایا جائے۔ (تاریخ تقرر رائے صاحب
موصوف بر خدمت صدر المہامی مال ۲۰ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ ف)۔

(۳۵۹) جلد (۵۲) صفحہ (۴۳) نمبر (۲۲) مورخہ ۴ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ ف م ۵ ر ذیحجہ سنہ ۱۳۳۹ھ
فرمان مبارک قطعۂ مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب عید الضحیٰ۔

(۳۶۰) جلد (۵۲) صفحہ (۴۶) نمبر (۲۳) مورخہ ۲۶ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ ف م ۲۷ ر ذیحجہ سنہ ۱۳۳۹ھ
اس سال سے محرم الحرام مین غرہ سے ۱۲ تاریخ تک عام تعطیل دیجایا کرین۔

(۳۶۱) جلد (۲) (۵۲) صفحہ (۴۷) نمبر (۲۴) مورخہ ۹ ؍ آبان ۱۳۳۰ ف م ۱۱ ؍ محرم ۱۳۴۰ ھ

ممانعت انعقاد جلسہ ہائے سیاسی بغیر حصول منظوری بابِ حکومت۔

(۳۶۲) جلد (۲) (۵۲) صفحہ (۴۹) نمبر (۲۵) مورخہ ۱۵ ؍ آبان ۱۳۳۰ ف م ۱۷ ؍ محرم ۱۳۴۰ ھ

تعطیل عام بکیوم بتاریخ ۱۷ ؍ آبان ۱۳۳۰ ف۔ درسوگواری وفات صاحبزادہ نواب میر رضا علیخان بہادر۔ (تاریخ وفات ۱۷ ؍ محرم ۱۳۴۰ ھ ولادت ۱۳ ؍ ذیحجہ ۱۳۳۰ ھ)۔

(۳۶۳) جلد (۲) (۵۲) صفحہ (۵۱) نمبر (۲۶) مورخہ ۱۹ ؍ آبان ۱۳۳۰ ف م ۲۱ ؍ محرم ۱۳۴۰ ھ

اعلان نمبر (۱۱) مورخہ ۱۹ ؍ آبان ۱۳۳۰ ف اجرائی پرامیسری نوٹ قرضہ پنجاہ لک روپیہ صللہ شرح سود فی صدی (سے) روپیہ سالانہ میعادی من ابتدائے ۱۳۳۰ ف لغایتہ ۱۵ ؍ بہمن ۱۳۶۱ ف (۲۶ ؍ آبان ۱۳۳۰ ف سے درخواستین رعایا دربارۂ قرضہ سرکارین لینا شروع ہوئی اور ۲۶ ؍ دے ۱۳۳۱ ف کو بند کردی گئی۔)۔

(۳۶۴) جلد (۳) (۵۳) صفحہ (۱) نمبر (۱) مورخہ ۶ ؍ دے ۱۳۳۱ ف م ۹ ؍ ربیع الاول ۱۳۴۰ ھ

۱۱ ؍ نومبر ۱۹۲۱ ء م ۷ ؍ دے ۱۳۳۱ ف دن کے گیارا بجے التوائے جنگ یورپ کی سالگرہ منانے کی غرض سے صرف دو منٹ کے لئے جملہ کاروبار وغیرہ موقوف رکھے جائین۔

(۳۶۵) جلد (۳) (۵۳) صفحہ (۲) نمبر (۲) مورخہ ۱۹ ؍ دے ۱۳۳۱ ف م ۲۲ ؍ ربیع الاول ۱۳۴۰ ھ

منظوری رخصت دو ماہ یعنی ڈسمبر و جنوری ۱۹۲۲ ء سید علی امام مویدالملک بہادر صدراعظم منصرمی نواب سر فریدون الملک بہادر بوجہ علالت مزاج خود (تاریخ روانگی از بلدہ ۲۷ ؍ دے ۱۳۳۱ ف و واپسی بلدہ ۱۶ ؍ اسفندار ۱۳۳۱ ف)۔

(۳۶۶) جلد (۳) (۵۳) صفحہ (۳) نمبر (۳) مورخہ ۹ ؍ اسفندار ۱۳۳۱ ف م ۱۲ ؍ جمادی الاول ۱۳۴۰ ھ۔ چندہ مجتمعہ بابتہ سالگرہ مبارک سے غربا و مساکین کو پارچہ۔ غلہ دیا جائے اور وظایف تعلیمی جاری کئے جائین یا بحصول اجازت کوئی رفاہ عام کا کام کیا جائے۔ اس قسم سے اٹ ہوم یا رقص و سرود کی محفل وغیرہ یک لخت موقوف رہے۔

(۳۶۷) جلد (۵۳) صفحہ (۴) نمبر (۴) مورخہ ۱۳ ر اسفندار ۱۳۳۱ف م ۱۶ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔
آیندہ سے کوئی سرکاری عہدہ دار اپنے دورہ میں رقص و سرور کے محفل یا اس قسم کی ناشایستہ حرکت نہ کرے۔ بصورت خلاف ورزی حکم ہذا وہ قابل بازپرس ہوگا۔

(۳۶۸) جلد (۵۳) صفحہ (۵) نمبر (۵) مورخہ ۲۰ ر اسفندار ۱۳۳۱ف م ۲۳ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔ تعطیل عام دو یوم (۲۳ و ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۱ف) در مسرت تشریف آوری ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز (تاریخ تشریف آوری بلدہ ۲۵ ر جنوری ۱۹۲۲ء و واپسی از بلدہ ۲۸ ر ماہ مذکور ۱۳۳۱ف)۔

(۳۶۹) جلد (۵۳) صفحہ (۶) نمبر (۶) مورخہ ۲۱ ر اسفندار ۱۳۳۱ف م ۲۴ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔ اضافہ تعطیل یک یوم بتاریخ ۲۶ ر اسفندار ۱۳۳۱ف علاوہ تعطیل دو یوم۔ بہ تقریب آوری پرنس ممدوح۔

(۳۷۰) جلد (۵۳) صفحہ (۱۳) نمبر (۷) مورخہ ۲۷ ر فروردی ۱۳۳۱ف م ۳۰ ر جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ۔ فرمان مبارک اعلیٰحضرت۔ در بارۂ پیش کردن نذر تبقریب سالگرہ مبارک بکنگ کوٹھی اشعار مبارک تبقریب سالگرہ مبارک۔

(۳۷۱) جلد (۵۳) صفحہ (۱۷) نمبر (۸) مورخہ ۱۶ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲۰ ر رجب ۱۳۴۰ھ
فرمان مبارک۔ بہ اجازت عام در بارۂ پیشکش نذر سالگرہ مبارک بتاریخ ۲۹ ر رجب ۱۳۴۰ھ وقت صبح بمقام کنگ کوٹھی و عطائے تعطیل عام یک یوم۔

(۳۷۲) جلد (۵۳) صفحہ (۲۳) نمبر (۹) مورخہ ۲۲ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲۶ ر رجب ۱۳۴۰ھ
اشعار اعلیٰحضرت۔ تبقریب لیلۃ المعراج۔

(۳۷۳) جلد (۵۳) صفحہ (۲۵) نمبر (۱۰) مورخہ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲ ر شعبان ۱۳۴۰ھ۔
غزلیات اعلیٰحضرت قدر قدرت تبقریب نوروز۔

(۳۷۴) جلد (۵۳) صفحہ (۲۹) نمبر (۱۱) مورخہ ۲۶ ر خورداد ۱۳۳۱ف م ۲ ر رمضان ۱۳۴۰ھ

قرارداد سالگرہ تعطیل ہز مجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۳ جون ۱۹۲۲ء م ۲۹ رتیر ۱۳۳۱ ف -

(۳۷۵) - جلد (۵۳) صفحہ (۳۲) نمبر (۱۲) مورخہ ۲۰ رتیر ۱۳۳۱ ف م ۷ رشوال ۱۳۴۰ھ -
غزلیات بہ موقع عید الفطر مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت -

(۳۷۶) - جلد (۵۳) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۳) مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۱ ف م ۱۹ رشوال ۱۳۴۰ھ
اصول نوآبادی ممالک محروسہ سرکار عالی -

(۳۷۷) - جلد (۵۳) صفحہ (۴۳) نمبر (۱۴) مورخہ ۱۲ امرداد ۱۳۳۱ ف م ۲۰ رشوال ۱۳۴۰ھ
تقرر پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل درجہ اول بر رکنیت مجلس عدالت العالیہ -

(۳۷۸) جلد (۵۳) صفحہ (۴۵) نمبر (۱۵) مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۳۱ ف م ۲۶ رشوال ۱۳۴۰ھ
ہیڈس آف ڈپارٹمنٹ افسران سررشتہ کو چاہیئے کہ صدر اعظم سے گفتگو کرتے وقت تہذیب و شائستگی اور بالادستی کے پوزیشن کو مد نظر رکھا کریں - بصورت خلاف ورزی سخت سرزنش کرنیکے بغیر چارہ نہ ہوگا -

(۳۷۹) جلد (۵۳) صفحہ (۴۷) نمبر (۱۶) مورخہ (۲۸) شہریور ۱۳۳۱ ف م ۸ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ -
دربارۂ (۴) عام تعطیلات اعراس حضرات خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین یعنی بتاریخ ۹ ربیع الاول یا تبہ عرس حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (۱) یوم بتاریخ ۲۲ جمادی الثانی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۱) یوم - ۲۰ رمضان المبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ (۱) یوم ۱۸ ذیحجہ حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ (۱) یوم -

(۳۸۰) جلد (۵۳) صفحہ (۵۰) نمبر (۱۷) مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۳۱ ف م ۱۱ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ -
غزلیات مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بموقع عید الضحیٰ -

(۳۸۱) جلد (۵۳) صفحہ (۵۴) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۳۱ ف م یکم محرم ۱۳۴۱ھ -
اشعار مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بشکل سلام -

(۳۸۲) جلد (۵۳) صفحہ (۶۰) نمبر (۱۹) مورخہ ۲ آبان ۱۳۳۱ ف م ۱۴ محرم ۱۳۴۱ھ

سبکدوشی سر علی امام صاحب از خدمت صدارت عظمیٰ و تفویض خدمت صدر نشینی کونسل به سر فریدون الملک بہادر تا انتظام مستقل (۱۱ر مہر ۱۳۲۸ف کو علاقہ سرکار عالی میں آپکا تقرر ہوا۔ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف کو باب حکومت کا افتتاح ہو کر اوس کے صدر نشینی کی خدمت آپ کا تقرر ہوا۔ ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف کو خطاب "مؤید الملک بہادر" آپ کو سرکار سے سرفراز ہوا۔ یکم آبان ۱۳۳۱ف کو خدمت سے مستعفی ہوے اور اوسی روز شب کی ٹرین میں بجواڑہ لائن سے اسٹیشن سکندرآباد سے آپ اپنے وطن روانہ ہوئے)۔

(۳۸۳)۔ جلد (۵۳) صفحہ (۶۳) نمبر (۲۰) مورخہ ۹ر آبان ۱۳۳۱ف م ۲۱ر محرم ۱۳۴۱ھ

سبکدوشی نواب عقیل جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی تجارت و حرفت۔ (۱۶ر دے ۱۳۲۹ف کو خدمت کونسل و صدر المہامی صیغہ تجارت و حرفت آپ کا تقرر ہوا تھا۔) بحالی خدمت صدر المہامی پائیگاہ تا حکم ثانی و ادائی تنخواہ صدر المہامی (اعہ ر ر) از ہر سہ پائیگاہ بحساب شرکت کریں۔ منتقلی مسٹر عبداللہ یوسف علی بر صدر المہامی تجارت و تقرر رائے مرلیدہر فتح نواز ونت بہادر صدر المہامی مالگذاری تا مستقل انتظام۔ بعطائے الونس ایک ہزار روپیہ۔ (مسٹر عبداللہ یوسف علی کا ۲ر مہر ۱۳۳۰ف کو خدمت صدر المہامی مال پر تقرر ہوا تھا)۔

(۳۸۴) جلد (۵۳) صفحہ (۶۴) نمبر (۲۱) مورخہ ۱۳ر آبان ۱۳۳۱ف م ۲۵ر محرم ۱۳۴۱ھ

ممانعت سوانگ۔ رقص سرور و ناٹکات و افعال شنیعہ و بدعات و لہو لعب اقسام۔ در ایام اعزائے محرم در ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۳۸۵) جلد (۵۴) صفحہ (۱) نمبر (۱) مورخہ ۱۶ر آذر ۱۳۳۲ف م ۹ر صفر ۱۳۴۱ھ

سبکدوشی مسٹر عبداللہ یوسف علی از خدمت صدر المہامی صیغہ تجارت و حرفت (از تاریخ ۱۵ر آذر) بعطائے یکمشت ماہوار بقیہ زمانہ مدت ملازمت سہ سالہ بحساب ماہانہ (للعہ ر ر) روپیہ سکہ کلدار و منظوری تقرر عبدالصمد صاحب معتمد تا انتظام معقول۔

(مسٹر مذکور کا تقرر ۲؍مہر ۱۳۳۰ف کو خدمت صدر المہامی مال پر ہوا - اور ۹؍آبان ۱۳۳۱ف کو اس خدمت سے آپکا تبادلہ ہوا - اور بجائے نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہامی صیغۂ تجارت و حرفت مقرر ہوئے - اور ۱۵؍آذر ۱۳۳۲ف کو خدمت سے مستعفی ہوئے -)۔

(۳۸۶) جلد (۵۴) صفحہ (۳) نمبر (۲) مورخہ ۱۸؍آذر ۱۳۳۲ف م ۲؍ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - اشعار مصنفہ اعلیٰحضرت قدر قدرت در توصیف و صفت بتقریب ربیع الاول شریف -

(۳۸۷) - جلد (۵۴) صفحہ (۷) نمبر (۳) مورخہ ۱۹؍آذر ۱۳۳۲ف م ۳؍ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - ممانعت اشاعت مضامین گمراہ کن و ناپاک (جو مسلمانون کے سخت اشتعال انگیز و باعث فتنہ و فساد ہون -) مثل کتب ذیل مصنفہ مرزا سلطان احمد گورگانی (۱) ہفوات المسلمین - (۲) عریضۂ خاور - (۳) نوحہ تنزیہ (۴) تصحیف الکاتبین -

(۳۸۸) جلد (۵۴) صفحہ (۹) نمبر (۴) مورخہ ۲۰؍آذر ۱۳۳۲ف م ۴؍ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - ضمیمہ اشعار مندرجہ جریدہ نمبر (۲) -

(۳۸۹) جلد (۵۴) صفحہ (۱۳) نمبر (۵) مورخہ ۶؍دے ۱۳۳۲ف م ۲۰؍ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - ممانعت جملہ کاروبار بتاریخ ۱۱؍نومبر ۱۹۲۲ء تا دو منٹ در یادگار سالانہ التوائے جنگ یورپ -

(۳۹۰) جلد (۵۴) صفحہ (۱۵) نمبر (۶) مورخہ ۱۰؍اسفندار ۱۳۳۲ف م ۵؍جمادی الاول ۱۳۴۱ھ - جب تک کہ مسجدون مین خاص طور پر مستورات کا انتظام نہو اون کا داخلہ وہان ممنوع قرار دیا جائے -

(۳۹۱) جلد (۵۴) صفحہ (۱۷) نمبر (۷) مورخہ ۲۷؍اسفندار ۱۳۳۲ف م ۱۲؍جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ - اشخاص مدعو شدہ مغلائی ڈنر مین بروز غرۂ رجب گزشتہ عہدہ داران مختلف سررشتہ بتاریخ مقررہ اور عوام الناس سالم ماہ رجب

جب چاہیں صبح کے ۹ بجے سے شام کے ۶ بجے تک سالگرہ مبارک کی نذر دیوڑھی (کنگ کوٹھی) پر حاضر ہو کر گزران سکیں گے۔

(۳۹۲) جلد (۵۴) صفحہ (۱۹) نمبر (۸) مورخہ یکم فروردی ۱۳۳۲ف م ۱۶ رجادی الثانی ۱۳۴۱ھ۔ سرفرازی خطابات بہ اشخاص ذیل بتقریب سالگرہ مبارک۔

(۱) مسٹر حیدری صدرالمہام فنانس۔ حیدر نواز جنگ بہادر۔

(۲) مولوی حبیب الرحمٰن خانصاحب شیروانی۔ صدرالصدور۔ صدر یار جنگ بہادر

(۳) مولوی مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔ مرزا یار جنگ بہادر

(۴) آغا شاہ رخ شاہ برادر نسبتی سر آغا خان۔ شاہرخ یار جنگ بہادر۔

(۳۹۳) جلد (۵۴) صفحہ (۲۱) نمبر (۹) مورخہ ۱۱ر فروردی ۱۳۳۲ف م ۲۶ رجادی الثانی ۱۳۴۱ھ۔ سرفرازی خطابات (دولہ) بہ اشخاص ذیل بہ تقریب سالگرہ مبارک۔

(۱) محمد ولی الدین صاحب۔ ولی الدولہ بہادر۔

(۲) محمد معین الدین صاحب۔ معین الدولہ بہادر۔

(۳) محمد لطف الدین صاحب۔ لطف الدولہ بہادر۔

(۳۹۴) جلد (۵۴) صفحہ (۲۳) نمبر (۱۰) مورخہ ۱۷ر فروردی ۱۳۳۲ف م ۲ر رجب ۱۳۴۱ھ۔ دعوت چا خوری طلباء زیر تعلیم۔ میٹرک۔ یف۔ اے بی۔ اے۔ نیز طلبا مڈل کلاس بتاریخ ۹ ۲ر رجب روز یکشنبہ بوقت صبح از ۹ تا ۱۲ ساعت بتقریب سالگرہ مبارک۔

(۳۹۵) جلد (۵۴) صفحہ (۲۷) نمبر (۱۱) مورخہ ۲۲ر فروردی ۱۳۳۲ف م ۷ر رجب ۱۳۴۱ھ۔ غزلیات غیر مطبوعہ۔ مرتبہ اعلیحضرت قدر قدرت۔

(۳۹۶) جلد (۵۴) صفحہ (۳۷) نمبر (۱۲) مورخہ ۳۱ر فروردی ۱۳۳۲ف م

(۶) ۱۰ رجب ۱۳۴۱ھ - تعمیر شدن ضروری عمارات پختہ برائے داشتن اشیاء صنعت و حرفت ملکی برقم یک لاکھ روپیہ - ایک مسجد خورد و پختہ بصرف (۵۰۰۰) برائے ادائی نماز - دراحاطہ باغ عامہ بعد رمضان در مدت ایک سال -

(۳۹۷) جلد (۵۴) صفحہ (۳۷) نمبر (۱۳) مورخہ ۱۳ ر فروردی ۱۳۳۲ ف م ۱۶ ر رجب ۱۳۴۱ھ ۲۶ و ۲۷ ر رجب روز پنجشنبہ و جمعہ اور ۴ ار شعبان روز دوشنبہ از روئے اسلام متبرک ایام ہیں جن میں عبادت ہوا کرتی ہے - لہذا ان دنوں میں نمائش باغ عامہ بند رکھی جائے اور ۳۰ ر رجب روز دوشنبہ سے زنانہ کا انتظام کر دینا چاہیئے -

(۳۹۸) جلد (۵۴) صفحہ (۳۹) نمبر (۱۴) مورخہ ۱۴ ار دی بہشت ۱۳۳۲ ف م ۳۰ ر رجب ۱۳۴۱ھ - اڈریس طلباء مدارس و جواب حضور پر نور - اڈریس جو سالگرہ مبارک کے موقع پر باغ عامہ میں دیا گیا تھا -

(۳۹۹) جلد (۵۴) صفحہ (۴۳) نمبر (۱۵) مورخہ ۱۶ ار اردی بہشت ۱۳۳۲ ف م ۲ ر شعبان ۱۳۴۱ھ - عام طور پر باشندگان ممالک محروسہ سرکار کو بجز سالگرہ مبارک کے کسی دوسرے تقاریب میں نذر پیش کرنے کی ممانعت ہے - البتہ صرف امرار - اعزا - سنیر عہدہ داران دیوانی و صرف خاص و معزز اشخاص - دیگر مذاہب کو عیدین کے موقع پر یا دوسرے موقعوں پر جبکہ محل میں لڑکا تولد ہوا اجازت دیجاتی ہے - نوروز اور تخت نشینی کے تاریخ پر کے نذریں آئندہ سے مسدود کئے جاتے ہیں -

(۲) بتقریب سالگرہ مبارک ممالک محروسہ میں بیگار کا طریقہ یک لخت موقوف کر دیا جائے جو کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا مستوجب سزا سمجھا جائیگا -

(۴۰۰) جلد (۵۴) صفحہ (۴۵) نمبر (۱۶) مورخہ ۲۹ ر اردی بہشت ۱۳۳۲ ف م ۱۵ ار شعبان ۱۳۴۱ھ قرارداد ضابطہ پیش کشی نذر سالگرہ مبارک -

(۴۰۱) جلد (۵۴) صفحہ (۴۹) نمبر (۱۷) مورخہ ۲ ر خورداد ۱۳۳۲ ف م ۱۹ ر شعبان ۱۳۴۱ھ

ضابط گزرانیدن عرایض بلاحظہ اقدس۔

(۴۰۲) جلد (۵۴) صفحہ (۵۱) نمبر (۱۸) مورخہ ۲۷ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف م ۱۵ر رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ۔
چیچک کا ٹیکہ لگانا چھے ماہ سے لیکر ایک سال تک بچون کو لازمی ہے اور اس سے بڑی عمر کے لوگون کو اختیاری ہے تاکہ معصوم بچے تلف نہ ہون۔
طریقہ نگرانی تعداد کمو بیشی حیات و ممات کے متعلق بہ استمزاج کرنل جیون سنگھ۔ (ناظم طبابت) ضروری انتظام کیا جائے۔

(۴۰۳) جلد (۵۴)، صفحہ (۵۳) نمبر (۱۹) مورخہ ۶ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۵ر رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ۔
مسجدون مین جوتون کے لیجانے کی ممانعت اور بصورت خلاف ورزی یک ہفتہ کی قید سادہ کی سزا کا حکم، اور منجانب پولیس ادن جوتون کی محافظت۔

(۴۰۴) جلد (۵۴) صفحہ (۵۵) نمبر (۲۰) مورخہ ۷ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۶ر رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ۔
محرم کے ایام عزا مین رنگ سوانگ کی موقوفی کل ممالک محروسہ سرکار عالی۔ منوجی ما لیسہ قواعد اجازت۔

(۴۰۵) جلد (۵۴) صفحہ (۵۷) نمبر (۲۱) مورخہ ۸ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۷ر رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ۔
قطعات بتقریب لیلۃ القدر مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت۔

(۴۰۶) جلد (۵۴) صفحہ (۶۱) نمبر (۲۲) مورخہ ۱۱ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۳۰ر رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ۔
غزلیات مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت در مسرت عید الفطر۔

(۴۰۷) جلد (۵۴) صفحہ (۶۷) نمبر (۲۳) مورخہ ۱۲ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف م یکم شوال سنہ ۱۳۴۱ھ۔
قطعات تہنیت مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بہ تقریب عید الفطر۔

(۴۰۸) جلد (۵۴) صفحہ (۶۹) نمبر (۲۴) مورخہ ۱۷ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف م ۶ر شوال سنہ ۱۳۴۱ھ۔
قرار داد تعطیل عام جشن سالگرہ یکیوم ہز میجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۲ر جون سنہ ۱۹۲۳ء م ۲۲ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف روز شنبہ۔

(۴۰۹) جلد (۵۴) صفحہ (۷۱) نمبر (۲۵) مورخہ ۲۱ تیر ۱۳۳۲ف م ۱۰ شوال ۱۳۴۱ھ ۔

تعطیل عام یکیوم بتاریخ ۲۵ شوال ۱۳۴۱ھ بہ محکمہ جات موقوعۃ السلطنت بتقریب مسرت عقد خوانی اعلیحضرت قدر قدرت بامظہر النسا بیگم صاحبہ صاحبزادی خورد نواب خورشید الملک بہادر ۔ منعقدہ ۲۷ رمضان ۱۳۴۱ھ ۔

(۴۱۰) جلد (۵۴) صفحہ (۷۳) نمبر (۲۶) مورخہ ۶ امرداد ۱۳۳۲ف م ۲۶ شوال ۱۳۴۱ھ

تازہ قطعات مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت ۔

(۴۱۱) جلد (۵۴) صفحہ (۷۷) نمبر (۲۷) مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۲ف م ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ

سرفرازی خطابات یازدہ عہدہ داران مندرجۂ ذیل دریادگار عقد نو اعلیحضرت قدر قدرت ۔

نمبر شمار	نام خطاب	اصلی نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام خطاب	اصلی نام معہ عہدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	فخر یار جنگ	فخر الدین احمد معتمد فنانس ۔	۷	احمد نواز جنگ	احمد اللہ معتمد صیغہ نوآبادیات
۲	محمد نواز جنگ	محمد علی ناظم پولیس اضلاع ۔	۸	ضیاء یار جنگ	نواب ضیاء الدین رکن [illegible] ۔
۳	مسعود جنگ	راس مسعود ۔ ناظم تعلیمات			
۴	اکبر یار جنگ	غلام اکبر خان ۔ معتمد عدالت	۹	جیون یار جنگ	حیدر جیون بیگ ۔ ایضاً
۵	علی نواز جنگ	احمد علی ۔ معتمد صیغہ تعمیرات ۔	۱۰	سراج یار جنگ	ڈاکٹر سراج الحسن ۔ ″
۶	کرامت جنگ	کرامت اللہ معتمد شاخ عام ۔	۱۱	فاروق یار جنگ	محمد ابراہیم فاروقی ۔ ″

جنگ ما بین دول یورپ اور سلطنت آصفیہ کی سلطنت برطانیہ کے ساتھ عملی وفاداری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم ضمیمہ صہ ۲۴

(۴) ل

ہندوستان کے عام پولیٹیکل مسائل کی روح جب حیدرآباد میں بھی بذریعہ اخبارات کے شایع ہوئی تو یہان بھی چند نوجوانون نے اوس کی اشاعت مین اپنی زبان کھولی لیکن حیدرآباد کی مقامی سیاسی مصلحتون کے وہ خلاف سمجھی گئی اور اسی بنا پر اس سیلاب کے روکنے کی غرض سے جرائد غیر معمولی شایع کئے گئے اور عام جلسون کی مصلحتاً ممانعت کی گئی۔ خلافت کے بارے مین یہان جن تاریخون مین پبلک جلسے ہوئے ہین اون کا مختصر ذکر اور نیز اس بارے مین جو جرائد غیر معمولی شایع ہوئے ہین اون کی نقل درج ذیل ہے۔

— ۲۴ رجادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز شنبہ مغرب کے ساڑھے چھہ بجے میدان دیویک وردھنی تھیٹر مین زیر صدارت مسٹر محمد اصغر بی۔اے بیرسٹرایٹ لا خلافت کے بارے مین ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس مین تقریباً پندرہ ہزار مسلمانون کا مجمع تہا اور نو بجے جلسہ برخاست ہوا۔ (اخبار صحیفہ ۲۵ رجادی الثانی ۱۳۳۸ھ)۔

— ۲۷ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز جمعہ کو بسبب اختلاف تجویز مسئلہ خلافت بلدہ کے اکثر چہوٹے بڑے دوکانات بند رہے۔

— ۲۸ رجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز شنبہ کو یوم الخلافت کا دوسرا عظیم الشان عام جلسہ بمقام دیویک وردھنی تھیٹر منعقد ہوا۔ جس مین بیس پچیس ہزار کا اجتماع تہا۔

— دربارۂ انعقاد جلسہ خلافت بلا حصول اجازت تحریری سرکار سے بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳ رخورداد ۱۳۲۹ف حکم شایع ہوا۔

۔۔۔ ۱۳ شعبان ۱۳۳۸ھ روز جمعہ شام کے پانچ بجے مسئلہ خلافت کے بارے مین بمقام ویویک وردہنی تھیٹر ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا اوس مین حاضرین جلسہ سے چندہ کی اپیل کی گئی - بربنا اپیل چندہ وصول ہوا اور بعد ختم کارروائی شب کے آٹھ بجے جلسہ برخاست ہوا - اس جلسہ مین تقریباً دس ہزار ہندو مسلمان اصحاب شریک تھے -

۔۔۔ ۱۵ شعبان ۱۳۳۸ھ روز جمعہ کو مجلس خلافت حیدرآباد کی جانب سے ایک جلسہ عام (یوم الاتحاد) زیر صدارت پنڈت کیشوراؤ جی وکیل ہائیکورٹ (حال رکن ہائیکورٹ) بمقام روبروے ویویک وردہنی تھیٹر منعقد ہوا - بعد مغرب کارروائی کا آغاز ہوا - اس مین ہندو مسلم اتحاد اور مسئلہ قربانی کا ذکر پیش ہوا - مجمع خاصہ تہا - شب کے آٹہہ بجے جلسہ برخاست ہوا -

۔۔۔ ۲۴ شعبان ۱۳۳۸ھ کو بمقام روبروے ویویک وردہنی تھیٹر دربارہ مسئلہ عدم قربانی گاؤ بغرض ادائی شکریہ اہل اسلام منجانب ہندو پبلک زیر صدارت پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار جلسہ عام منعقد ہوا - جس مین تقریباً دو ہزار اہل ہنود و اسلام کا مجمع تہا -

۔۔۔ ۲۷ شعبان ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ شام کے ساڑہے چھہ بجے صدر خلافت کمیٹی حیدرآباد کے زیر اہتمام ویویک وردہنی تھیٹر مین زیر صدارت مولوی عبدالحی صاحب ''یوم اجماع'' کے نام جلسہ منعقد ہوا جس مین تقریباً دس ہزار کا مجمع شریک تھا - بعد ختم کارروائی مولوی محمد اصغر صاحب بیارسٹر امتناع جلسہ خلافت کے بارے مین فرمان خسروی مورخہ ۲۷ شعبان ۱۳۳۸ھ حاضرین جلسہ کو پڑہکر سنانے کے بعد جلسہ برخاست ہوا -

۔۔۔ ۲۹ شعبان ۱۳۳۸ھ روز چہارشنبہ شام بمقام ویویک وردہنی تھیٹر گولی گوڑہ مسلم نیشنل لیگ حیدرآباد کی طرف سے مسلمانون کے مستقبل پر غور کرنے کے لیئے

ایک جلسہ کے انعقاد کا اشتہار شایع کیا گیا تھا مگر خود سوشیل لیگ کے لوگون نے جلسہ ملتوی کر دیا۔

— فرمان دربارۂ ممانعت انعقاد جلسہ ہاے خلافت وزریعہ جریدہ غیر معمولی ۱۴ ر تیر سنہ ۱۳۲۹ف صفحہ (۱۷۷) شایع ہوا۔

— مسئلہ خلافت کے بارے مین جن نوجوانون نے ناعاقبت اندیشی سے اپنے جوش مذہبی کا ناجایز طریقہ سے استعمال کیا اون کی نسبت بذریعہ فرمان خداوندی مزینہ ۱۱ رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ ر تیر سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۴۸) شایع ہو چکا برنبائے حکم (۵) اشخاص زیر نگرانی پولیس اضلاع متانو روانہ کئے گئے اور پانچ صاحب غیر ممالک کے باشندے ہین اونہین خارج البلد کر کے اخراجات سرکاری سے وہ اپنے وطن روانہ کئے گئے اور جو اصحاب متانو مین زیر نگرانی تھے اون کی رہائی کے بارے مین حضرت اقدس و اعلیٰ نے براحم خسروانہ فرمان مزینہ ۱۷ ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ ر فروردی سنہ ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۲) مین شایع ہو چکا لہذا اون پانچ صاحبین کو وہان سے بلوا کر ۱۰ ر رجب سنہ ۱۳۳۹ھ کو کنگ کوٹھی سے وہ رہا کر دیے گئے۔ بقیہ پانچ اصحاب جو غیر ملک کو روانہ کئے گئے تھے منجملہ اون کے دو صاحب مسمی نواب احمد صاحب و محمود الحق صاحب کو پیشگاہ سرکار سے حیدرآباد آنے کی اجازت عطا ہوئی۔ اور محمود الحق صاحب بتاریخ یکم رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ کو اپنے وطن سے بلدہ واپس آئے۔

— تاکید بہ صدر اعظم صاحب برائے معقول انتظام داشتن در تعمیل احکام مصدرہ نسبت جلسہ ہائے خلافت کے بارے مین جریدہ غیر معمولی ۲۹ ر تیر سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ ۶۸۰ شایع ہوا۔

— فرمان مبارک مزینہ ۱۰ ر شوال سنہ ۱۳۳۸ھ دربارۂ اظہار استغنائی نسبت خطاب محی الملۃ و الدین شرف صدور پایا جس کی اشاعت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۲ ر امرداد سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ (۷۲۲) ہوئی۔

۲ فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۳۸ھ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۷ شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ (۷۶۰) شایع ہوا ۔

۳ فرمان خداوندی مزینہ ۹ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ جو بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ (۸۵۷) شایع ہوچکا ہے ۔

یہ تینوں فرامین اقدس نمبر (۱ تا ۳) مسئلہ خلافت کے متعلق ہیں ۔

(۱) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۳۸) مطبوعہ ۳ خورداد ۱۳۲۹ف م ۱۷ رجب ۱۳۳۸ھ صفحہ (۵۵۲) حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغہ فنانس ۔

فرمان مبارک مترشدہ ۱۶ رجب ۱۳۳۸ھ بامتثال حکم محکم بندگان حضرت اقدس و اعلیٰ خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ پبلک کی اطلاع کی غرض سے شایع کیا جاتا ہے ۔

فرمان

میری توجہ ان عام جلسوں کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو مسئلہ خلافت سے متعلق ممالک محروسہ سرکار عالی میں بعض مقامات پر منعقد ہوئے ۔

اس وقت تک ایسے جلسوں کے انعقاد کی اجازت دیئے ہیں اس وجہ سے تامل نہیں کیا گیا کہ رعایا کے دلی خیالات اور جذبات کے علانیہ اظہار کو (خصوصاً جبکہ اسمیں مذہبی تعلق ہو) روکنا مقصود نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ ہی مقتضاء حسن انتظام یہ ہے کہ مناسب تدابیر اختیار کیجائیں تاکہ کوئی احتمال باقی نہ رہے کہ اس قسم کے تحریکات اپنے جائز حد سے تجاوز کر کے ذمہ دارانہ عمل کی صورت پیدا کریں ۔

یہ امر کہ ایسے جلسوں کے بانیوں نے ضبط و تحمل سے کام لیا ہے بے شک قابل مسرت ہے تاہم اصولاً اس کی ضرورت ہے کہ حزم و احتیاط کے طریقوں پر بکرار اصرار کیا جائے تاکہ اس قسم کے جلسوں سے کوئی خلاف ضابطہ اور بدنما طریقہ کا گمان پیدا نہ ہو ۔

یہ ناگزیر ہے کہ جو لوگ ضابطہ اور احتیاط کے راستہ کو چھوڑ کر کوئی اور طریقہ اختیار کرتے ہیں وہ مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں اور یہ بھی ہر شخص کو معلوم ہے کہ اگر ایک جانب سے تشدد سے بے اطمینانی پیدا ہوتی ہے تو دوسری جانب عوام کا ایسا عمل جو بے ضابطگی مطلق العنان کی صورت پیدا کرے نقض امن اور ارتکاب جرایم کی ترغیب کا باعث ہوتا ہے - پس عوام الناس کی خواہشات اسی حد تک قابل لحاظ سمجھی جاسکتی ہیں جس حد تک وہ خود اپنے ان اہم فرایض کو تسلیم کریں جو تحفظ امن عامہ سے متعلق ہیں اور جس حد تک کہ طریقہ اظہار میں بھی وہ نامناسب جوش سے احتراز کریں -

میں اپنی عزیز رعایا کو اس خطرہ سے محفوظ رکھنے کی غرض سے حکم دیتا ہوں کہ مسئلہ خلافت کے متعلق سے جو عام جلسے منعقد ہوں ان کے منتظمین پر شرایط مصرحہ ذیل کی پابندی عاید کیجائے -

(۱) ایسے جلسوں میں جو تحریکات پیش کرنی مقصود ہوں قبل از قبل ان کی نقول بغرض صدور حکم سرکار میں گزرانی جائیں -

(۲) جلسہ کے مقام اور تاریخ کی اطلاع کم از کم ایک ہفتہ قبل ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری بلدہ کو (جیسی کہ صورت ہو) بذریعہ تحریر دیجائے -

(۳) ہر جلسہ کی صحیح روئیداد بلا تعویق ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری بلدہ کے پاس (جیسی کہ صورت ہو) بغرض اطلاع سرکار بھیجدی جائے -

(۴) ان ہدایات کی خلاف ورزی سخت بازپرس کے قابل ہوگی فقط

دستخط مبارک

۱۶ رجب ۱۳۳۸ھ شرح دستخط امین جنگ

فخر الدین احمد معتمد فنانس -

(۲) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۴۶) مورخہ ۱۷ ار تیر ۱۳۲۹ف م ۲۹ ر شعبان ۱۳۳۸ھ

صفحہ (۱۷۶) حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغہ سیاسیات -

مسئلہ خلافت کے متعلق جو فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۹ ر شعبان ۱۳۳۸ھ شرف صدور

پا یا ہے وہ عام اطلاع اور ہدایت کے لیئے شایع کیا جاتا ہے -

کنگ کوٹھی

فرمان

حیدر آباد کی پبلک کو اور علی العموم مسلمانون کو اس کا علم نہین ہے کہ مین نے کس زور و اصرار کے ساتھ ہز اکسلنسی ویسرائے بہادر کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ مسلمانون کی مذہبی احساسات کو نیز اون وعدون کا لحاظ ضرور ہے جو دوران جنگ مین کئے گئے تھے گو اسوقت موقع کی اہمیت کے لحاظ سے اس تحریک کا عام اظہار قرین مصلحت نہین سمجھا گیا لیکن جبکہ ترکون کے مقابلہ مین شرایط صلح شایع ہو چکے ہین اور صورت سابقہ بدل گئی ہے تو یہ ظاہر کرنے مین کوئی تامل نہین ہے کہ جو کچھ مین نے اسوقت کیا محی الملتہ والدین اور ایک اسلامی فرمانروا کی حیثیت سے کیا تھا -

موجودہ اضطراب کے موقع پر جو افسوس ہز اکسلنسی ویسرائے بہادر نے اپنے پیغام مین ظاہر کیا ہے اوس کو مین بھی محسوس کرتا ہون اور میرا بھی یہی خیال ہے کہ فیصلون مین ایسے شرایط داخل ہین جو مسلمانون کے لئے باعث ملال ضرور ہین - لیکن جب کہ شرایط کا اعلان ہو چکا ہے خواہ وہ خلاف توقعات کیون نہ ہون تو ظاہر ہے کہ ایسی حالت مین اس ریاست کے اندر مسئلہ خلافت کے متعلق مزید کارروائی غیر موثر اور بے سود ہو گی - (کیونکہ اب تک جو اونہون نے کیا اس کا نتیجہ کیا نکلا) بلکہ شاید مزید کارروائی ایسی بے اطمینانی پیدا کرے جو رعایا کے حق مین مضر ثابت ہو - اس وجہ سے مین آیندہ جلسون کے انعقاد کی ممانعت کے ساتھ

اپنی رعایا کو ہدایت کرتا ہون کہ ایسے معاملہ مین شریک ہونے سے احتراز کرین جس مین کوئی فائدہ نہین بلکہ خطرہ کا قوی احتمال ہے ۔ ہر شخص جو اس حکم کے خلاف عمل کرے گا ہر طرح ذمہ دار قرار دیا جائے گا ۔

۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ چہار شنبہ دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ

شرح دستخط سید مہدی حسین ملگرامی

معتمد صیغۂ سیاسیات

(۳) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۴۸) صفحہ (۶۷۷) ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات ۔

مسئلۂ خلافت سے متعلق فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ عام اطلاع کے لیئے شایع کیا جاتا ہے ۔

کنگ کوٹھی ۔

فرمان

بمصالح سیاسی و باغراض بہبودی رعایا مین نے بتاریخ ۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ مسئلہ خلافت سے متعلق اس ریاست مین عام جلسون کے انعقاد کی نسبت امتناعی فرمان صادر کیا تہا میری اجازت سے اخیر جلسہ اسی روز تیسرے پہر مین منعقد ہوا اور اوسی مین معتمد سنٹرل خلافت کمیٹی حیدرآباد نے میرا فرمان پڑہکر حاضرین کو سنایا اور اس کے بعد اونہون نے واجبی طور پر یہ تحریک کی کہ حکم سرکار کی تعمیل و فاشعاری کے ساتہہ کیجانی چاہیئے اور یہ بہی ظاہر کردیا کہ اسی وقت سے ان کی کمیٹی برخاست ہوگئی ۔

اس پر جلسہ ختم اور حاضرین منتشر ہوگئے کہ بعض سرکش افراد نے (جو ممالک غیر کے متوطن

لیکن مقیم حیدرآباد) اُس وقت ہی یہی کوشش کی تہی کہ حالت نقض امن پیدا کیجائے ۔

مین اپنی رعایا کے اسوقت کے طرز عمل کی قدر کرتا ہون جبکہ اونہون نے وفاداری اورعقیدت سے تجاوز نہین کیا بلکہ میری حکم قطعی کے سامنے سر اطاعت خم کرکے اپنے آپ کو علحدہ کرلیا اور مجہے یقین کلی ہے کہ اون کو اوس شفقت کا جو اپنی رعایا کی نسبت میرے دل مین ہے پورا احساس ہے اور اس ہدایت پر اطمینان ہے جو انکی رہنمائی کیلئے ہر ایسے موقع پر کیجاتی ہے جبکہ کوئی دقیق مسئلہ پیش ہوجائے جس کے وسیع نتائج ان کی فلاح وبہبود پر موثر ہوسکتے ہون ۔

لیکن اس جلسۂ عام کے دوسرے ہی روز بعض بدخواہون کی طرف سے میرے پاس تار برقی وصول ہوئے جس مین یہ ظاہر کیا گیا تہا کہ وہ طبقۂ نوجوانان Students طلبا ۔ Young Party. کیجانب سے ہین اور جس مین کافی صراحت اور دلیری کے ساتہ خلاف ورزی فرمان کی طرف اشارہ کیا گیا تہا جس کی بنا پر ان کی باغیانہ نوعیت کے لحاظ سے فوری دریافت کی ضرورت داعی ہوئی ۔ لہذا مین نے حکم دیا کہ چند لایق ومعتبر عہدہ داران کے ذریعہ سے ان کی تفتیش عمل مین آئے ۔ اب یہ امر تحقیق ہوچکا ہے کہ اشخاص مندرجہ ذیل کو ان تارون کی ترتیب وترسیل سے پوری طور پر تعلق رہا ہے جن کے نام یہ ہین ۔ (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس ساکن پلیٹن اول توپخانہ حیدرآباد (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی طالب العلم ساکن کٹل منڈی حیدرآباد ۔ (۳) سید ابراہیم ولد میر صادق اہلکار محکمۂ صدر محاسب حیدرآباد ۔

یہ بہی معلوم ہوا ہے کہ تار خانہ اجرامین یہ دونون تار مصنوعی نام اور پتہ سے داخل کئے گئے تہے جو فی نفسہ ایک جرم ہے اور اس کا بہی قطعی ثبوت بہم پہنچا ہے کہ وہ ایک مخفی سازش کا نتیجہ ہے اور ان کی وجہ تحریک یہ تہی کہ سرکاری احکام کی صریح مخالفت کیجائے اس مین کسی طرح کا شبہ نہین ہے کہ یہ عمل قوی قراین کی بنا پر کسی ایسے اغواء سے منسوب

کیا جاسکتا ہے جس کا ماخذ فساد ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ہے۔ نظر برآن اب میرے لیئے یہ ممکن نہین ہے کہ مین اپنی عزیز رعایا کے امن و آسایش مین اور اپنی ریاست کی فلاح وبہبود کے مدنظر ایسے خلاف قانون اور امن و آمان کو برہم کرنے والے اثرات کو ممالک محروسہ مین جاگزین ہونے دون۔ پس یہ اہم موقع اس کا متقاضی ہے کہ موثر تدابیر اختیار کیجائین اور ایسی سزا صادر ہو جو افعال مرتکبہ کی اہمیت کے لحاظ سے موزون اور عدول حکمی و سرکشی متنبہ کے ہم پلہ ہو۔ تحقیقات مین اشخاص ذیل کے نام اس کارروائی کے شرکا مین ظاہر ہوئے ہین جس مین یہ اقدام کیا گیا تہا کہ فرمان مصدرہ ۲۹ شعبان ۱۳۳۸ھ کی ممانعت مین پراگندہ خیالات کی اشاعت کیجائے۔ ان اشخاص نے۔ (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس ساکن پلٹن اول توپخانہ حیدرآباد۔ (۲) ابراحمد ولد شمس الدین راضی طالب العلم ساکن کٹلمنڈی حیدرآباد۔ (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق اہلکار محکمہ صدر محاسبی حیدرآباد۔ (۴) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مرادآباد۔ طالب علم عثمانیہ کالج۔ (۵) عبدالسبحان ولد عبدالسلام ساکن کٹل منڈی حیدرآباد (۶) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مرادآباد (۷) محمود الحق ولد انوار الحق متوطن سہارنپور۔ (۸) عطا حسین لقمان ولد محمد حسین خان داروغہ بگی خانہ عامرہ طالب علم عثمانیہ کالج (۹) عبدالعزیز گستہ دار متوطن کڑا ممالک متحدہ (۱۰) جمیل احمد وکیل مفرور۔

علانیہ یہ کوشش کی کہ میری رعایا کو طریق عقیدت سے گمراہ کرین اور ایسی مختلف تدابیر اختیار کین جس سے حالت بدامنی پیدا ہو اگرچہ وہ اپنی کوشش مین ناکام رہے۔ کیونکہ میری رعایا کی وفاداری مین خلل نہ ڈال سکے تاہم ان کا یہ طرز عمل بری نظیر قایم کرنے کی حد تک ہرگز قابل درگذر نہین ہے۔ اس کارروائی مین ایک امر قابل افسوس یہ بہی ہے کہ بعض بیارسٹرون کی نسبت بہی (جو یہان وکالت کرتے ہین) یہ باور کرنے کی وجہہ معقول موجود ہے کہ ان کو خلاف قانون و خلاف احکام سرکاری عمل کرنیوالے اشخاص

متذکرۂ صدر سے ایک حد تک تعلق رہا ہے جن کا وطن برٹش انڈیا مین ہے گو وہ
فی الوقت اس ملک مین اپنا پیشہ انجام دیتے ہین اور ان کی نسبت جو کارروائی
ہوئی ہے وہ میرے زیر غور ہے جس کے متعلق قریب مین احکام اجرا ہونگے جو مقتضائے
وقت و مصالح ملکی پر مبنی ہون گے۔ پس مین نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ایسے
مفسد اثرات کو اپنی رعایا مین پھیلنے نہ دون جن کے مطمح نظر رئیس کی وفاداری و
قانون کی پابندی ہمیشہ رہی ہے۔ آخر مین نظر بوجوہات بالا۔

حکم دیا جاتا ہے کہ

(۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی۔
(۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق۔ (۴) عبدالسبحان ولد عبدالسلام۔ (۵)
عطا حسین خان ولد محمد حسین خان بمقام منانور زیر نگرانی تا حکم ثانی نظر بند رکھی جائین
اور (۱) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مراد آباد۔ (۲) نواب احمد ولد
محمد علیم الدین متوطن مراد آباد (۳) محمود الحق ولد انوار الحق متوطن سہارنپور۔
(۴) عبدالعزیز گتہ دار متوطن کڑا مالک متحدہ۔ (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ
سرکار عظمت مدار فوراً ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر نکال دئے جائین اور نگرانی رہے
کہ پھر واپس نہ آسکین فقط

دستخط مبارک

۱۱ رمضان ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ۔ شرح دستخط امین جنگ۔

شرح دستخط سید مہدی حسین بلگرامی

معتمد فنانس

(۴) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵۰) صفحہ ۶۸۷- ۲۹ تیر ۱۳۲۹ فصلی م ۱۵ رمضان ۱۳۳۸ھ
حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغہ سیاسیات۔

فرمان واجب الاذعان متر شدہ ۱۴ رمضان ۱۳۳۸ھ عام اطلاع وہدایت کے لیے شایع کیا جاتا ہے۔

فرمان

ممالک محروسہ سرکار عالی مین مسئلہ خلافت کے متعلق عام جلسون کے انعقاد کے بارے مین صدر اعظم کی پیش کردہ عرضداشت اور اون کے بالمشافہ معروضات پر کامل غور کرنے کے بعد فرامین ۲۹ شعبان و ۱۱ رمضان صادر کئے گئے تھے۔ اسی سلسلہ مین اب صدر اعظم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا معقول انتظام رکھین کہ احکام مصدرہ کی تعمیل جیسی کہ ہونی چاہیئے اُس مین کوئی فرق نہ آنے پائے اور اسی غرض سے وہ مجاز کئے جاتے ہین کہ جب کبھی اس قسم کے مقدمات مین فوری حکم صادر کرنے کی ضرورت ہو تو اپنی ذمہ داری سے (بمشورہ یا بلا مشورہ باب حکومت جیسا وہ مناسب سمجھین) ضروری احکام صادر اور مناسب انتظام کرین لیکن اون پر واجب ہوگا کہ اوس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو میرے ملاحظہ مین عرضداشت پیش کرین جس مین اُن احکام یا اوس انتظام کے وجوہ کافی صراحت کے ساتھ عرض کئے جائین۔

جو حکم وہ اسطرح صادر کرین یا جو انتظام وہ عمل مین لائین وہ قطعی اور واجب التعمیل ہوگا تاوقتیکہ میرے حکم سے منسوخ نہ کیا جائے یا اوس مین کو تبدیل واقع نہ ہو۔

دستخط مبارک۔ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی۔

۱۴ رمضان ۱۳۳۸ھ روز چہارشنبہ

شرحدستخط امین جنگ مدار المہام پیشی خداوندی۔

شرحدستخط مہدی حسین بلگرامی معتمد سیاسیات۔

(۵) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵۳) صفحہ (۲۱۷) مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۲۹ف م ۱۰ ار شوال ۱۳۳۸ھ -

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات -

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۰ ار شوال ۱۳۳۸ھ - عام اطلاع کیلئے شایع کیا جاتا ہے -

کنگ کوٹھی

فرمان

مین دیکھہ رہا ہون کہ ہندوستان کے چند اردو اخبارات (جو سخت ناعاقبت اندیش ہین) آج کل میرے ان احکامات کے خلاف جو مین نے اپنے قلمرو مین خلافت سے متعلق کمیٹیان منعقد کرنے کے باب مین جاری کئے ہین خطاب "محی الملتہ والدین" کے استحقاق وغیرہ وغیر استحقاق پر خامہ فرسائی کر رہے ہین تو اس باب مین مین اب یہ کہے بغیر نہین رہ سکتا کہ اس خطاب کی نہ مجہے اول کچہہ پروا تہی اور نہ اب مین اس کو قدر کی نگاہ سے دیکہتا ہون کیونکہ یہ میری خواہش یا تحریک پر پیش نہین کیا گیا بلکہ خود قوم و ملت نے بطور "ارمغان" پیش کیا تہا جس کا رد کرنا مین نے خلاف مصلحت سمجہکر اس باب مین خاموشی اختیار کی تہی - مگر اب جبکہ حالت دگرگون ہے تو مین بہانگ دہل یہ اعلان کرنا ضروری خیال کرتا ہون کہ میرا جو آبائی و موروثی خطاب "آصف جاہ نظام الملک" ہے اور اس کے سوا برٹش گورنمنٹ سے مجہے اور میرے بزرگون کو جو خطاب

"یار وفادار سلطنت برطانیہ" Faithful Ally of British Government.

خطاب اعلیحضرت His Exalted Highness.

ملا ہے وہ میرے لیئے کچہ کم فخر و مباہات نہین ہے کہ مین ایسے ویسے پر نظر ڈال سکون -

بقول کسی کے کہ "بمنزلہ دریا قطرہ چہ حقیقت دارد"، پس پبلک و عام مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے اور اس حکم کی کاپیان اخبارات مین شایع کر دیا جائے۔ اس حکم کی کاپیان اخبارات مین طبع ہونے کی غرض سے دیدئے جائین۔ فقط

دستخط مبارک اعلیحضرت مدظلہ العالی۔

شرح دستخط امین جنگ۔ ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ۔ یکشنبہ

مہدی حسین بگرامی معتمد سیاسیات

(۶) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵۷) صفحہ (۶۱) ۷ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۲۶ر شوال ۱۳۳۸ھ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت۔ صیغۂ سیاسیات۔

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۵ر شوال ۱۳۳۸ھ عام اطلاع کیلئے شایع کیا جاتا ہے۔

فرمان

آجکل بعض اردو اخبارات اپنی کم فہمی و کوتہ نظری سے میرے اوس اعلان کو جو کہ خطاب محی الملتہ والدین سے متعلق ہین نے حال مین جاری کیا ہے۔ اس امر پر محول کرتے ہین کہ میرا منشا، یا مطلب اون علماء کی توہین و تحقیر تہا جنہون نے قوم کی طرف سے اس خطاب کو بطور ارمغان پیش کیا تہا حالانکہ نفس معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے یعنی اغیار کے معاملات سے مجھکو نہ زمانہ گزشتہ مین تعلق رہا ہے اور نہ اب ہے۔ البتہ مین نے جب دیکھا کہ اخبارات مذکورہ نے جن کے زعم مین خطاب محی الملتہ والدین محترم و بزرگ تہا اور

جس کو قوم کے علماء نے ایک جلیل القدر حاکم کو بطور ارمغان پیش کیا تہا۔ محض سیاسی معاملات کی بناء پر اس کے استحقاق و غیر استحقاق پر خامہ فرسائی کر رہے ہین تو وہ خود اپنے خطاب و عطا کنندۂ خطاب کی توہین و تحقیر کا باعث ہوئے ہین نہ کہ پابندہ خطاب۔ تو ایسی حالت مین مجہے مجبوراً یہ اعلان کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی کہ ایسے خطاب پر (جو خود قوم وملت کی نازیبا حرکات سے بازیچۂ اطفال بن گیا تہا۔) پابندۂ خطاب کو نہ پہلے فخر و ناز تہا نہ اب ہے بلکہ یہ خطاب اونہین کو مبارک رہے جو اس کی حرمت سمجہتے ہین یا عطا کرنے کے بانی مبانی ہوے ہین۔ افسوس ہے کہ آج کل کی دنیا مین جو لوگ لچر پوچ مضامین اپنے ناعاقبت اندیشی سے لکہکر نام ونمود کے خواستگار ہین یا حلیب منفعت کے دہن مین لگے ہوئے ہین وہ اس شیخ سعدیؒ کے مقولہ پر نظر نہین رکہتے جواب زر سے لکہنے کے قابل ہے۔ " "چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی" رہا مین نے سیاسی نقطۂ نظر سے اپنی ریاست کے وسیع اغراض کو مدنظر رکہکر اور اپنی رعایا و برایا کی بہلائی وبہبودی کو نصیب العین کر کے خلافت سے متعلق جو امتناعی احکامات اپنے قلمرو مین جاری کئے ہین تو اس مین اغیار کو دخل در معقولات کا کیا حق حاصل ہے سمجہہ مین نہین آتا کیونکہ میرا روئے سخن اون سے نہین ہے اور نہ میرے احکام کی پابندی اونپر عاید ہوسکتی ہے مگر اس پر بہی جو شور و غوغا ہندوستانی اخبارات نے میرے فرامین کی مخالفت مین مچار کہا ہے وہ نہایت قابل غور ہے کہ کہان تک بار آور ہو سکتا ہی جو بظاہر طنین پر مگس سے زیادہ وقعت نہین رکہتا۔ چنانچہ اسی باب مین حافظ شیرازؒ نغمہ سرا ہین کہ " گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ٭ رموز سلطنت خویش خسروان دانند" پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ فرمان جریدہ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے اور اسکے نقول اردو اخبارات کو دیدئے جائین فقط ۔

دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ

مہدی حسین بلگرامی معتمد سیاسیات

مرقومہ ۲۰ شوال ۱۳۳۸ھ یوم دوشنبہ

(۷) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۱۵) نمبر ( ) صفحہ (۲۸۵) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۲۹ف مطابق

۹ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات۔

فرمان

مین نے مصلحت ملکی و سیاسی اغراض کو مطمع نظر رکھکر خلافت سے متعلق کئی فرامین کے ذریعہ کسی قسم کی جدوجہد کو جو اپنے قلمرو مین بند کر دیا یا ناجائز قرار دیا اور اس مین چند ناعاقبت اندیش و شوریدہ سر اشخاص کو تنبیہاً اون کے گستاخانہ حرکات کی وجہ نظربند کیا یا غیر ملکی اشخاص کو اپنی ریاست سے باہر کر دیا تو اقطاع ہند کے مسلمانون کو غالباً یہ خیال پیدا ہو گیا تہا کہ ممالک اسلامی و مقامات مقدسہ کی موجودہ زبون حالت کا مجھے احساس نہین ہے اور اس کے متعلق کسی طرح کی سعی و شرکت کو مین پسند نہین کرتا تو یہ خیال اونکا محض خیال ہی خیال ہے جس کی اصل مین کوئی بنیاد نہین ہے۔ حالانکہ کونسا مومن مسلم کا قلب ہوگا جو عظیم الشان اسلامی ممالک کے پارہ پارہ ہونے پر محزون نہ ہوا ہو یا مقامات مقدسہ کی زبون حالت جو رفتار زمانہ سے جیسی کچہ ہوئی ہے اوس پر اوس کی چشم اشکبار نہ ہوئی ہو۔ الحاصل مین نے بحیثیت ایک مسلمان فرمانروا ہونے کے اب سے نہین بلکہ صلح کے شرایط کا اعلان ہونے سے قبل جس قدر کہ میرے امکان مین تہا متعدد بار اس بارہ مین جہد و جہد کی ہے کہ مسلمانان عالم کے مذہبی حسیات و جذبات کا دل

خیال رکہے خصوصًا اون مواثیق موکدہ کا جس کا اعلان دوران جنگ مین مسلمانون سے کیا گیا تہا۔ مگر جب ان کا حسب دلخواہ نتیجہ نہین نکلا تو اوس کو بجز مسلمانون کی بدبختی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ البتہ فضول حرکات کو جس سے کوئی مفید نتیجہ نکلنے کی امید نہین ہو سکتی بلکہ مضر نتایج پیدا ہونے کا قوی احتمال ہے۔ مین کسی طرح اپنے قلمرو مین جاری رکہنا نہ پہلے مناسب خیال کیا اور نہ اب خیال کرتا ہون۔ کیونکہ دنیا کی موجودہ نازک حالت مین کوئی حرکت ہم سے اضطراب مین ایسی نہ سرزد ہو جس کا خمیازہ ہم کو آیندہ چلکر اوٹہانا پڑے البتہ وہ کام کرنا چاہیے جو ایک طرف ہمارے اغراض کے مفید ہو اور دوسرے طرف مصلحت وقت کے ہم آغوش۔ بہرحال اب بہی مین اس مسئلہ سے غافل نہین ہون اور آیندہ اگر موقع ہدست ہون اور زمانہ مساعدت کرے تو اس مین ہر طرح اپنی سعی ممکنہ سے کام لینے پر آمادہ مستعد ہون۔ لہذا میرا یہ آخری اعلان نہ صرف میری عزیز رعایا و برایا کی اطلاع کی غرض سے شایع کر رہا ہون بلکہ میرے ہم مذہب مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض سے جس کو بڑا کرا امید ہے کہ اون کی ہر طرح سے تسلی و تشفی ہو جائے گی اور اون ناعاقبت اندیشون کو تاہ نظرون کے دام تزویر سے وہ اپنے کو آیندہ محفوظ و مصون کرلین گے جن کو خواہ نخواہ غلط فہمی و برہمی خیالات مین ڈالنا انہون نے اپنا پیشہ یا وتیرہ اختیار کر رکہا ہے۔ "وما علینا الا البلاغ" پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ فرمان جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے اور اس کے نقول ہندوستان کے اخبارات کو دیدئے جائین فقط

شرحدستخط اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی۔

شرحدستخط
امین جنگ

مرقوم ۹ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ یوم دوشنبہ۔

نقل جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ ر فروردی سنہ ۱۳۳۰ ف م ۲۰ ر جادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ ہ
جلد (۵۲) نمبر (۵) صفحہ (۹) -

حکم

(۸) جناب نائب صدر اعظم صاحب باب حکومت - (صیغہ سیاسیات) -
مسئلہ خلافت سے متعلق بدعنوانیاں کرنے کی پاداش مین جو اشخاص حسب الحکم حضرت اقدس و اعلیٰ مناتورین زیر حراست ہین ان کی رہائی کی نسبت فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۷ ر جادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ ہ عام اطلاع کے لیئے شایع کیا جاتا ہے -
کنگ کوٹھی -

فرمان

مسئلہ خلافت سے متعلق بدعنوانیان کرنے کی پاداش مین جو سات اشخاص میرے حسب الحکم مقام مناتورین زیر حراست ہین ان کو کافی سزا ہو چکی ہے - لہذا اب رہا کر دئے جائین اور امید ہے کہ آیندہ وہ اپنی طرز روش کو درست کرین گے ورنہ "خود کردہ را علاجے نیست" کا مصداق ہوگا -
عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے فقط
دستخط مبارک

(شرح دستخط) امین جنگ بہادر
مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات

۱۷ ر جادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ ہ -

— ۲۰ر فروری ۱۹۲۲ء روز دوشنبہ آٹھ بجے صبح سکندر آباد مین "یادگار جنگ" کو انریبل صاحب رزیڈنٹ کے ہاتھ بے نقاب کیا گیا ۔

فصل (۸)

مشہور لوگون کی موت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ضمیمہ ۱۹

امراو روسا

— ۲۴ر رجب ۱۳۳۸ھ روز چہارشنبہ شب کے گیارہ بجے راجہ شنکر راج صاحبزادہ راجہ شیوراج دہرم ونت بہادر کا بعارضہ بخار انتقال ہوا ۔

— ۷ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز شنبہ مغرب کے چھ بجے رانی چلم جانیکا بائی صاحبہ والیہ سمستان سرنایلی نے اپنے سمستان مین انتقال کی ۔ بہ تقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت غفران مکان یکم ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کو پیشگاہ سرکار سے آپ کو رانی کا خطاب عطا ہوا تہا ۔

— ۲۸ر صفر ۱۳۳۹ھ کو نواب تہور جنگ اشرف الدولہ رکن الملک خان دوران کا بمقام کربلا معلی انتقال ہوا ۔ ۲۳ر ربیع الاول ۱۳۳۸ھ کو ہجرت کرکے بغرض زیارت کربلا معلی تشریف لے گئے تہے ۔ ۲۱ر ذیقعدہ ۱۲۵۱ھ کو آپ پیدا ہوئے تہے ۔

— ۳ر جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ کو نواب اعتصاد جنگ عرف چنو نواب کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔

— ۱۰ر ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ کو میر غلام عسکری خان صارم جنگ عزیز الدولہ اعتصام الملک بہادر ناظم مخارج علاقہ صرف خاص مبارک کا بمقام ملک پیٹہ انتقال ہوا ۔ ۱۲ر صفر ۱۳۲۱ھ تک آپ خدمت نظامت مخارج کو انجام دے چکے تہے ۔

— ۱۵ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو محمد مہدی حسن صاحب بینظیر جنگ کا بلدہ مین کچھ عرصہ کی علالت کے بعد انتقال ہوا ۔ آپ نواب شوکت جنگ بہادر

کے چھوٹے بہائی اور بخشی سارم جنگ مرحوم کے داماد تہے ۔

۔۔۔ ۱۳ر شعبان ۱۳۳۹ھ روز شنبہ کو راجہ دہرم پال بہیم سین راؤ دیسمکہ چنچولی کا چند روز کی علالت کے بعد بلدہ مین انتقال ہوا ۔

۔۔۔ ۸ر ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو سوامی مہاراجہ رایشور راؤ بہری بلونت بہادر والی سمستان ونپرتی کا اپنے سمستان مین انتقال ہوا ۔

علماء شعرا مشائخین

۔۔۔ اوایل ماہ رجب ۱۳۳۸ھ مین مولوی رضی الدین صاحب کیفی نے بمقام اجمیر شریف بعارضہ ہیضہ انتقال کیئے ۔ مشہور شعرا مین آپ کا شمار تہا ۔

۔۔۔ ۲۴ر محرم ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو حضرت محمد شاہ صاحب بلدہ مین رحلت فرمائے ۔ مکہ مسجد مین جنازہ کی نماز ادا کی گئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش مین دفن ہوئے ۔ آپ حضرت شاہ موش صاحب کے خلیفہ اور سجادہ تہے ۔ آپکے بہت سے مرید ہین ۔

۔۔۔ ۲۸ر رجب ۱۳۴۰ھ روز شنبہ صبح مشہور خلیفہ خواجگان حضرت شمس الدین صاحب چشتی نے بمقام اجمیر شریف رحلت فرمائے ۔ آپکی نعش وہان سے اورنگ آباد لائی گئی اور وہین دفن ہوئے ۔

۔۔۔ ۲۳ر صفر ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ شام کے ساڑھے چھہ بجے حاجی مولوی خیر المبین صاحب مشہور واعظ نے اپنے مکان پتھر گٹی مین انتقال کیا دوسرے روز صبح افضل گنج کی مسجد مین جنازہ کی نماز ادا کی گئی ۔ اعلیحضرت قدر قدرت معہ اسٹاف و دیگر معتقدین وغیرہ جنازہ کے ہمراہ تہے ۔ مقبرہ واقع نام پلی متصل محمود باغ مین دفن ہوئے ۔

عہدہ داران سیول ۔

۔۔۔ ۱۸ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو دن کے سواتین بجے ابوالمحامد رضی الدین احمد خان صاحب نواب عماد جنگ ثانی کا مرض طاعون سے اپنے بنگلہ ناراین گوڑہ مین انتقال ہوا

اور اوسی روز شب مین اپنے آبائی ہڈواڑ درگاہ حضرت گجراتی شاہ صاحب مین دفن ہوئے ۔ مولوی محمد صدیق نواب عماد جنگ اول کے آپ صاحبزادہ تہے ۔ آپ علاقہ عدالت مین متعدد خدمات انجام دینے کے بعد ۶ دے سنہ ۱۳۲۲ف کو خدمت کوتوالی بلدہ پر آپ کا تقرر ہوا ۔ اور تاریخ انتقال تک آپ اوس خدمت پر بحال رہے ۔

۱۰ تیر سنہ ۱۳۲۹ف کو مولوی وحید الزمان المخاطب نواب وقار نواز جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔ آپ ابتداً محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری کے عمل مین ماہ آذر سنہ ۱۲۷۷ف مین ملازم ہوئے بعد ترقی کرتے ہوئے متعدد خدمات پر مقرر ہوئے بعد وظیفہ پر علٰحدہ ہوئے ۔ بعد ازان بعہد معین المہامی مال نواب وقار الامرا ماہ آبان سنہ ۱۳۰۳ف مین پہر دوبارہ دائرۂ ملازمت مین داخل ہوئے ۔ متعدد عہدون پر رہے ۔ ۲۷ مہر سنہ ۱۳۰۹ف لغایتہ ماہ آبان سنہ ۱۳۱۰ف تک رکن مجلس عدالت العالیہ رہے ۔ ماہ آبان سنہ ۱۳۱۰ف مین دوبارہ وظیفہ پر علٰحدہ ہوئے تہے ۔

۹ دے سنہ ۱۳۳۰ف روز یکشنبہ کو مسٹر آئینگار پرسنل اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل جنگلات نے مرض طاعون سے انتقال کیا ۔ یہ ایک نوجوان تعلیم یافتہ یورپ تہے ۔

۷ شہریور سنہ ۱۳۳۰ف کو میجر عبداللہ بیگ المخاطب نواب ماہر الدولہ کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔ آپ ابتداً نواب سرافسر الملک بہادر سرکردہ افواج باقاعدہ سرکار عالی کے شریک فوج ہوئے بعد بتدریج ترقی کرتے ہوئے عہدہ داران سیول مین داخل ہوئے ۔ ۱۵ اسفندار سنہ ۱۳۱۲ف کو خدمت معتمدی فوج پر تقرر ہوا اور ۱۵ آذر سنہ ۱۳۲۴ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر علٰحدہ ہوئے ۔ ۱۷ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک خاقانی بہادری ۔ ماہر جنگ اور یکم ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک ماہر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا ۔ ۱۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۵ف م ۲۰ محرم سنہ ۱۳۲۴ھ کو میجری کا درجہ آپ کو

عطا ہوا -

— ۹ ر بہمن ۱۳۳۰ف کو عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا
غرہ آذر ۱۲۷۵ف کو ابتداءً مین خدمت تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر آپکا تقرر ہوا - بعد بتدریج ترقی
کرتے ہوئے رکن مجلس مال و معتمد مال بنے - یکم آذر ۱۳۱۷ف کو وظیفہ حسن خدمت
حاصل کئے - بعد اعلیحضرت قدر قدرت نے ۱۲ ر آبان ۱۳۲۴ف کو علاقہ صرف خاص مین
خدمت مہتمی اعزاس پر سرفراز فرمائے - آپ کو مقتدر جنگ کا خطاب بتاریخ ۲۰ ربیع الاول
۱۳۰۲ھ کو دربار خاص مین اور مقتدر الدولہ کا خطاب یکم ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب
دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک عطا ہوا تہا -

— ۱۸ ر مہر ۱۳۳۰ف م ۲۴ ر اگست ۱۹۲۱ء کو مسٹر جارج کارنش کا انتقال ہوا
آپ مہتمم باغ عامہ تہے -

— ڈاکٹر عبدالغنی صاحب - بزمانہ کمشنری صفائی مسٹر وانر ڈپٹی کمشنر صفائی کا ایک
جدید عہدہ تجویز کیا گیا بعد منظوری سرکار بمشاہرہ (الـ) اوس جدید عہدہ پر آپ کا
تقرر کیا گیا - بعد حسب الحکم پلیگ کمشنر بلدہ کے عہدہ پر آپکا انتخاب کیا گیا - بعد ختم مدت
مسٹر وانر اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف مین صدر مہتمم و معتمد مجلس صفائی بلدہ و چادرگہاٹ
کے عہدہ پر آپکا تقرر کیا گیا - ۲۶ ر خورداد ۱۳۳۰ف کو مرض فالج سے بلدہ مین آپکا انتقال
ہوا اور دوسرے روز (۱۱) بجے گجراتی شاہ صاحب کے تکیہ مین دفن ہوئے -

— مولوی نظام الدین حسن صاحب بی - اے - بی - ایل سابق رکن مجلس عدالت العالیہ
سرکار عالی علاقہ سرکار عالی مین ماہ تیر ۱۳۰۱ف سے ۲۴ ر دے ۱۳۱۲ف تک خدمت
رکنیت مجلس عدالت العالیہ کو انجام دیتے رہے بعد راہی وطن ہوئے - ۱۸ ر آبان
۱۳۳۰ف کو اپنے وطن لکہنو مین آپکا انتقال ہوا -

— مسٹر اے - جی ڈنلاپ بعد انتقال نواب رشید الدین خان وقار الامراء کے

فرزند نواب سر اقبال الدولہ وقار الامراء نے بغرض انتظام اپنے اسٹیٹ مین آپکا تقرر کیئے۔ بعد ۲۳ خورداد ۱۲۹۴ف کو علاقہ سرکار عالی مین انسپکٹر جنرل مال کے عہدہ پر آپکا تقرر ہوا۔ بعدہٗ معتمد مجلس مال صدر ناظم مالگذاری ہوئے ۔ صیغہ آبکاری مین آپ کے جدید انتظام کے باعث سرکار کو بے حد منافع ہوا۔ بعد ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو خدمت نظامت مال کا جائزہ آپ نے مسٹر ویکفلڈ کو دیا اور ۲۴ ماہ مذکور کو دوامی طور پر بلدہ سے راہی وطن ہوئے۔ اوائل ماہ نومبر ۱۹۲۱ء مین ولایت مین آپکا انتقال ہوا۔ اظہار غم ہمدردی ۱۳۳۱ف کو دفتر مالگذاری کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی ۔

۔۔۔ ۱۹ آبان ۱۳۳۰ف روز شنبہ صبح کپتن محسن علیخان سرگروہ سٹی پولیس نے اپنے مکان بلدہ مین انتقال کیا۔ بہ اظہار غم و افسوس کے لیے محکمۂ پولیس بلدہ کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی ۔

۔۔۔ ۱۶ فروردی ۱۳۳۱ف روز جمعہ کو مولوی سید اسد اللہ صاحب رضوی سابق مہتمم بندوبست وظیفہ یاب سرکار عالی حال مہتمم بندوبست پرسہ پائیگاہ کا انتقال ہوا اور گجراتی شاہ صاحب کے تکیہ مین دفن ہوئے ۔

۔۔۔ ۱۲ اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲۵ مارچ ۱۹۲۲ء روز شنبہ کو مسٹر چارلیس میکانیکل انجنیر دار الضرب سرکار عالی کا انتقال ہوا۔ وہ اپنے موٹر سائیکل پر سوار ہوکر نکلے تھے ایک نشیبی مقام پر ایک گاڑی کی پرکل آپ کے پیٹ مین گھس گئی جس سے موت واقع ہوئی ۔

۔۔۔ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۳۱ف روز پنجشنبہ شب کے ساڑھے ۹ بجے فیروز شاہ صاحب نائب ناظم آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا اور دوسرے روز آپ کے آخری رسومات ادا کیئے گئے ۔

۔۔۔ ۸ خورداد ۱۳۳۱ف روز چہارشنبہ کو مولوی محمد حسین صاحب ناظم عدالت

ضلع میدک کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۔ ۸ ر خورداد ۱۳۳۱ف روز چہارشنبہ کو میر عاشق علی صاحب مہتمم کوتوالی کا مرض بخار انفلوئنزا سے مقام عنبر پیٹھ مین انتقال ہوا۔

۔ ۲۱ ر تیر ۱۳۳۱ف کو مولوی مشید الدین صاحب مہتمم بندوبست ورنگل کا بلدہ مین انتقال ہوا اور درگاہ حضرت یوسف صاحب شریف صاحب مین دفن ہوئے۔

۔ مسٹر بی۔ ڈی نائڈو مددگار معتمد دفتر فنانس ۳۱ ر اگست ۱۹۲۲ء کو بجواڑہ کے ریلوے اسٹیشن پر ریل مین ٹانگین کچلے جانے کے باعث پانچ چھہ گھنٹے کے عرصہ مین وہان کے ہاسپٹل مین فوت ہوئے اور یکم ستمبر سنہ الیہ روز جمعہ کو دس بجے صبح دن کے لاش حیدرآباد لائی گئی اسٹیشن پر بہت سے عہدہ دار دفتر متعلقہ و دیگر اعزا موجود تھے۔

۔ ڈاکٹر کریم خان صاحب المخاطب نواب خدیو جنگ سابق نائب ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی حال وظیفہ یاب حسن خدمت کا ۷ ر صفر ۱۳۴۱ھ روز جمعہ دنین سواجی گوڑہ اپنے بنگلہ مین انتقال ہوگئے اور اوسی روز شب مین قطبی گوڑہ مین دفن ہوئے۔ چند روز سے علیل تھے۔

۔ ماہ نومبر ۱۹۲۲ء مین مسٹر ایچ اسٹریچ سابق پرنسپل نظام کالج کا یورپ مین انتقال ہوا۔ آپ ۱۸۹۱ء مین نظام کالج کے اسٹاف مین داخل ہوئے تھے اور ۱۹۱۱ء مین وظیفہ پر علیحدہ ہوچکے تھے۔

۔ ۸ ر ماہ اسفندار ۱۳۳۲ف روز پنجشنبہ کو مسٹر مانک شاہ دہن شاد وظیفہ یاب ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ و حال اول مددگار معتمد صرفخاص مبارک نے ایک عرصہ علالت کے بعد بمقام بلدہ انتقال کیا جن کے انتقال کی تعزیت مین محکمہ معتمدی صرفخاص کو تعطیل دی گئی تھی۔

ـــ ۱۰؍اسفندار ۱۳۳۲ف روز شنبہ کو مسٹر فال بہادر مددگار ناظم عطیات کا یکایک فالج سے انتقال ہوا۔ محکمۂ مالگزاری کو ان کے انتقال کی وجہ سے اوس روز ایک بجے تعطیل دی گئی ۔

ـــ ۱۹؍اسفندار ۱۳۳۲ف کو مولوی برکت علی صاحب مہتمم تعمیرات وآبپاشی علاقہ صرفخاص کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔

ـــ ۹؍فروری ۱۹۲۳ء روز جمعرات کو مسٹر راجفورڈ مہتمم نمایش باغ عامہ نے دفعتًا قلب کی حرکت بند ہونے کی وجہ سے بلدہ مین انتقال کیا۔ علاقہ آبکاری سے سابق مین آپکا تعلق تھا ۔

ـــ ۲؍خورداد ۱۳۳۲ف کو بوقت ۴ بجے شام ڈاکٹر محمد حسن صاحب افندی سول سرجن ضلع اورنگ آباد کا قلب کی حرکت بند ہونے کی وجہ سے دفعتًا بمقام بلدہ انتقال ہوا۔

ـــ ۹؍خورداد ۱۳۳۲ف کو مولوی سید علی اکبر صاحب بلگرامی مددگار مال ضلع آصف آباد کا بعارضہ ورم جگر بلدۂ حیدرآباد مین انتقال ہوا۔ آپ مرحوم سید حسن صاحب جسٹس سابق ناظم عدالت گلبرگہ کے بڑے صاحبزادہ تھے ۔

ـــ ۲۲؍تیر ۱۳۳۲ف روز دوشنبہ کو مولوی نوازش علی صاحب سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ کا آپریشن کے صدمہ سے بلدہ مین انتقال ہوا ۔

ـــ مولوی سید محی الدین خان صاحب سابق چیف جسٹس ہائی کورٹ سرکار عالی وظیفہ خوار۔ ۱؍جون ۱۹۲۳ء کو بمقام دہلی دفعتًا انتقال ہوا۔ ۱۹؍فرودی ۱۳۲۵ف کو نواب حاکم الدولہ میرمجلس عدالت عالیہ کا انتقال ہوچکنے کے بعد خدمت مذکور پر آپکا منصرمانہ تقرر ہوا۔ بعد اپ وظیفہ پر علحدہ ہوئے ۔

اہل سیف
۔۔۔ ۹ ر شوال ۱۳۴۸؁ھ م ۲۶ ر جون ۱۹۳۰؁ء روز شنبہ کو مرزا اقبال علی بیگ صاحب صاجزادہ خرد نواب سرافسر الملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کا لنڈن مین انتقال ہوا ۔ فوجی اعزاز سے جنازہ اوٹھایا گیا ورکنگ مین مسلمانون کے قبرستان مین دفن ہوئے ۔ ہندوستانی کیڈٹ بھی ہمراہ جنازہ تھے ۔ رایل ملٹری کالیج لنڈن مین بحیثیت کیڈیٹ آپ زیر تعلیم تھے ۔ پھیپڑا خراب ہو جانے کے باعث عمل جراحی کیا گیا تھا جو سپاری چبانے کا نتیجہ بیان کیا جاتا ہے ۔

۔۔۔ ۹ ر شوال ۱۳۴۰؁ھ روز سہ شنبہ بوقت مغرب ہز ہائینس سر سلطان غالب بن عوض جان باز جنگ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای والیٔ مکلا جمعدار عروب علاقہ سرکار عالی نے بلدہ مین اپنے باغ خیریت آباد مین انتقال کیا دوسرے روز اندرون پل کہنہ اپنے آبائی ہڈواڑ مین دفن ہوئے ۔ آپ نواب سلطان نواز جنگ جمعدار عروب کے صاجزادہ تھے ۔

۔۔۔ ۷ ر ربیع الثانی ۱۳۴۱؁ھ روز دوشنبہ کو بوقت مغرب نواب نصیب یاور جنگ ساںڈوزئی جمعدار جہدوی پٹھانان علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی کا مرض فالج سے دفعتاً بلدہ مین انتقال ہوا ۔ دوسری روز اپنے آبائی ہڈواڑ مین دفن ہوئے ۔

اہل قلم
۔۔۔ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۸؁ھ مین مشہور خوشنویس مولوی میر شاکر علی صاحب کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔

۔۔۔ ۲۳ ر محرم ۱۳۳۹؁ھ روز چہار شنبہ کو راجیشر راؤجی کار پرداز علاقہ وارجناب جعفر واحد النساء بیگم صاحبہ والدہ اعلیحضرت غفران مکان کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔ آپ جناب رتنا بائی صاحبہ مرحومہ کے صاجزادے اور سہمنت راؤ صاحب مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کے والد تھے ۔

۔۔۔ ۶ ر ربیع الثانی ۱۳۳۹؁ھ روز جمعہ صبح نواب فیاض علی خان صاحب نبیرہ ابن صاحب

کا اپنے مکان نزد تیلی باؤلی رزیڈنسی مین انتقال ہوا۔

۹ر جنوری سنہ ۱۹۲۱ء کو مسٹر حبیب جوہری کا (۸۰) سال کے سن مین بمقام بمبئی انتقال ہوا۔ ہیرے کا مشہور مقدمہ جو سنہ ۱۹۰۹ء مین بلدہ مین چلا تہا جس کے دریافت کی غرض سے برٹش گورنمنٹ کی جانب سے ایک کمیشن آئی تہی۔ اس مقدمہ سے آپ کو خاص تعلق تہا۔

۱۷ر شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ روز یکشنبہ کو ڈاکٹر حیدر المخاطب نواب لقمان الدولہ سابق اسٹاف سرجن اعلحضرت غفران مکان کا مرض فالج سے بلدہ مین انتقال ہوا۔ چند روز تک آپ علیل رہے۔

۱۲ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو دن مین راجہ نرسنگیر بہادر کا بعارضہ بخار بلدہ مین انتقال ہوگیا قریباً ۲۵ ہزار روپیہ حسب ہدایت دنڈی سوامی مہاراج اوس وقت خیرات کیا گیا۔ یہ سولاپور گرنی کے مالک اور بڑے متمول مہاجن تہے۔ انکے جانشین چیلے دہنراج گیر و پرتاب گیر جی ہین۔

۲۶ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو مشہور حکیم رحمت اللہ خان عرف کالے حکیم صاحب نے بعارضۂ فالج بلدہ مین انتقال کیا۔ آپ یونانی قدیم اطباؤن مین سے تہے۔

یکم جون سنہ ۱۹۲۳ء روز جمعہ صبح ساڑہے سات بجے دیوان بہادر سیٹھ رام گوپال صاحب کا بمقام سکندرآباد تقریباً (۸۰) سال سن مین انتقال ہوا۔ آپ بعارضۂ بخار تخمیناً ۲ ماہ سے علیل تہے۔ آپ کی ارتہی کے ساتہہ ہر مذہب وملت کے لوگون کا مجمع کثیر تہا جس سے آپ کے ہردلعزیز ہونے کا ثبوت ملتا تہا۔ آپ بڑے دہرم اتما اور مخیر تہے بہت سے رفاہ عام کے کام آپ کی توجہ کے رہین منت تہے۔ بطور اظہار رنج افسوس سکندرآباد کے اکثر دوکانین بند تہے۔

— محمد وزیر صاحب علاقہ دار دواخانہ سید عبدالرزاق کمپنی چار مینار نے بعارضہ سرطان ایک ماہ علیل رہکر اپنی عمر کے (۸۷) سال مین ۲۷ رشوال ۱۳۴۱ھ کو بمقام بلدہ انتقال ہوا ۔

مختلف واقعات

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۴۲۶

نفل (۹)

— ۹ رتیر ۱۳۲۹ف روز جمعہ شام کے چھ بجے بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت مسٹر وامن نایک جاگیردار و تعہدار آبکاری ہندو پبلک کی جانب سے جلسہ منعقد ہوا جس مین ”امتناع قربانی گاؤ“ کی بابت خلافت کمیٹی حیدرآباد و مسلم لیگ کا شکریہ ادا کیا گیا ۔

— نواب سر افسر الملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کے فرزند خرد مرزا اقبال علی بیگ صاحب جو زیر تعلیم رائل ملٹری کالج سنڈہرسٹ (انگلستان) تھے وہ وہان سخت علیل ہوئے ۔ اُن پر عمل جراحی کیا گیا حالت ناقابل اطمینان ہونے کے باعث ملٹری سکریٹری انڈیا آفیس نے بذریعہ تار آپکو اطلاع دی جس کے پہنچنے کے ساتھ نواب صاحب موصوف معہ زنانہ وغیرہ بقصد روانگی یورپ ۱۹ ر رمضان ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور وہان سے ۱۲ ر جون ۱۹۲۰ء کو جہاز (ناکلٹی) مین سوار ہوکر روانہ انگلستان ہوئے ۔ افسوس کہ اثنائے راہ مین ہی ۲۶ ر جون ۱۹۲۰ء کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی بیگ صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی ۔ نواب صاحب ممدوح نے فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸ ر جولائی ۱۹۲۰ء کو معہ اپنی بیگم صاحبہ کے ملک معظم کے حضور مین باریاب ہونے کا شرف حاصل کیا بعدہ جہاز (نالڈیرا) سے مراجعت ہندوستان ہوکر ۲ ر ذیحجہ ۱۳۳۸ھ روز پنجشنبہ کو بلدہ داخل ہوئے ۔

— لوکمانیہ بال گنگا دہر تلک کا ۳۱ ؍ جولائی ۱۹۲۰ء کو بمقام بمبئی انتقال ہوا۔ اوس کے اظہار غم وافسوس کے لئے بمقام میدان ویویک وردہنی تہیٹر ۶ ؍ اگسٹ ۱۹۲۰ء روز جمعہ بوقت مغرب عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس مین مختلف حضرات نے آپ کے قومی کارنامے بیان کئے اور قیام یادگار کے لئے چندے کی اپیل کی گئی چہہ ہزار روپیہ سے زاید چندہ ہوا جو غالبًا ابہی تک بیکار پڑا ہوا ہے۔ اس رقم جمع شدہ کا کیا حشر ہوا معلوم نہین۔ اس جلسہ مین چار ہزار کا مجمع تہا۔

— ۲۴ ؍ اگسٹ ۱۹۲۰ء کو ۱۲ بجے دن کے مہاتما گاندھی اور مولانا مولوی شوکت علی صاحب مدراس سے سکندرآباد اسٹیشن پہنچے۔ مہاتما جی کے دونون فرزند ہمراہ تہے۔ آپ کے دیدار سے مشرف ہونے کے لیئے اسٹیشن پر چار ہزار لوگ موجود تہے اور آپ معہ مولانا و دیگر ہمراہیان تہوڑے سے وقفہ کے بعد چہوٹی لائن سے روانہ ہوئے۔

— لنگر سلطان عبداللہ قطب شاہ (ولادت ۲۸ ؍ شوال ۱۰۲۳ھ جلوس ۱۴ ؍ جمادی الاول ۱۰۳۵ھ وفات ۳ ؍ محرم ۱۰۸۳ھ) نکلا کرتا تہا۔ اس کے جلوس مین کل سرکاری فوج باقاعدہ و بیقاعدہ وجمعیت علاقہ صرف خاص و پائیگاہ وغیرہ رہا کرتی تہی۔ لیکن ۱۳۳۷ھ سے جمعیت علاقہ پائیگاہ اور ۱۳۳۸ھ سے جمعیت علاقہ صرفخاص موقوف کردی گئی۔ اور ۱۳۳۹ھ سے تو کسی علاقہ کی فوج شریک نہین ہوئی صرف چندجوانون کی شرکت کافی سمجہی جاتی ہے۔ عملًا یون سمجہنا چاہیئے کہ ۱۳۳۹ھ سے لنگر کا نکلنا ہی موقوف ہوگیا ہے۔

— ۲۸ ؍ مارچ ۱۹۲۱ء م ۱۷ ؍ رجب ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شب کے دس بجے جنیمس اسٹریٹ سکندرآباد مین خوفناک آتش زدگی ہوئی جس سے (۳۸) عمارتین اور دوکانات جلکر تباہ ہوئے اور مالی نقصان کا اندازہ دس لاکہہ روپیہ کا کیا گیا۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ مین احمد آباد کا ایک بائیس ۲۲ سالہ نوجوان مسلمان آیا اور اُس نے گاندہی کے اصول بیان کرکے بازار ریزیڈنسی چادرگہاٹ اور سکندرآباد مین پانچ روز تک دہوم مچائے رکہی بعدہ ۱۴ ذیحجہ سالحہ کو اوس کو بذریعہ پولیس ملک سرکار عالی کے بدر کردیا گیا ۔

— ۱۳ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو میدان ویویک وردہنی ہیٹر واقع گولی گوڑہ ہندو مسلمانون کے اتحاد کا جلسہ عام ہوا جس مین دس بارہ ہزار آدمی جمع تہے اکثر حضرات نے ہندو مسلم اتحاد کے بارہ مین تقریرین کین ۔

— کوہیر دلیسکہ کے قتل والے مشہور مقدمہ جس مین مسٹر نارٹن وغیرہ نامور بیرسٹر پیروکار تہے ۔ یکم رمضان ۱۳۳۹ھ کو پیشگاہ خسروی سے حسب رائے جوڈیشل کمیٹی یہ حکم شرف صدور رہوا کہ دلیسکہ مذکور کو حبس دوام کی سزا سے بری کر دیا جائے بنا برالیہ ۲ رمضان سالحہ کو جیل سے انکی رہائی عمل مین آئی ۔

— ۶ امرداد ۱۳۳۰ف کو کانفرنس وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر محمد اصغر بی ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا مبکان کمیٹی قانونی مولوی ابراہیم علی صاحب وکیل محلہ بازار کوکا نزد دروازۂ پل کہنہ منعقد ہوا ۔ بلدہ اور اضلاع کے وکلاء اس مین شریک تہے ۔

— ۲۹ محرم ۱۳۴۰ھ روز یکشنبہ بوقت مغرب ایرناگٹہ کے وسیع میدان مین اچہوت ذاتون کے ساتہہ ہمدردی رکہنے والی انجمن کی طرف سے مہاتما گاندہی کی سالگرہ کی تقریب مین زیر صدارت پنڈت کیشوراؤ جی وکیل حال رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی ایک جلسہ منعقد ہوا ۔ مختلف حضرات نے تقریرین کین تقریباً چار پانچہزار آدمیون کا مجمع تہا ۔

— افواج باقاعدہ سرکار عالی کے (۵۰) اشخاص جو موٹرخانہ مبارک مین متعین تہے

۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۱ف کو فوج باقاعدہ سے حسب فرمان خسروی برطرف کیئے گئے (مشیر دکن ۲۶ مارچ ۱۹۲۲ء جلدہ ۳۸ نمبر ۷)۔

— پنڈت کشوراؤجی وکیل ہائیکورٹ کے رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر تقرر کیئے جانے کی ۱۶ امرداد ۱۳۳۱ف شام کے چھ بجے بمقام ویویک وردہنی تھیٹر گولی گوڑہ منجانب رعایا اہل ہنود ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس مین قلبی جوش کے ساتھ حضرت اقدس واعلی کی اس نوازش شاہانہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

— ۱۰ اکٹوبر ۱۹۲۱ء کو سکندرآباد مین ڈاکٹر راجندر کی شادی ایک پارسی لڑکی کے ساتھ ہوئی۔ آریہ سماج کی طرف سے پنڈت کشن راؤ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی نے شادی کے رسوم ادا کیئے اور آریہ سماج کے پرسیڈنٹ پنڈت کشوراؤجی وکیل حال رکن عدالت العالیہ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ حاضرین کی تعداد قریب دو ہزار کے تھی۔ جس مین پارسی۔ یورپین۔ مسلمان اور ہندو سب شریک تھے یہان یہ اس قسم کی پہلی شادی تھی۔

— ۱۹ ڈسمبر ۱۹۲۱ء روز دوشنبہ کو شام کے پانچ بجے وکٹری میموریل پارک رزیڈنسی بازار کا افتتاح قریب پل چادرگھاٹ آنریبل لفٹنٹ کرنل ناکس رزیڈنٹ حیدرآباد نے فرمایا۔

— عیدالضحی اور راکھی پونم کے تقریب مین ۱۲ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ کو بمقام ویویک وردہنی تھیٹر منجانب سوشیل رفارم اسوسی ایشن کے زیر صدارت مولوی حافظ عبدالعلی صاحب وکیل ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس مین چار ہزار ہندو مسلمانون کا مشترکہ مجمع تھا۔ ہندو مسلم اتحاد پر متعدد حضرات نے تقریرین کین۔

— ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۱ف روز جمعہ صبح آٹھ بجے قریب بازار

باغ مرلیدہرمین اکماری (ان بیاہ) "شری" صاجزادی پنڈت گیا پرشاد سکرٹری آریہ سماج حیدرآباد کی زناربندی کی رسم پنڈت کیشوراؤ جی وکیل (حال رکن ہائیکورٹ سرکارعالی) کے دست مبارک سے ادا ہوئی - اکثر معزز حضرات اس تقریب مین شریک تھے - زمانہ موجودہ مین فرقہ اہل ہنود مین لڑکیون کی رسم زناربندی کا ادا کرنے کی حیدرآباد مین یہ پہلی نظیر تھی -

- نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری اور نواب سردار نواز جنگ ناظم ٹپہ کی معطلی کا حکم قضاشیم بارگاہ خسروی سے صادر ہوا - عارضی طور پر راجہ اندرکرن بہادر نے معتمدی مالگزاری کا اور مسٹر رستم جی چینائی نائب ناظم ٹپہ نے نظامت ٹپہ کا جائزہ حاصل کیا - (اخبار صحیفہ ۲۳ محرم ۱۳۴۱ھ) بہر حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۱ محرم ۱۳۴۱ھ یہ دونو اصحاب بتاریخ م ۱۸ آبان ۱۳۳۱ف یکم صفر ۱۳۴۱ھ کو اپنی سابقہ خدمات پر بحال کردے گئے -

- غرہ صفر ۱۳۴۱ھ م ۲۳ ستمبر ۱۹۲۲ء روز شنبہ کو نواب افسرالملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکارعالی بعزم یورپ بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے -

- (گوریلا) بن مانس کلکتہ کے زولاجیکل گارڈن سے بقیمت (۲۵) تین سو روپیہ خریدا گیا اور مثل دیگر جانورون کے وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ مین باغ عامہ مین رکھا گیا - اس کے ملاحظہ کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک بھی باغ عامہ مین رونق افروز ہوئی تھی - ہزارہا مخلوق اس کے دیکھنے کے لیے صبح سے شام تک باغ عامہ مین جمع رہتی تھی - ایک مہینے کے بعد مہتمم صاحب باغ عامہ نے اس کے تماشائیون پر فی کس (۲ر) کے حساب سے ٹکٹ مقرر کیا جس سے خاصی آمدنی ہوئی چندروز کے بعد یعنی ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ کو شاید یہان کی آب وہوا کے ناموافقت کے باعث بن مانس مذکور اس دنیا سے کوچ کر گیا -

نمایش

مالک محروسہ سرکار عالی کی سرکاری وغیر سرکاری نمایشون کا تاریخی حال -

منجانب سرکار

(۱) پہلی نمایش ماہ ربیع الاول ۱۲۷۳ھ مین بمقام چادر گہاٹ (بلدہ) مین کیگئی تہی جس مین غلہ اور دیگر اشیا نمایان کیگئی تہین -

(۲) آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۹۷ھ مین ایک نمایش ہوئی - جس مین ڈاکٹر اگہورناتہہ صاحب نے سائنس اور باطنی کے تجربات کا عام طور پر مشاہدہ کرایا -

(۳) ۸ جمادی الثانی ۱۳۱۰ھ کو بمقام ملک پیٹہ (شرط گاہ سابق) نمایش ہوئی - اس مین مصنوعات ملکی رکہے گئے تہے - چار روز تک یہ کہلی رہی تہی - نمایش کے داخلہ کے لیئے آٹہہ آنہ کا ٹکٹ مقرر تہا یہ تیسری نمایش تہی -

(۴) ۶ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بمقام ملک پیٹہ (شرط گاہ سابق) جانورونکی نمایش ہوئی جس مین بہترین گھوڑے لاکر رکہے گئے تہے - اون مین سے جو گھوڑے اچہے ثابت ہوئے اون کو منجانب سرکار تمغہ دیا گیا - یہ چوتہی نمایش تہی -

(۵) یکم ذیحجہ ۱۳۱۳ھ کو بمقام باغ عامہ بتقریب مسرت چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت غفران مکان نمایش کا افتتاح ہوا - اوس مین مصنوعات ملکی رکہے گئے تہے - اس اثنا مین ہز رائل ہائینس شہزادہ و شہزادی صاحبہ بلدہ تشریف فرما ہوچکے تہے اوس وقت جنابہ شہزادی صاحبہ نمایش مذکور کو ملاحظہ فرمانے تشریف لے گئے تہے - ۲۷ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو یہ نمایش برخاست ہوئی - اس کا اہتمام نواب لیاقت جنگ بہادر کے سپرد تہا - نمایش کے داخلہ کے لیئے آٹہہ آنہ کا ٹکٹ مقرر تھا یہ پانچوین نمایش تہی -

(۶) ۲۴ صفر ۱۳۳۶ھ م ۱۰ دسمبر ۱۹۱۷ء بتقریب "اور ڈے" امداد مجروحین جنگ یورپ بمقام باغ عامہ نمایش کا افتتاح ہوا۔ اس میں دیسی مصنوعات رکھے گئے تھے۔ کھیل تماشے بھی تھے۔ ۴ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو نمایش برخاست ہوئی۔ اس کا انتظام مسٹر ویکفیلڈ انسپکٹر جنرل مال کے تفویض تھا۔ نمایش کے داخلے کے لئے ۸ کا ٹکٹ مقرر تھا۔ یہ چھٹی نمایش تھی۔

(۷) غرہ رجب ۱۳۴۱ھ کو دن کے گیارہ بجے بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت کے ہاتھ بمقام باغ عامہ نمایش کا افتتاح ہوا۔ جس میں مصنوعات ملکی پبلک کے مشاہدہ کی غرض سے فراہم کئے گئے تھے اور یہ نمایش کامل دو مہینے تک کھلی رکھی گئی۔ اس میں ہر ہفتہ جمعہ کے روز ۲ بجے دن کے زنانہ کا انتظام ہوتا تھا۔ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ کو نمایش برخاست کردیگئی۔ اس نمایش کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد تھا جس میں عہدہ دار شریک تھے۔ اس نمایش میں مثل ناٹک وغیرہ دیگر کھیل تماشے موجود تھے۔ اُن کا ٹکٹ جداگانہ مقرر تھا۔ داخلہ کی ٹکٹوں کی شرح روزآنہ حسب تفصیل ذیل مقرر تھی۔

موٹر کار (عار) بگی (عه) شکرم (ـه) جھٹکہ (۸) موٹر سائیکل معہ سائیڈ کار گھوڑا (۴) سائیکل (۲) پیدل (۲)۔

سیزن ٹکٹ کی شرح یکماہ کے لیئے حسب ذیل مقرر کی گئی تھی۔

موٹر کار (عـــہ) بگی (عـــہ) موٹر سیکل معہ سائیڈ کار (للعہ) سیکل (عار) پیدل (عار) عہدہ داران اضلاع کے لئے (عـــہ) اور بگی کے لئے (ــہ)۔

نمایش غیر سرکاری

نمایش بمقام کیشو گری

(۱) کیشوگیری کے جاترا کے موقعہ پر اول اول ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ کو زیر اہتمام راجہ محبوب راج صاحب خلف دوم راجہ گردہاری پرشاد محبوب نواز ونت بیکنٹ باشی سررشتہ دار فوج سرکار عالی نمایش کی گئی۔ آمین مصنوعات ملکی رکھے گئے تھے۔ تین روز تک یہ کھلی رہی۔ اس کے ترتیب دینے اور کامیاب بنانے میں راجہ صاحب موصوف اور اون کے برادری میں کے چند حضرات نے بہت دلچسپی لی۔ مقام بلدہ میں جاترا کے موقع پر نمایش کرنے کا یہ پہلا موقع تہا۔

(۲) مذکورالصدر جاترا کے موقع پر ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ کو زیر اہتمام راجہ صاحب موصوف نمایش کا آغاز ہوا۔ اس میں مصنوعات ملکی بلدہ اور اضلاع کے اشیا بہی رکھے گئے تہے۔ چار روز تک یہ نمایش رہی اس کا انتظام بہ نسبت سال ماسبق کے سال حال میں کسی قدر بڑے پیمانہ پر کیا گیا تہا۔ جاترا اور اس نمایش کی غرض سے اکثر و بیشتر دفاتر سرکاری و مدارس مقامی صبح کے کئے گئے۔

نمایش منجانب مدرسۂ عثمانیہ صنعت و حرفت

(۱) ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ کو بتقریب جلسہ دس سالہ مدرسہ مذکور زیر صدارت جناب صدرالمہام مال دیوڑہی نواب فیروز یار جنگ مرحوم محلہ چیلہ پورہ مصنوعات ملکی کا افتتاح ہوا۔ یہ چار روز تک کھلی رہی۔ بعد اس میں اور چند روز بڑہا دے گئے نمایش کے داخلہ کے لیے (۲) ٹکٹ مقرر تہا۔

(۲) ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ کو بتقریب جلسہ یازدہ سالہ مدرسہ مذکورالصدر بصدارت جناب صدرالمہام فینانس دیوڑہی نواب ولی الدولہ خان جمعدار منڈوزی شکر کوٹہ مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔ بہ نسبت گذشتہ کے حالیہ نمایش کا انتظام بڑے پیمانہ پر کیا گیا تہا۔ کمیٹی نے جن کے مال کو پسند کیا اون کو منجانب سرکار چند طلائی و نقرئی

تمغے دئے گئے۔ ۲۵ ماہ مذکور تک یہ نمایش کھلی رہی۔ نمایش کے داخلہ کے لیئے ۲ کا ٹکٹ مقرر تھا۔

نمایش جاترا الوال

۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو جاترا الوال کے موقع پر مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر نے مصنوعات ملکی کی نمایش کا خاص طور پر انتظام فرمایا تھا۔ تمام کوارٹ ہوم بھی ہوا تھا۔ جس میں اکثر امرائے ملک معززین و اعلیٰ عہدہ دار صاحب رزیڈنٹ مدعو تھے۔ نمایش کے داخلہ کے لیئے دار کا ٹکٹ مقرر تھا۔ نمایش مذکور مین مصنوعات ملکی کے علاوہ بیرون ملک سرکار عالی کے مصنوعات بھی رکھے گئے تھے۔ گو یہ غیر سرکاری نمایش کہلاتی ہے تاہم اس کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کا انتظام ایک کمیٹی کے زیر نگرانی تھا جس مین عہدہ داران سرکار عالی و دیگر تجربہ کار حضرات شریک تھے اور کمیٹی کے مہتمم راجہ محبوب راج صاحب برادر راجہ نرسنگ راج صاحب سررشتہ دار فوج سرکار عالی تھے۔ ۱۵ ماہ مذکور کو نمایش مذکور برخاست ہوئی۔ اخراجات تیاری نمایش وات ہوم وغیرہ مین جملہ (سمہ) صرف ہوا۔ اور قیمت فروخت ٹکٹ نمایش تخمیناً (الہ) روپیہ وصول ہوئے۔

حیدرآباد ہندو سوشیل کانفرنس (ساماجک پرشد)۔

۱۳ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء کو کانفرنس مذکور کا پہلا اجلاس زیر صدارت شری سادھو نندی مہاراج بمقام موضع کوانہ تعلقہ حد گاؤن ضلع ناندیڑ منعقد ہوا۔ تقریباً چار ہزار اشخاص اس جلسہ مین شریک تھے کئی رزلیوشن پاس ہوئے۔ دو روز تک جلسہ رہا۔

(۲) ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء کو کانفرنس مذکور کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب

شریمان پنڈت کیشوراؤجی وکیل ہائیکورٹ (حال رکن عدالت العالیہ) بمقام تعلقہ حدگاؤں ضلع ناندیڑ منعقد ہوا۔ حسب عملدرآمد رزولیوشن پاس ہوئے دوروز تک اجلاس ہوتے رہے۔

(۳) ۲۰رجون ۱۹۲۰ء کو کانفرنس مذکور کا تیسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت شریمان سناتن دہرم ورشس ابہمانی علم دوست پنڈت وامن نائک صاحب جاگیردار آتعہد دار اعظم صیغۂ مسکرات سرکار عالی و مالک کارخانہ کشید شراب پربہنی بمقام ناندیڑ منعقد ہوا۔ کافی طور پر رزولیوشن پاس ہوئے۔ دوروز تک اجلاس ہوتے رہے۔

(۴) ۱۲رنومبر ۱۹۲۱ء کو کانفرنس مذکور کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب شریمان پروفیسر ڈی کے کردے۔ بی۔ اے۔ پرنسپال و بانی یونیورسٹی خواتین ہند پونا بمقام دیوپک ور دہنی تھیٹر (حیدرآباد) منعقد ہوا۔ اکثر حضرات نے اصلاح تمدن کے موافق و مخالف تقریریں کیں۔ رزولیوشن پیش ہوئے۔ موئدین سناتن دہرم اور بہی خواہان اصلاح تمدن حضرات نے تقریریں کیں حسب عملدرآمد قدیم تکمیل ضابطہ کے لیئے چند رزولیوشن پاس ہوئے۔ دوروز تک اجلاس ہوتے رہے۔

(۵) ۲۲راپریل ۱۹۲۳ء کو کانفرنس مذکور کا پانچواں سالانہ جلسہ زیر صدارت شریمان پنڈت مکندراؤجی جیکر۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بمبئی کے مشہور بیرسٹر بمقام گلبرگہ منعقد ہوا۔ دوروز تک اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ حسب قاعدہ بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔

انجمن ترک ایذارسانی حیوانات

انجمن مذکور مسیرز شاہ لال جی میگھہ جی تاجر جوہرینہ وغیرہ کے سعی وکوشش سے بلدۂ حیدرآباد میں

قایم ہوئی اور ۱۹ اپریل ۱۹۲۳ء کو انجمن مذکور کا ساتوان سالانہ جلسہ بمقام پریم تھیٹر حدود رزیڈنسی حیدرآباد منعقد ہوا۔ انجمن مذکور کا تاریخ قیام ادراسیت تک اوسکی کارگذاری اس کے حالات بغرض درج کتاب طلب کئے گئے تھے۔ لیکن وہ ہم کو ہدست نہ ہوئی۔ چند سالانہ رپورٹ اور کچھ کارگذاری سے پایا جاتا ہے کہ یہ انجمن صرف سالانہ جلسہ اور رپورٹ طبع کر کے اپنا کام ختم نہین کر رہا ہے بلکہ عملی طور پر کچھ کام کر تبلا رہی ہے۔

نوٹ۔ تختہ ذیل کتاب ہذا باب اول فصل (۴) مین درج کرنا تھا لیکن بعض وجوہ سے وہان درج کرنا رہگیا لہذا یہان درج کیا گیا۔

تختۂ گوشوارہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی معہ ماہوار و الاونس و تعداد اسامی جملہ بحسب کیفیت یکم آذر ۱۳۳۲ ف

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم باب (۱) فصل (۵) صفحہ (۶۰)

نمبر شمار	نام علاقہ یا دفتر	اہل ہنود: تعداد اسامی	اہل ہنود: تعداد مجموعی تنخواہ ماہوار معہ الاونس وغیرہ	اہل اسلام: تعداد اسامی	اہل اسلام: تعداد مجموعی تنخواہ ماہوار معہ الاونس وغیرہ	پارسی: تعداد اسامی	پارسی: تعداد مجموعی تنخواہ ماہوار معہ الاونس وغیرہ	یورپین، یوریشین و عیسائی: تعداد اسامی	یورپین، یوریشین و عیسائی: تعداد مجموعی تنخواہ ماہوار معہ الاونس وغیرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تحریر نگاری۔	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	الونس صدر اعظم صاحب	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰
۳	معین المہام۔	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۴	صدر الصدور۔	۰	۰	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۵	عہدہ داران اسٹاف صدر اعظم۔	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۶	معتمدین و دیگر عہدہ داران دفاتر وغیرہ۔	۵	[illegible]	۱۵	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]

ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۱) صفحہ (۹) بقیہ حالات اعلیحضرت قدر قدرت۔

نقل فرمان واجب الاذعان اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالے۔

مترشدہ ۹؍شوال ۱۳۴۱؁ھ مندرجہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۰؍شوال ۱۳۴۱؁ھ

جلد (۵۴) نمبر (۲۵)۔

فرمان

چونکہ مین نے ۲۷؍رمضان المبارک لیلتہ القدر مین اپنے کف مین یعنی خورشید الملک بہادر کی چہوٹی لڑکی منظور النسا بیگم کے ساتھہ باضابطہ عقد شرعی کیا ہے۔ (جس کی قرارداد ۹ سال سے تہی) اور جو میری بہپی نجیب النسا بیگم صاحبہ کے بطن سے ہونے کی وجہ خاص افضل الدولہ مرحوم و مغفور کی نواسی و میرے والد کی بہانجی رشتہ مین ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کی مسرت مین ممالک محروسہ مین (صرف دارالسلطنت کی حد تک) ایک روز کی عام تعطیل بروز دوشنبہ ۲۵؍ماہ حال تمام محکمہ جات و مدارس وغیرہ کو دیجائے اور اس روز جو تقریب کنگ کوٹھی مین ہوگی اور اس مین جو جو اصحاب مدعو ہونگے وہ نذرین پیش کرین گے اور یہ انہین اشخاص کی حد تک محدود رہے گا۔ میرا حکم جریدہ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے۔

شرح دستخط مبارک

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی مدظلہم العالے

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۱) صفحہ ۱۲۔ سلسلۂ عطیہ یکمشت از پیشگاہ اعلیحضرت قدر قدرت

ـــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۳؁ھ حضرت شیخ المشائخ مدنی کے تین صاحبزادے جو کچھ عرصہ سے

بلدہ مین مقیم تہے ۔ اور جن کو پیشگاہ خسروی سے پچاس پچاس روپئے فی کس تنخواہ جاری کیگئی تہی - اب ۲۰ شعبان سنہ ۱۳۴۱ کو بلدہ سے عازم مدینۂ منورہ ہوئے تو سرکار سے ان کو سفر خرچ کے لیئے ڈہائی ہزار روپیۂ عطا کیئے گئے ۔

— اوائل ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ پیشگاہ خسروی سے یونیورسٹی بیورو آف دی برٹش امپائر کو ایک ہزار پونڈ سالانہ (پندرہ ہزار روپئے کلدار) اس شرط سے دیئے گئے کہ وہ عثمانیہ یونیورسٹی کو تمام مطلوبہ امداد دیا جائے ۔

— وسط ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ حلیم مسلم ہائی اسکول کانپور کو پانچہزار روپیئے یکمشت دیئے گئے اور پانچ سال تک پچاس روپئے کلدار ماہانہ لبطور امداد عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ دیوان حافظ مصحح عبد الرحیم صاحب منتظم دفتر فنانس کو دار الطبع مین چہپوانے اور مصحح کو ڈیڑہزار روپیہ لبطور انعام دینے کی منظوری صادر ہوئی

— وسط ماہ ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۱ھ مین پیشگاہ سرکار سے مصیبت زدگان مالابار کے لئے پچاس ہزار روپیہ کلدار کا عطیہ مرحمت فرمایا گیا تاکہ اس رقم سے ملیبار مین یتیم خانہ اور صنعتی کارخانہ جات قایم کرکے موپلا بیوہ عورتون اور یتیم بچون وغیرہ کی پرورش کیجائے ۔

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۱)، فصل (۱)، صہ۲۱ سلسلہ اجرائی ماہوار از پیشگاہ سرکار۔

— اوائل ماہ رجب سنہ ۱۳۴۱ھ مدرسہ قدیمہ فرنگی محل واقع لکھنو کے نام (مار) سو روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد جاری کی گئی ۔

— اوائل ماہ رجب سنہ ۱۳۴۱ھ سنٹ زیویر کالج بمبئی کے ایک طالب علم مسمی سید ابراہیم کے نام (للعہ) روپیہ کلدار وظیفہ جاری کیا گیا ۔

— اوائل ماہ رجب سنہ ۱۳۴۱ھ سید میران شاہ صاحب بخاری متوطن سندہ کو ریاست آصفی سے (صہ) پچاس روپیئے ملتے تہے اب اوس کو سکۂ کلدار مین منتقل کرنے کا فرمان صادر ہوا ۔

— وسط ماہ رجب سنہ ۱۳۴۱ھ سید عظمت اللہ ۔ سید مجیب اللہ طلباء گورنمنٹ ہائی اسکول

چادر گھاٹ کے نام پندرہ پندرہ روپیے کے وظایف تعلیمی اجرائی کا حکم صادر ہوا۔ اور مقدم علی صاحب طالب علم جماعت بی۔ اے۔ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے وظیفہ سابقہ رقمی (صـ۵) روپیے مین ماہ آذر ۱۳۳۲ف سے توسیع منظور کی گئی اور یہ بہی حکم ہوا کہ وظیفہ سکۂ کلدار مین ادا کیا جائے۔

— وسط ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کی امداد (ما) دو سو روپیے کلدار ماہانہ جاری کیے گئے۔

— وسط ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ محمد علی بشیر صاحب منتظم دفتر حضور پر انور کے فرزند محمد محمود صاحب کار آموز عدالت فوجداری بلدہ کے نام تاریخ کار آموزی سے دو سو روپیے الونس تا حصول خدمت اجرا کی گئی۔

— " " " حبیب احمد برنجی کی تنخواہ پچاس روپیے ماہانہ مین (صـ۵) پچیس روپیہ کا اضافہ کرنے۔ مولوی ضیاء اللہ شاہ چشتی ساکن قصبہ گوداوری کے نام بیس روپیہ (صـ۵) سکۂ کلدار اجرا کرنے۔ قاضی سعیدالدین صاحب مفیر علی گڈھ کے نام تا حیات بیس روپیہ (صـ۵) کلدار جاری کرنے۔ نظیر حسین صاحب گنگوہی کی ماہوار مین (صـ۵) پندرہ روپیہ ماہانہ کا اضافہ سر رشتۂ امور مذہبی سے گرانٹ کے لحاظ سے کرنے۔ جمال الدین صاحب خطیب جامع مسجد بدایون کی بیوہ تسلیم النساء کے نام (صـ۵) پندرہ روپیے ماہوار تا حیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرت سری کے نام تا حیات ایک سو روپیے کلدار ماہانہ تنخواہ جاری کرنے کا فرمان صادر ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ انجمن اسلامیہ امرتسر کے نام ایک سو روپیے ماہانہ کی امداد جاری کی گئی۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ۔ مدرسہ و انجمن اسلامیہ امرتسر کے نام سو روپیے کلدار

ماہانہ کی امداد اس شرط سے جاری ہوئی ہے کہ جب تک مدرسہ کا کام اطمینان بخش چلتا رہے امداد مذکور عطا کی جائے گی۔

۔ وسط ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ مسلم یونیورسٹی علی گڈہ کی امداد میں (۱۲۰۰۰) بارہ ہزار روپیہ سالانہ کا اضافہ فرمایا گیا یعنی سابقہ عطیہ کی مقدار بجائے (۲۴۰۰۰) چوبیس ہزار روپیے کے (۳۶۰۰۰) چھتیس ہزار روپیے سالانہ کردئے گئے۔

۔ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۱ھ میں ندوۃ العلماء لکھنو کے امداد کی مقدار ماہ رمضان سنہ رواں سے ماہانہ تین سو روپیے کلدار کردی گئے۔

۔ اوائل ماہ شوال ۱۳۴۱ھ زنانہ اسکول علیگڈہ کی امداد میں اور پچاس روپیہ اضافہ کرنے کا فرمان صادر ہوا اور اوس میں یہ بھی ارشاد ہوا کہ اگر کام اچھی طرح نہ چلیگا تو امداد موقوف ہوجائے گی۔

۔ وسط ماہ شوال ۱۳۴۱ھ محمد عاقل خان صاحب کے نام سو روپیے کلدار کا وظیفہ اس غرض سے منظور کیا گیا کہ مقام پوسہ میں فن زراعت کی تعلیم حاصل کریں۔

۔ آخر ماہ شوال ۱۳۴۱ھ بیشگاہ خسروی سے مدرسۂ اسلامیہ کرنول کے لیئے دو سال کے واسطے پچاس روپیہ ماہانہ کی امداد منظور فرمائی گئی تھی۔ اب اس کو دوامًا جاری کرنے کے احکام شرف صدور لائے۔

۔ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ بارگاہ خسروی سے ندوۃ العلماء کے دار العلوم واقع لکھنو کے لیئے ماہانہ تین سو روپیے کلدار کی امداد مقرر فرمائی گئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۳) صفحہ (۲۶) سلسلہ مختصر حالات نواب سر سید علی امام صاحب موئید الملک۔

۔ ۱۵ رجب ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ شام آپ معہ لیڈی صاحبہ واڑی لائن سے بلدہ تشریف لائے۔ اسٹیشن نام پلی پر اوترے۔ آپ کو لینے کی غرض سے اسٹیشن مذکور پر

نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات و پنڈت کیشو راؤ جی رکن ہائی کورٹ و دیگر
عہدہ دارون وغیرہ موجود تھے ۔ آپ نے سرکاری گیسٹ ہوس مین قیام فرمایا ۔ آپ متعدد مرتبہ
اعلیحضرت کے پاس باریاب ہوئے ۔ ڈنر مین شریک رہے ۔ آپ کی تشریف آوری مسئلہ
برار سے تعلق رکھتی ہے ۹ رشعبان ۱۳۴۳ھ روز چہارشنبہ آپ معہ خاتون صاحبہ
بذریعہ ریل بلدہ سے واپس روانہ ہوئے ۔

ضمیمہ ۴ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۶) صفحہ (۳۵) سلسلہ سکۂ قرطاس
یعنی کرنسی نوٹ ۔

اعلان منجانب صدر محاسب سرکار عالی نشان ۱۴ مورخہ ۱۹ رفروردی ۱۳۳۲ ف ۔
حسب الحکم سرکار عالی بہ تنسیخ اعلان نشان (۱۳) مورخہ ۲۸ ر اسفندار ۱۳۲۹ ف
تا حکم ثانی کرنسی نوٹوں کی مجموعی مقدار جو دفتر سکۂ قرطاس سے جاری کیے جا سکتے ہین وہ
تین کروڑ سکۂ عثمانیہ ہوگی ۔

ضمیمہ ۵ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۸) صفحہ (۳۶) سلسلہ ریلوے ۔
سے چھوٹی پٹڑی کے ذریعہ سے مال و اسباب بھیجنے کے لیئے بڑی پٹڑی کے اسٹیشن
کی مسدودی یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے حیدرآباد کا بڑی پٹڑی کا اسٹیشن اس تمام مال و
اسباب کے لینے اور بھیجنے کے بشمول اسباب خورد و نوش بند کر دیا گیا ۔

ضمیمہ ۶ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۹) صفحہ (۳۷) سلسلہ تعمیرات و آبپاشی ۔
سررشتۂ آبپاشی کے کامون مین زیادتی اور نگرانی کے فرایض مین اضافہ کے لحاظ سے
بموجب منظوری سرکار مرتبہ ۲ ر جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ بجائے موجودہ ایک ناظم
آبپاشی اور ایک مددگار کے دو نظار مقرر اور کام دو حلقون مین تقسیم کیا گیا ۔ حلقہ غربی پر
جن مین اضلاع محبوب نگر ۔ رائچور ۔ گلبرگہ ۔ میدک اور اسپشل ڈویژن عمارات و سڑک
شامل ہین ۔ مسٹر میگ مینس اور حلقہ مشرق پر معہ اضلاع ورنگل ۔ نلگنڈہ ۔ کریم نگر ۔ اور

نظام آباد پر مشتمل ہے مولوی مرزا اکبر بیگ صاحب خان بہادر کا تقرر عمل مین آیا (جریدہ ۷ مرداد وی بہشت ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۲۳)-

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۳) فصل (۴) صفحہ (۶۹) سلسلہ مجالس-

مجالس اضلاع تو ۱۴ اردی بہشت ۱۲۹۸ف سے ناظم کو توالی اضلاع کے تحت چلے آئے تھے لیکن مسٹر نیف گارڈن مہتمم مجلس بلدہ کے یہان سے جانے کے بعد مجلس بلدہ کا تعلق بھی ناظم کو توالی اضلاع سے کر دیا گیا تھا بعدہ ۱۲ خورداد ۱۳۳۲ف سے حسب الحکم سرکار تمام بلدیات کا تعلق نظامت کو توالی اضلاع سے علحدہ کر کے نظامت طبابت کے تحت کیا گیا -

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۵) فصل (۱) صفحہ (۱۴۲) سلسلہ فوج -

۵ خورداد ۱۳۳۲ف - فرمان خسروی شرف صدور لایا کہ علاقہ سرکار عظمت مدار کے مشیر افواج کے مشورہ کے بموجب حیدر آباد امپریل سرویس لانسرز کی موجودہ تعداد (جو فی رجمنٹ ۶۳۹ نفر تھی) گھٹا کر پانسو قایم کی جاے اور ہر ایک رجمنٹ مین سات کمیشنڈ افسر بڑھائے جائین سپاہیون کی تخفیف اس طرح کی جاے کہ اشخاص امور کا تبادلہ فوج باقاعدہ مین کر دیا جاے جہان وہ بلا اسپ کارگذار رہین گے - موجودہ خچرون کی زاید تعداد مین کمی کر دی جاے -

حیدر آباد امپریل سرویس لانسرز کے سپاہیون کو ماہانہ دس روپئے کے حساب سے راشن (خوراک کا خرچ) اور اشخاص افواج باقاعدہ کو ماہانہ پانچ روپئے کے حساب سے دیا جاے -

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۱۵۶) صفحہ (۴) سلسلہ سرفرازی خطابات

سرفرازی خطابات بنام اشخاص مندرجۂ ذیل از پیشگاہ حضرت بتقریب عقد خوانی نواب اعلیحضرت قدر قدرت حسب فرمان خسروی مزینۂ غرۂ شوال ۱۳۴۱ھ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۲ م ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ جلد (۵۴) نمبر (۷۷) مین شایع ہوا -

نشان سلسلہ	نام خطاب معہ عہدہ۔	نام خطاب
۱	۲	۳
۱	فخرالدین احمد معتمد فنانس۔	فخر یار جنگ۔
۲	محمد علی ناظم پولیس اضلاع۔	محمد نواز جنگ۔
۳	راس مسعود ناظم تعلیمات۔	مسعود جنگ۔
۴	غلام اکبر خان معتمد عدالت۔	اکبر یار جنگ۔
۵	احمد علی معتمد صیغۂ آبپاشی۔	علی نواز جنگ۔
۶	کرامت اللہ معتمد شاخ عام۔	کرامت جنگ۔
۷	احمد اللہ معتمد صیغۂ نوآبادیات۔	احمد نواز جنگ۔
۸	نور الضیاء الدین رکن ہائیکورٹ	ضیاء یار جنگ۔
۹	حیدر جیون بیگ ”	جیون یار جنگ۔
۱۰	ڈاکٹر سراج الحسن ”	سراج یار جنگ۔
۱۱	محمد ابراہیم فاروقی ”	فاروق یار جنگ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۸) فصل (۴) صفحہ (۲۵۵) سلسلہ اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی۔

مولوی سید حسن صاحب بلگرامی جسٹس سابق معتمد خانگی علاقہ نواب فخر الملک بہادر کو بیرون ممالک سرکار عالی رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ لہذا بتاریخ ۴ شہریور ۱۳۲۴ف کو صاحب موصوف بلدہ سے اپنے وطن روانہ ہوئے تھے۔ بعد صاحب موصوف کو بلدہ واپس آنیکی نسبت ۹ امرداد ۱۳۳۲ف کو سرکار سے اجازت صادر ہوئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا سلسلۂ موننت الیسوع پرچے۔ باب فصل (۱)، صفحہ (۲۲۸)

اخبار سندیش۔ بزبان مرہٹی جو مقام بمبئی سے شایع ہوتا ہے اوس کا داخلہ و خرید و فروخت و نقل ممالک سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا۔ (اخبار صحیفہ روزانہ ۲۶ امرداد ۱۳۳۲ف جلد (۱۱) نمبر (۳۴۳)

ضمیمہ کتاب ہذا سلسلہ مشہور لوگون کی موت۔ باب فصل (۸) صفحہ (۲۹۹)۔

۸ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ کو مولوی اصغر علی صاحب وکیل ہائیکورٹ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ جسکی تعزیت مین دفتر عدالت دیوانی بلدہ کو ایک بجے سے تعطیل ہوئی۔

تتمہ کتاب ہذا سلسلہ اجرائی ماہوار از پیشگاہ سرکار ضمیمہ صفحہ (۳۱۵)۔

وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ۔ بارگاہ خسروی سے سید عبد اللہ مقبل کے نام غرۂ شوال سنہ جاریہ سے پچاس (۵۰) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات اس شرط سے جاری کرنے کا حکم ہوا کہ وہ مکہ معظمہ مین چراغ روشن کیا کرین۔

ادم شانتی ادم شانتی ادم شانتی
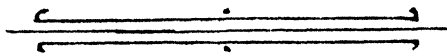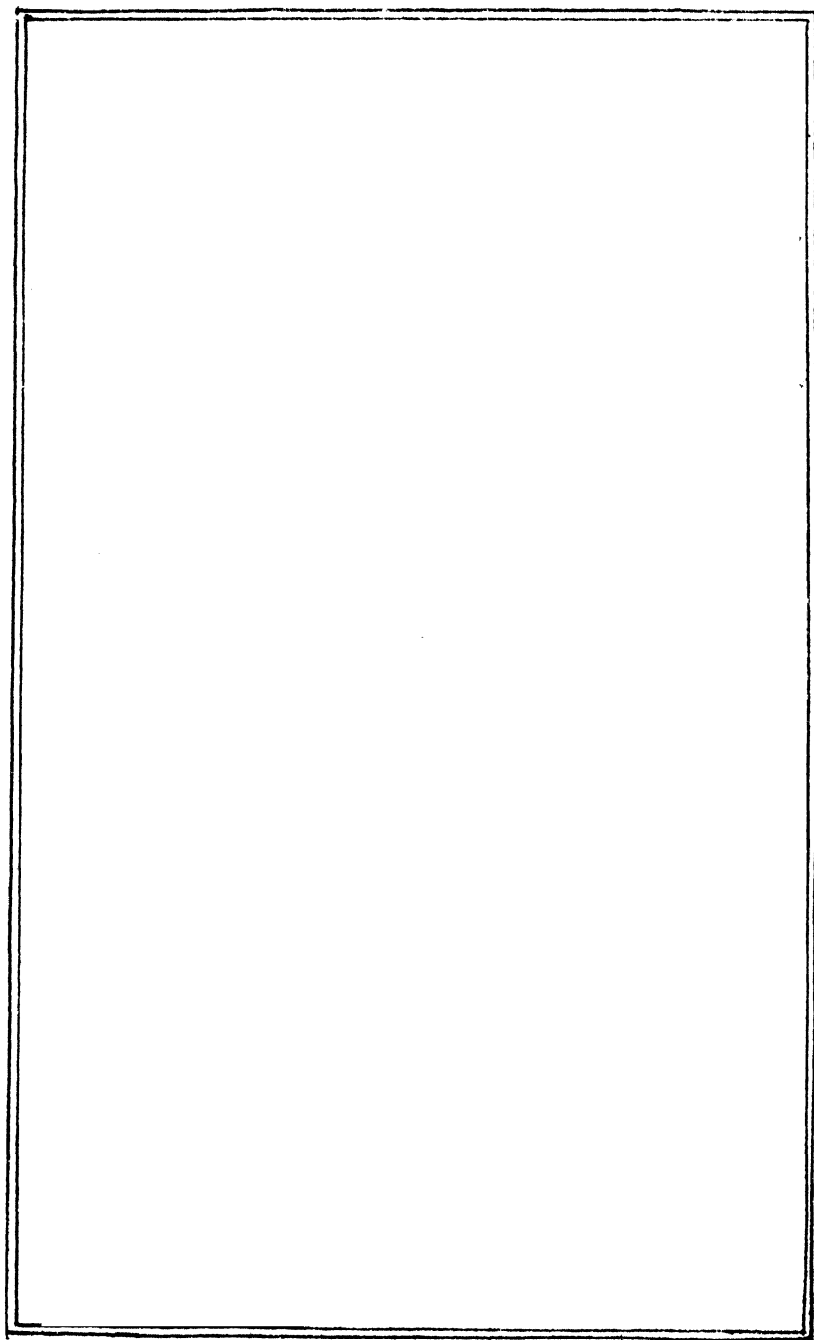
اشتہار

کتب قابل قدر

ذیل کی کتابونکے مطالعہ کی اس لئے سفارش کیجاتی ہے کہ انکے مفید و دلچسپ ہونے پر اہل ذوق کا اجماع ہے

— **تاریخ بستان آصفیہ حصۂ اوّل و دوم** - یعنی سلطنت آصفیہ کی مبسوط اور مکمل تاریخ ہے۔ بکثرت عمائد اہل الرائے اس کے مفید و دلچسپ ہونیکا اعتراف فرماچکے ہین اور دفاتر سرکاری مین بہی اس کی جلدین خریدی گئی ہین - اسکے صرف چند نسخے باقی ہین ضخامت (۹۰۰) صفحہ قیمت بلا جلد (عہ ۸ ر) ہر چہار حصص مکمل سٹ خریدارنکو ہی یہ دونون حصص خریدی مل سکتے ہین -

— " " **حصۂ سوم** - اس حصہ مین بہی بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری و غیر سرکاری کے معلومات گذشتہ و حال درج ہین - جس کی ضخامت (۵۷۰) صفحہ ہے - قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ وگوشہ چرم و دیگر کیالی کول (لعہ) کاغذ کہرا مجلد سادہ (سے) -

— " " **حصۂ چہارم** - اوسی سابق کے حصہ کے سلسلہ مین بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانۂ حال تک درج ہین - جس کی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے - قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ وگوشہ چرمی و دیگر کیالی کول (چہ) جلد سادہ (صہ ر) کاغذ کہرا جلد سادہ (للعہ) -

— **خیابان آصفی** - تاریخ بستان آصفیہ حصہ اوّل - دوم و سوم کا لب لباب ردیف وار درج ہے اور فہرست شاہان دکن سلف و حال و عہدہ داران جلہ دفاتر سرکاری عالی و صاحب رزیڈنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال درج ہے - ضخامت (۱۸۵) قیمت کاغذ چکنا (سے) کاکہرا (عاں) بلا جلد -

— **چکرورتی راجہ اشوک کا جیون چرتر** - (۱۰ ار) — **مفید الخواتین** - کاغذ چکنا (عاں) کاغذ کہرا (عاں) -

— **خیالات سقراط** (۱۲ ار)

— **مقالات سعدی** (عمہ) -

مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی - پی طلب کرنے پر روانہ کیجاسکتی ہین محصول ڈاک وی - پی - رجسٹری ذمہ خریدار - آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے بارہ مین ضرور صراحت فرمادین اور اپنا پتہ صاف لکہین -

المشتہر

محمد قمر الدین صاحب تاجر پارچہ روبروئے مسجد مومنان محلہ حسینی علم حیدرآباد دکن